چو تھی مُہر

جیفر سن ویل انڈیانا۔ یو ایس اے
مارچ 21، 1963

1 شا م بخیر! کیا ایک لمحہ کیلئے ہم اپنے سر و ں کو دعا کے لیے جھکا سکتے ہیں۔ اے ہما ر ے رحیم آسما نی با پ آج را ت پھر ہم خدا و ندیسُو ع مسیح کے نا م میں تیر ے حضو ر حا ضر ہو ئے ہیں کہ ایک او ر د ن کے لیے تیرا شکر ادا کر یں، اور اب آج را ت ہم اس عبا د ت پر تیر ی بر کت چا ہتے ہیں۔ رُو ح القد س کو آنے دے او ر ان با تو ں کی جن کو ہم بڑی تند ہی کے سا تھ تلا ش کر رہے ہیں تفسیر بتا نے دے۔

اے خدا ! یہ اس قد ر بیش قیمت ہو کہ ہم سب کلا م کے گر د اس طر ح رفا قت رکھیں کہ جب ہم یہا ں سے رخصت ہو ں تو ہم کہہ سکیں کہ "جب و ہ را ہ میں ہم سے با تیں کر تا تھا تو کیا ہما ر ے دل جو ش سے نہ بھر گئے تھے" ہم تیرا شکر کر تے ہیں کہ و ہ ہما ر ے سا تھ رہا ہے او ر اعتما د رکھتے ہیں کہ جو نہی ہم آگے سفر کر ر ہے ہیں تو وہ ہما ر ے سا تھ رہے گا۔ کیو نکہ یہ ہم یسوع کے نا م میں ما نگتے ہیں۔ آمین!

2 آج را ت میں پھر عبا د ت کے لیے خدا و ند کے گھر وا پس آکر بے حد خو ش ہو ں۔ میں نے سو چا تھاکہ یہ مو قع پھر نہیں آئے گا لیکن آخر کا ر یہ آہی گیا اور میں بے حد شکر گذا ر ہو ں کہ اُن چا ر گھڑ سوا ر و ں میں آخر ی ہو نے کی حیثیت سے میں اس پیغا م کو کلیسیا کے لیے نہا ئت ہی اہم سمجھتا ہو ں ۔ میں نہیں جا نتا اور بھی کچھ ہے۔ میں اسے ر و ز بر و ز حا صل کر ر ہا ہو ں۔ میں کو شش کر رہا ہو ں کہ جس طر ح و ہ مجھ پرمنکشف کر تا ہے، میں اسے اسی طر ح وا پس دُو ں۔

کیا آپ ان بر کا ت کا لطف اُٹھا ر ہے ہیں؟ کیا آپ نے غو ر کیا ہے کہ یہ کس طر ح کلیسیا ئی ز ما نو ں کے سا تھ مل کر چلتی ہیں۔ یہ مکمل طو ر پر ان کے سا تھ منطبق ہیں۔ یہ با ت مجھے بتا تی ہے کہ جس پا ک ر و ح نے مجھے کلیسیا ئی زما نے عنا یت کئے و ہی مجھے یہ بھی عنا یت کر رہا ہے۔ یہ سب خدا کے بڑے کر دا ر کی صو ر ت میں با ہم ملے ہو ئے ہیں جو ا پنے آپ کو مختلف ذر یعو ں سے عیا ں کر ر ہا ہے۔

3 6-279غو ر کر یں کہ جب اُس نے اپنے آپکو رویا میں دا نی ایل پر عیاں کیا تو و ہا ں ایک چیز کی نما ئند گی تھی جیسے کہ اس جگہ بّر ے کی صو ر ت میں یا شا ید ایک د ر خت کی صو ر ت میں ا و ر اس سے اگلے مقا م پر یہ ا یک بت ہو گا لیکن یہ ہمیشہ ایک ہی چیز ہو گی۔ فقط اس با ت کی تسلی کر لیں کہ ہم ان کو کھو نہ د یں۔ ابھی تھو ڑ ی د یر پہلے میں ایک پچا سی سا لہ بو ڑ ھی خا تو ن سے جو یہا ں بیٹھی ہو ئی ہیں با تیں کر تے ہو ئے کا نپ اُٹھا۔ پیشتر اس کے کہ میں بیر و نی سفر پر ر وا نہ ہو نے کے لئے مغر ب کی طر ف جا ؤں، او ہا ئیو میں ایک چھو ٹی لڑکی تھی جو لُو کیمیا کی بیما ر ی کی آخر ی منز ل پر پہنچ جا نے کی و جہ سے مر ر ہی تھی۔ لُو کیمیا خو ن کی نا لیو ں کے اند ر ایک سر طا ن ہے او ر آپکو علم ہو نا چا ہیے کہ و ہ بیچا ر ی اس قد ر بُر ی حا لت میں تھی کہ اس کے لئے کو ئی اُمید نہ تھی۔ و ہ اسکو نسوں کے ذر یعے خو را ک پہنچا ر ہے تھے اور وہ حقیقی طو ر پر غر یب گھرا نہ تھا۔ یہا ں پر مِسز کڈ اور بھا ئی کڈ ہیں انہو ں نے ان کو بتا یا کہ خدا کس طر ح دُعا ؤ ں کا جوا ب دیتا ہے۔ میرا خیا ل ہے کہ انہوں نے با ہم مل کر کسی گا ڑی کوکر ا یے پر حا صل کیا اور چھو ٹی لڑ کی کو یہاں لے کر آئے۔

4 2-280وہ تقر یباً چھ، سا ت یا نوسا ل کی خو بصو ر ت لڑ کی تھی۔جو وہا ں کمر ے کے اند ر تھی او ر جب ہم خد ا و ند کی حضو ر ی میں گئے تو رو ح القد س اسے شفا دی تو ا ن لو گو ں کو اسے اند ر لیجا نا پڑا تا کہ اسے خو را ک دیں۔ آپ اس طر یقے کو جا نتے ہیں اور جب وہ رخصت ہو ئی تو ہیمبر گر کیلئے پکا ر رہی تھی اور منہ کے ذریعے خو را ک کھا رہی تھی ۔ انہو ں نے اسے ہیم بر گر دیا اور یوں فطر تی طر یقے سے خو را ک دیتے ہو ئے آگے بڑھے۔

تھو ڑ ے د نو ں کے بعد وہ اسے ڈا کٹر کے پا س لیکر گئے لیکن

ڈ اکٹر اس با ت کو سمجھ نہ سکااور اس نے کچھ اس طر ح کی با ت کی جیسے کہ یہ وہ لڑ کی نہیں ہے۔اس نے کہا کہ اس میں تو خو ن کے سر طا ن کا نا م و نشا ن تک نہیں ہے، جبکہ وہ مر ر ہی تھی ، انہو ں نے اسے چھو ڑ دیا ہوا تھا اور وہ اس کو نسو ں کے ذر یعے خورا ک دے ر ہے تھے۔ وہ (زرد) پڑ چکی تھی(آپکو معلو م ہے کہ وہ کس طر ح ہو تے ہیں) لیکن اب وہ سکو ل میں بچو ں کے سا تھ کھیلتی کو د تی اور اتنی خو ش ہے جتنی کہ ہو سکتی ہے۔

5 4-280یہ با ت مجھے اسی قسم کا ایک اور وا قعہ یاد دلا تی ہے۔ اگر میں غلطی نہیں کر تاتو وہ ایپیسکو پلین یا پر یسبٹیر ین لو گ تھے جو کنسا س سے ایک چھو ٹی لڑکی کو لیکر آئے ، ڈ ا کٹرو ں نے اُسے خو ن کے سر طا ن کی و جہ سے لا علا ج قرا ر دے دیا اور میرا خیا ل ہے کہ انہو ں نے اسے ز ند ہ ر ہنے کے لیے چا ر دن کا عر صہ دیا، وہ اس قدر بے حا ل ہو چکی تھی کہ انہو ں نے بتا یا کہ انکو اسے بر ف کے دشوا ر گذا ر را ہو ں سے لا نے کے لیے چا ر د ن لگے۔ اس کی دادا کو جو سفید با لو ں وا لا بزر گ شخص ہے، دو د ن سے یہا ں ایک چھو ٹے سے ہو ٹل میں قیا م پذ یر ہے(میرا خیا ل ہے کہ اب یہ وہا ں پر نہیں ہے ،سلور کر یک کے اس طر ف ۔ چنا نچہ ا س را ت میں اس کے لیے دعا کر نے کے لیے وہا

ں گیا۔

6 یہ صبح کا و قت تھا۔ اس را ت میں با ہر سے وا پس آیا ہی تھا کہ وہا ں پہنچ گیا ۔ بز ر گ ا و ر عمر ر سید ہ باپ فر ش پر چل رہا تھا اور ماں بچے کی دیکھ بھا ل کرنے کی کو شش کر ر ہی تھی۔ جو نہی میں دُعا کر نے کے لیے جھکا تو رو ح القد س نے مجھ پر ایک پو شیدہ را ز کو ظا ہر کیا جو ما ں با پ کے در میا ن تھا۔ جو کچھ انہو ں نے کیا ہوا تھا اسکے با ر ے میں مَیں نے انکو ایک طر ف بلا یا اور اس کی با بت پو چھا۔ انہو ں نے چلاِ نا شرو ع کر دیا اور کہا کہ" یہ د ر ست ہے"۔اس کے بعد جب میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس چھو ٹی لڑکی کو رسی پر کو د تے اور کھیلتے دیکھا۔ اور اب تین ہفتو ں کے بعد انہو ں نے مجھے اس بچی کی تصو یر بھیجی ہے جو سکول میں رسی پر کو د رہی ہے اور اس میں سر طا نِ خو ن کا نا م و نشا ن بھی نہیں۔ وہ گوا ہیاں مکمل طو ر پر تصد یق شد ہ سچا ئیا ں ہیں۔ ہما را خدا کس قد ر حقیقی ہے۔ صرف اسی کی خد مت کر یں اور اس کا یقین کر یں۔ میں جا نتا ہو ں کہ وہ حقیقی ہے۔

7 281-4اب میں اپنی پو ر ی کو شش کر رہا ہو ں اور اب جب کہ کو ئی چیز ہما رے در میا ن کا م کر تی چلی آ رہی ہے تو آج را ت خدا کے فضل سے چو تھی مُہر کو حا صل کر نے کی کو شش کر یں گے اور دیکھیں گے کہ اس میں رو ح القد س ہم کو کیا سکھا نا چا ہتا ہے۔

اب میں مکا شفہ کے چھٹے با ب میں سے سا تو یں آیت سے

شر و ع کر و ں گا۔ (سا تو یں اور آٹھو یں آیت) یہ ہمیشہ دو آیا ت ہی ہیں۔ پہلی آیت میں اعلا ن اور دُو سری آیت میں جو کچھ اس نے دیکھا۔ "اور جب اس نے چو تھی مہر کھو لی تو میں نے چو تھے جا ندا ر کو یہ کہتے سنا کہ اور دیکھ، اور میں نے نگا ہ کی

تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک زرد گھوڑا ہے اور اس کے سوار کا نام موت ہے اور عالم ارواح اس کے پیچھے پیچھے ہے اور اس کو چوتھائی زمین پر اختیار دیا گیا ۔ تلوار اور کال اور وبا اور زمین کے درندوں سے لوگوں کوہلاک کریں۔ " خدا اسے سمجھنے کے لیے ہماری مدد کرے ۔ یہ ایک بھید ہے۔

8 282-1اب جس طرح ہم نے کلیسیائی زمانوں کے ساتھ کیا۔ اسی طرح ہم ان سوارو ں اور مہروں کی دہرائی کریں گے۔ ہم اسے ذہن نشین کریں اور اس پر تھوڑا سا وقت بولیں گے جب تک کہ ہم محسوس نہ کریں کہ یہ بولنے کا منا سب وقت ہے ۔ ہم نے مہریں کھولنے کے بعد معلوم کیا ہے کہ یہ مخلصی کی سر بمہر کتا ب ہے ۔ پھر یہ کتاب بھی طومار کی طرح لپٹی ہوئی ہے جس طرح کہ قدیم زمانے میں ہوا کرتی تھیں اور موجودہ کتابوں کی صورت میں نہ تھیں کیونکہ اس قسم کی کتابی صورت کی وجود میں آئے ہوئے کوئی زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔

میرے خیال میں ڈیڑھ سو دو سو سال کا عرصہ ہوا ہے ۔لیکن ان دنو ں وہ ان کو طومار اور ا سطرحْ ۔۔۔ پھر اس کے بعد دوسری بھی اسی طرح لپٹی جاتی تھی۔ اور آخر میں اس کو بھی کھلا چھوڑ دیا جاتا تھا اور ہر ایک کو مہر لگا کر بند کیا گیا تھا یوں یہ سات مہروں کی کتاب ہے ۔یہ مخلصی کی کتاب تھی جس کو سات مہریں لگا کر بند کیا گیا تھا۔ مجھے معاف کریں۔

9 282-3اس کے بعد کوئی شخص آسمان یا زمین پر یا زمین کے نیچے اس کتاب کو کھولنے یا اس پر نظر کرنے کے لائق نہ نکلا۔ کیونکہ یوحنا کسی کو نہ پا سکا ۔ اس لیے وہ رو پڑا ۔ کیونکہ اگر وہ کتاب اس کے اصل مالک کے ہاتھوں سے نہ لی گئی جہاں آدم اور حوا اسے کھو چکے تھے ۔ جب انہوں نے اپنے کلام کے حقوق اور اپنی میرا ث کے وعدوں کو کھو دیا تو یہ واپس اپنے مالک کے ہاتھوں میں جا چکی تھی۔

یاد رکھیں کہ انہوں زمیں پر قبضہ کیا ہوا تھا۔ وہ ایک شائق خدا تھا۔ کیونکہ وہ خدا کا بیٹاتھا۔ یہ خدا کے بر عکس نہیں ۔ میں جانتا ہوں کہ یہ عجیب بات معلوم ہے لیکن یسوع نے کہا ہے کہ اگر تم انہیں خدا کہتے ہو جن کے پاس خدا کا کلام آیا۔ خدا کا کلام کن کے پاس آتا ہے؟نبیوں کے پاس " جب تم ان نبیو ں کو خدا کہتے ہو جس کے پاس خدا کا کلام آیا تو جب میں اپنے آپ کو خدا کا بیٹا کہتاہوں تو مجھے کیوں ردّ کرتے ہو؟ کیا آپ سمجھے ؟

10 282-5وہ خدا تھے اور اے لو گو اگر آپ اپنے خاندانی نام میں جنم لیتے ہیں تو آپ اپنے باپ کے بیٹے اور اس کے شریک ہیں لیکن جب گناہ آموجود ہوا تو ہم دیکھتے ہیں کہ انسان نے رخنے کو عبور کیا اور اپنے لیے بیلوں اور بکریوں کو لا کر ان کے پیچھے چھپایا ۔ لیکن ان سے معافی اس وقت حاصل نہ ہوئی جب تک کہ پاک صاف کرنے والی وہ اصلی چیز نہ آئی جو گناہ کے دھبے کو مکمل طور پر مٹا کر اسے واپس اس کے اصل گمراہ کرنے والے شیطان کے پاس نہ بھیج دے۔ جب سے یہ واپس شیطان کے پاس گیا ہے اس وقت سے وہ اپنے ابدی ہلا کت کا منتظر ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم کیا مانتے ہیں ۔ ہمارا ایمان ہے کہ اس کا پورا پورا حساب ہوگا اور وہ ہلاکت میں ڈالا جائے گا۔

11 283-1میرا یمان ہے کہ گناہ مٹایا جائے گا ۔ اور جب یہ یسوع مسیح کے خون کا سہارا تسلیم کر لیا جاتا ہے تو یہ اس سے ہے جیسے کہ کسی رنک کاٹنے والی چیز کے اندر رو شنا ئی کا ایک قطرہ پھینک دیا جائے اور وہ اسکو کیمیائی مادے میں بدل کر ٹھیک اسی میں صو رت میں لے آئے جس میں وہ پہلے تھا یہی وہ کام ہے جو یسو ع مسیح کا خون کرتا ہے ۔ پھریہ کہ خدا نے اسے بیٹے کی حیثیت سے گڑھے کی دوسری جانب رکھتاہے ۔ اس کے بعد وہ خدا کی قوت بن

جاتا ہے جو اس میں ہے اور بالآخر جب اس کو کرنے کا حکم دیتا ہے تو وہ ہو کر رہتاہے۔

12 جب موسیٰ کاجو بیلوں کا خون کے تحت تھا، جلتی ہوئی جھاڑی اور آگ کے سے سامنا ہو ااور و ہ اس حکم سے وہاں کھڑا تھا جو خدا نے اسے دیا تھا وہ ایک نبی تھا ۔ جب خداوند کا کلام اس کو ملا تو ا س نے کلام کیا حتٰی کہ کلام کے ذریعے چیزیں خلق ہو ئیں اب اگر بیلوں کے خون کے وسیلے سے یہ باتیں ہو سکتی ہیں تویسوع کے خون کے بارے میں کیا خیال ہے ؟ جو ڈھانپتا نہیں بلکہ بالکل ختم کرتا ہے اور آپ خد اکی حضوری میں نجات یا فتہ بیٹے کی صورت میں کھڑے ہوئے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ بیشتر اوقات ہم حالا ت کا مقابلہ کرنے کی بجائے چھان بین کرتے رہتے ہیں میرے پاس کہنے کے لیے بہت کچھ ہے ۔ جو میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں اور میں اس وقت پر اسے کہوں گا۔

13 5-283اب غور کریں کہ کلیسیاؤں میں کچھ غلطی ہے ۔ میرا خیال ہے کہ یہ جماعتی نظام جو لوگوں کے دماغوں کو اس طرح اوپر نیچے کرتا رہتا ہے کہ ان کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ وہ اس طرح کریں ۔ یہ درست ہے ۔لیکن ہمار ے ساتھ وعدہ کیا گیا ہے کہ کلام منکشف کیا جائے گا ۔

یہ سات مہریں جس سے یہ کتاب بند کی گئی ہے۔ جب یہ سات مہریں مکمل ہو جاتی ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ مکا شفہ کے دسویں باب میں گرج کی سات پر اسرار آوازیں ہیں جن کے لیے یوحنا کو حکم ملا کہ وہ ان کو لکھے ۔ لیکن پھر اسکو منع کیا گیا کہ ان کو نہ لکھے۔ اان گرجوں کے وقت ہم معلوم کرتے ہیں کہ مسیح یا فرشتہ ایک دھنک کے ساتھ نیچے اترا اور اس نے اپنے پاؤں خشکی اور سمندر پر رکھے اور قسم کھا کر کہا کہ اب اور زیادہ دیر نہ ہو گی ۔

14 ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ مہروں کے کھولے جانے کے وقت برّے نے شفاعت کرنے کی حیثیت سے درمیانی کی جگہ کو چھوڑ ا اور وہ اپنے حقوق کو حاصل کرنے کے لیے آگے بڑھا اور ان سب کوجنہیں اس نے اپنے خون سے چھڑا یا تھا۔

اس وقت کتاب کو کوئی نہ کھول سکتا تھا، کوئی اسے سمجھتا نہ تھا۔ یہ مخلصی کی کتاب تھی ۔ ہمارا خدا باپ روح اسے اپنے ہاتھوں میں پکڑے ہوئے تھا۔ کیونکہ مسح بطور درمیانی تخت پر بیٹھا ہو ا تھا۔ فقط ایک ہی درمیانی ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ وہاں نہ کوئی مقدس، نہ مقدسہ مریم نہ یوسف اور نہ ہی کوئی اور اس مذبح پر تھا۔ کیونکہ یہ خون ہی تھا اور صرف یسوع کا خون ہی کفارہ دے سکتا ہے۔ اس لیے کوئی درمیانی کے طورپر کھڑا نہیں ہو سکتا ۔ یہ سچ ہے ۔ وہاں اور کوئی نہ تھا۔

15 2-284چنانچہ سیاست کی خاطر یہوداہ یا سے یا کسی اور مقصد کی خا طر مقدسہ سیسلیا کے آگے شفاعت کرنے کا خیال لغویات ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ لوگ مخلص یا سنجیدہ نہیں ہیں۔ میں نہیں کہتا کہ آپ ایسا کرتے توآپ کو سنجیدگی کے ساتھ نہیں کرتے ۔لیکن آپ غلط ہیں۔آپ کہیں گے کہ " اچھا یہ فرشتہ مقدس بونی فیس پر ظاہر ہوا ۔ اور اس نے یہ ،وہ یا اور کچھ کہا اور ان کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔ " جو رویا کسی نے دیکھی ہے اس کے بارے میں مجھے رتی بھر بھی شک نہیں ۔ جو رویا جوزف سمتھ نے دیکھی ہے اس کے بارے میں مجھے کوئی شک نہیں۔ لیکن یہ کلام کے مطابق نہ تھی۔ اس لیے یہ میری دانست میں غلط ہے ۔ اسے پورے کلام کے مطابق ہونا چاہیے۔

16 5-284یہی بات کلیسیائی زمانوں مہروں اور باقی چیزوں کی ہے اور اگر کوئی سمجھتا ہے اس کے پاس سات گرج کی آوازیں ہیں اور کلام کے باقی حصے کے ساتھ متفق نہیں میں تو کچھ غلطی ہے ۔یہ خداوند یوں فرماتا ہے ہونا چاہیے۔ یہ مکمل طورپر یسوع مسیح کا مکا شفہ ہے ۔ میرا خیال ہے کہ برّہ اس وقت آگے بڑھا۔ یوحنا رو رہا تھا۔ وہ زمین یا آسمان پر کسی کو نہ پا سکا۔ کیونکہ وہ سب گڑھے کی دوسری طرف تھے۔

17 وہاں کوئی شخص نہ تھا۔ اور ایک فرشتہ شک وہ اس کے لائق ہو گا۔ لیکن اس قرابتی ہونا پڑے گا۔ اسے انسان ہونا پڑے گا۔ لیکن ایسی کوئی چیز نہ تھی کیونکہ ہر شخص جو جنسی تعلقات کے ذریعے پیداہوا ہے۔ چنا نچہ خدا نے خود پیدائش کے ذریعے اس کو پورا کیا اور عما نو ایل بن گیا ۔ اس کا خود ہی اس قابل تھا اس کے بعد جب اس نے گڑھے کو عبور کیا اور قیمت ادا کر کے باقی لوگوں کے لیے پل بنا دیا تو وہ ایک قرابتی کے طور پر وہاں بیٹھ گیا ۔ ان تمام وقتوں میں کتاب تھی میں بند رہی۔ یہ موجودتو تھی لیکن انہوں نے اسے علا متوں میں دیکھا۔

18 پہلے جب اعلان ہوا تو یوحنا نے اسے دیکھا اور کہا کہ " ایک سفید گھوڑا نکلا۔ اوپر ایک سوار تھا ا سکے ہاتھ میں ایک کمان تھی۔ یہ علامتیں ہیں وہ منکشف نہیں ہوئیں۔ ایک علامت ہے اور جہاں تک اس زمین پر کسی شخص کا تعلق ہے ۔ وہ صرف یہی کچھ سکتا ہے۔ یہ درست ہے ۔ وہ ٹھوکر کھا سکتا ہے اور یا لڑکھڑا سکتاہے ۔ اس میں شک نہیں ۔ ہم یہاں یا وہاں ضر ب لگا سکتے ہیں لیکن ہم نے مکا شفہ کی کتا ب کے اندر دیکھا کہ ساتویں فرشتہ کے پیغام میں تمام بھیدپہلے ہی کھل چکے ہونگے۔(مکا شفہ 10:1-7) اس کے مطابق اس کو ظاہر ہو جانا چاہیے۔

اس کے بعد سات گرجو ں نے اپنی عجیب آوازیں نکا لیں ۔ یوحنا اس کو لکھنے لگا۔ یوحنا جانتا تھا کہ یہ کیا ہیں لیکن وہ انکو تحریر میں نہ لا سکا۔ کیونکہ اس کو لکھنے سے منع کیا گیا تھا۔ یہ مکمل طورپر ایک بھید ہے ۔ یہ علا متوں میں بھی ظاہر نہیں کی گئیں ۔

19 4-285ہم صرف اتنا جانتے ہیں کہ گرج کی آوازیں سنائی دیں۔چونکہ اتوار کی صبح ہم نے لوگوں کے سوالوں کا جواب دیا تھا۔ اس لیے ہم نے الٰہی شفا کی عبادت کو رہنے دیا ہے ۔ ا ب میں سوچتا ہوں کہ ان ساتویں مہروں کے متعلق

آپ کسی بات پر مطمئن نہیں تو سوال کریں ۔کیا مجھے ایسا کر نا چاہیے ۔ میں نے ایک خواب دیکھا ہے ۔گو یہ باتیں اچھی ہیں تو بھی ہم صرف سات مہروں تک محدود رکھیں ۔ کیونکہ ہم صرف انہی کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ یہ میٹنگ صرف سات مہروں کے لیے ہی وقف ہے۔ اس لیے ہم ان کے ساتھ ہی بندھے رہیں ۔

20 5-285مجھے گھر جانا ہے۔ میں نے مغربی علا قے میں عبادت کرانی ہے ۔ میں ایک یا دو بار یا اس سے کچھ زیادہ عرصے کے بعد واپس آؤں گا اور اگر خدا وند کو منظور ہوا تو ہم کچھ اور کام کریں گے ہو سکتا ہے کہ الٰہی شفا کی عبا دتیں یا کچھ اور کام کریں گے ۔ پھر آپ جانتے ہیں کہ یہاں سات نرسنگے بھی ہیں۔ جو ابھی آگے آتے ہیں۔ وہ سب ان میں آتے ہیں پھر سات پیالے انڈیلے جانے والے ہیں ۔ یہاں ان سب کو باہم جو ڑا گیا ہے ۔ لیکن یہ سب ابھی راز ہی ہیں ۔

گذشتہ رات ہم نے معلوم کیا کہ پہلی مہر اور گھڑ سوار نکلا ،خداوند نے میری مد د کی ،پہلے میں ان باتوں کے متعلق کچھ نہیں جانتا تھا۔ یہ درست بات ہے۔ میں صرف وہاں اوپر گیا اور بائبل کو لے کر بیٹھ گیا اور اس وقت تک بیٹھا رہا جب تک کہ وہ اس طرح کھل نہ سکیں۔ میں نے اپنے قلم کو پکڑا اور لکھنا شروع کر دیا اور وہاں گھنٹوں ٹھہرا رہا جب تک کہ تمام نہ ہوا۔

21 2-286پھر میں نے پیچھے جا کر اس کو وہی پایا ۔ جہاں اس نے کہا تھا۔ " مجھے ایسا معلوم ہوا جیسے میں نے اسے کسی جگہ دیکھا ہے ۔ میں نے اپنی کلید الکتا ب کو پکڑا اور اس میں (کچھ اس طرح) دیکھا اور اب یہ یہاں ہے۔ ٹھیک یہاں، پھر یہاں اوپر بھی ہے اوریہاں پیچھے بھی ہے اور نیچے بھی ہے ۔ یہاں اوپر بھی تب میں نے اسکو یہاں جوڑا ۔میں جانتا ہوں کہ یہ خدا ہے جو کلام کو کلام سے ملا رہا ہے ۔ یہی طریقہ ہے جو آپ کو بھی اپنانا چاہئے۔ ایک عمارت کی طرح پتھرو ں کے ساتھ ملا نا چاہیے۔

22 3-286کل رات ہم نے تیسری مہر کو کھولا تھا۔ پہلے سفید گھوڑا تھا۔ پھر لا ل گھوڑا اور اس کے بعد کالا گھوڑا ۔ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ کمان کا سوار ایک ہی تھا۔ اورجس نے سواری کی وہ مخالفِ مسیح تھا۔ اس وقت جس کے پاس کوئی تاج نہ تھالیکن بعد میں اس نے حاصل کر لیا ۔ پھر یہ بھی دیکھتے ہیں کہ اس وقت اسے ایک تلوار بھی دی گئی ۔ کہ دنیا سے صلح اٹھالے اور اس نے ایسا ہی کیا ۔کیا اسکے بعد وہ اس عقیدے کے ساتھ آیا کہ کلیسیا کو پیسے سے حاصل کر ے اورایک دینا ر کا یہ اور دو دینار کا وہ لیکن اس کو تیل اور مے کا نقصان کرنے سے روک دیا گیا۔ جو کہ اس وقت بہت تھوڑا رہ گیا تھا۔ گذشتہ رات ہم نے نے بتایا تھا کہ تیل اور مے کیا ہے ۔ اور اس کا اثر کیا تھا ہو سکتا ہے کہ یہ سخت معلوم ہوا وہ لیکن یہ بالکل درست ہے۔

23 6-286اب آئیے تھوڑی دیر کے لیے اس کو نظر ثانی کریں ہم نے مے کی تحریک اور تیل روح کی نما ئندگی کرتا ہے ۔ (میرا خیال ہے کہ آپ سب نے اسے قلم بند کیا ہو اسے آپ اسے کیسٹ ٹیپ کے اوپر بھی پائیں گے ۔ اگر آپ نے ایسا نہیں کیا کہ کلام کو کہاں تلا ش کریں) تیل ہمیشہ روح القدس کی علامت رہا ہے جس طرح کہ بے وقوف کنواریوں کے پاس تیل نہ تھا اور عقلمند کنواریوں کے پاس تیل تھا جو کہ پا ک روح ہے ۔پھر اس سے پہلے نبیوں نے ۔بے شک اب میں ہر حوالہ وہا ں سے نکا لنے کی کو شش نہیں کر رہا ۔ کچھ ایسی باتیں ہیں جن کے بارے میں آپ بول سکتے ہیں یہ بہت وقت لیں گے۔ لیکن میں اس کو کلام کے ساتھ صرف اس حد تک جو ڑنا چاہتا ہوں کہ یہ ان کو بتا سکیں اور اس کی تصویر کھنچ سکیں ۔

لیکن اگر آپ ان مہروں میں سے ایک کو لے کر بیٹھ جا ئیں تو آپ مہینوں ہر رات اس مہر کو وعظ دیتے رہیں تو بھی آپ ان میں سے ایک کو بھی نہ چھو سکیں گے۔ گویا اس میں اتنا کچھ ہے ۔لیکن اگر آپ اس کی اہم باتوں پر نگا ہ کریں تو پھر آپ دیکھ سکیں گے کہ یہ سب کچھ اس کے بارے میں ہے ۔

24 3-287اب جس طرح تیل روح القد س کی نما ئندگی کرتاہے تو ہم معلوم کر تے ہیں کہ تیل اور مے کا تعلق ہمیشہ عبادت کے ساتھ رہا ہے ۔ میں نے کہا کہ(جس طرح مجھے ملا ہے) مے کو مکاشفہ کے ذریعے ابھارنے کی قوت تشبیہ دی جاتی ہے۔ یعنی جب کوئی چیز منکشف کی جاتی ہے۔ (سمجھے) یہ کچھ ایسی چیز ہے جو خدا نے کہی ہے۔ یہ ایک بھید ہے ۔ آپ اسے سمجھ نہیں سکتے ۔پھر تھوڑی دیر کے بعد خدا اتر کر اس کو عیاں کرتا اور اس کی تصدیق کرتا ہے۔

25 4-287یاد رکھیں کہ اگر سچائی ظاہر کی جاتی ہے تو سچائی کی تصدیق بھی کی جاتی ہے ۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آدمی خواہ کتنا ہی ہوشیار اور ذہین کیوں نہ ہو ۔ اگر خدا اس کتا ب کے پیچھے کھڑا نہیں ہوتا تو اس میں کچھ غلطی ہے۔ یہ درست ہے ۔ کیونکہ یہ کلام ہے۔

جب موسیٰ نے خدا کی تحریک کے زیرِسا یہ ہو کر کہا کہ" ٹڈیا ں آ جا ئیں اور وہ آ گئیں ۔ پھر اس نے کہا کہ مینڈ ک آجائیں آگئے۔ لیکن اگر وہ کہتا ہے کہ مچھر آجائیں اور وہ نہ آتے تو کیا ہوتا ؟ پھر یوں سمجھا جاتا کہ اس نے خدا کا کلام نہیں کیا بلکہ اپنی طرف سے ہی بات کی ہے ۔ ہو سکتا ہے کہ اس نے سوچا ہو کہ وہاں مچھر ہونگے لیکن وہاں مچھر نہ آئے ۔ اس لیے کہ خدا نے اس سے ایسا کرنے کے لیے نہیں کہا تھا۔ اور جب خدا آپ کو کچھ بتاتا ہے اور کہتا ہے کہ تم جا کر اس طرح کرو تو وہ اس کے ساتھ ہو گا۔ کیونکہ یہ میرا کلام ہے ۔ اور وہ اسے بائبل میں دکھاتا ہے ۔ تو خدا ٹھیک اس کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے۔ اور اگر یہ بات بائبل میں لکھی نہیں تو بھی خدا پیچھے کھڑا ہو گا بشرطیکہ یہ اس کا فرمان ہو

سمجھے ؟ پھر اگر یہ بائبل سے باہر ہے تو یہ نبیوں پر آشکارہ ہو گی۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا کے تمام بھید صرف اور صرف نبیوں پر عیا ں ہوتے ہیں عا مو س 3:7

26 1-288اب مکاشفہ کی قوت ایک ایماندار کو جوش میں لاتی ہے ۔کیونکہ قدرتی مے جوش دلانے کے لیے ہوتی ہے۔ کیا؟ آپ سمجھے ؟ یہ ایک گرے ہوئے شخص میں ہیجان برپا کرتی ہے۔ اب کلام کے مکاشفہ کے اندر ایک قوت ہے ۔ ایمانداروں کے اندر خوشی کا ہیجان برپا کرتی ہے ۔ اطمینان کا ہیجان ۔ ایسا ہیجان جو تصدیق شدہ اور ثابت شدہ ہو۔ جیسا کہ ہم اس کا حوالہ دینا چاہتے ہیں ۔ یہ کلام کے اندر نئی مے کے نام سے پکار ی گئی ہے۔ ہم ہمیشہ اس کا اسی طرح حوالہ دیتے ہیں ۔ جیسے کہ "یہ تو تازہ کے نشے میں ہیں " یا روحانی ہے۔ میرا خیال ہے کہ اس کو بہترین ترجمہ روحانی مے ہونا چاہیے۔

27 جس طرح دنیا وی مےَ اپنے کو جوش و خروش کی قوت میں ظاہر کرتی ہے اسی طرح تازہ مے بھی جب خدا کے کلام کو جو روح ہے ظاہر کرتی ہے تو جوش پیدا کرتی ہے ۔ کیا آپ سمجھے ؟ کلام بذات خود روح ہے۔ کیا آپ اس کو مانتے ہیں؟ آئیے ا سکو پڑھیں ۔ آئیے اسے یوحنا کے چھٹے باب میں پڑھیں ۔ پھر آپ نہیں کہہ سکیں گے۔ یہاں کسی نے کہا تھاکہ آئیے دیکھیں کہ یہ کہاں لکھا ہے پھر ہم جان لیں گے کہ یہ سچ ہے یا نہیں ۔ یوحنا کی انجیل کا چھٹا باب اور میرا خیال ہے کہ 63ویں آیت ہے " زندہ کرنے والی تو روح ہے جسم سے کچھ فائدہ نہیں جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ روح بھی ہیں اور زندگی بھی"

28 4-288کلام بذات خود روح ہے۔ یہ کلام روح کی صو ر ت میں ہے۔ پھر آپ کومعلوم ہے کہ جب یہ زندہ ہوتا ہے تو روح القدس کام اور عمل کرنے کے لیے جاتا ہے۔ اب دیکھیں کہ ایک خیال کو لفظی صو رت اختیار کرنے سے پیشترایک خیا ل ہو نا چا ہیے۔ اسکے بعد جب خیال کو پیش کیا جاتا ہے تو یہ ایک کلام ہوتا ہے۔ یہ خدا کا خیال ہے جواس نے کلام کے اندررکھا ہے ۔ اور جب ہم اسے اس سے حاصل کرتے ہیں تو یہ کلام بن جاتا ہے۔

خدا نے موسیٰ پر ظاہر کیا کہ اسے کیا کرنا ہے۔ موسیٰ نے کلام کیا اور یہ ویسے ہی ہوا سمجھے ؟ یہ بات ہے جب یہ حقیقت میں خدا کی طرف سے آتا ہے ۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ جوش پیدا کرتی ہے اور یہ مسرت بخشتا ہے ، کیونکہ یہ خدا کا کلام ہے اور تازہ مے بھی۔ جب یہ خدا کے کلام کو عیاں کرتی ہے تو جوش پیدا کرتی ہے ۔ یہ بے قیاس خوشی بخشتی ہے (ہم نے پہلے ہی اسے دیکھا ہے) کہ بعض اوقات اس قسم کی خوشی آپ کو لبریز کر کے رکھ دیتی ہے ۔

29 1-289میں جانتا ہوں کہ لوگ بہت سے مذہبی جنون کو لیے پھرتے رہے ہیں ۔ بعض اوقات وہ ایسااس وقت کرتے ہیں جب ساز اوپر نیچے بجتے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ ایسا بھی ہورہا ہے اور میں اس کو بھی تسلیم کرتا ہوں ۔ میں نے دن کے وقت لوگوں کو دیکھا کہ جب تک ساز بجتا رہا وہ اوپر نیچے اچھلتے اور چیختے رہے لیکن ساز بند ہو ا تو وہ بھی خاموش ہو گئے۔ ا س سلسلے میں جہاں تک میرا ذاتی تعلق ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ بھی قابل برداشت ہے میر امطلب ہے کہ جب تک لوگ درست رہتے ہیں ۔لیکن اب کیاہے آپ کلام دینا شروع کر دیں۔ اصل میںیہی وہ چیز ہے جو زندگی بخشتی ہے اور یہ تازہ مے کے جوش کی خوشی بخشتی ہے اور یہی بات پینتیکست کے روز اس وقت ہوئی جب کلام کی تصدیق ہوئی۔

30 اب دیکھیں یسوع نے ان سے کہا ۔لوقا 24باب 49آیت ۔ اور دیکھو! جس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے ۔ میں اس کو تم پر نازل کروں گا۔ لیکن جب تک تم کو عالمِ بالا سے قوت کا لباس نہ ملے یروشلم میں ٹھہرے رہو" خداوند نے وعدہ کیا تھا ؟ یو ایل 2باب 28آیت ۔ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ پاک روح ناز ل کرنا چاہتا تھا ۔ یسعیاہ 28باب19آیت ۔کس طرح وہاں بیگانہ زبانیں اور تھر ا تھر ہٹ طاری تھی۔ وہ وہاں گئے اور اس تجربہ سے روشناس ہوئے۔ شاید ایک نے کہا ! میں سمجھتا ہوں کہ ہم بہت انتظارکر چکے ہیں ۔ اس لیے آؤ ہم اس کو ایمان کی روح سے قبول کریں ۔وہ پیغام بپتسمہ کی اچھی تعلیم تھی۔ لیکن بھائیو! یہ بھی قائم نہ رہ سکی لہٰذا پہلی چیز جیسا کہ آپ کومعلوم ہے وہ یہ تھی کہ اس کو حقیقت کا روپ دھارنا تھا اس لئے وہ اس قوت کے منتظر تھے تا کہ خداوند کا وعدہ پورا ہوا اور جب آپ بھی پا ک روح کے متلاشی ہوتے ہیں تو آپ ایسا ہی کرتے ہیں۔

ہاں آپ اس کو صرف ایمان ہی سے قبول نہیں کر سکتے ۔ آپ صرف یسوع مسیح کوہی ایمان کے ذریعے قبو ل کر سکتے حاصل ہیں اوریہی درست طریقہ ہے ۔ اگر چہ آپ پاک روح کو ایمان کے وسیلہ قبول کرتے ہیں۔ لیکن پا ک روح کو گواہی کے طور پر نازل ہوکر مسح کرنے دیں کہ آپ نے اس کو قبول کر لیا ہے۔ آپ نے دیکھا؟ تب۔۔۔

31 ابرہام خدا پر ایمان لایااور یہ اس کے لیے راستبازی گنا گیا۔ لیکن خدا و ند نے اس کی تائیدکرنے کے لیے اس کو ختنہ کا نشان عطا کیا اس نے اسکے ایمان کو قبول کر لیا ہے اور یہی وہ کام ہے جو ہمیں بھی کرنا ہے۔ پس ضروری ہے کہ ہم پاک روح کا اس وقت تک انتظار کریں جب تک وہ ہمارے لیے کچھ نہ کرے ۔یہ اس لیے نہیں ہوا کہ ہم نے بیگانہ زبانیں بولیں اور کوئی حقیقی چیز واقعہ نہ ہوئی ۔ مجھے اس کی بھی پرواہ نہیں کہ یہ کون سی شکل میں آتا ہے ۔ اہم بات یہ ہے کہ کر رہے۔ سمجھے؟

32 اور یقین رکھتا ہوں کہ بیگانہ زبانیں بولنا اور باقی تمام چیزیں بالکل درست ہیں۔ لیکن وہ از خود کوئی کام نہیں کرتیں۔ آپ کو بخوبی علم ہے کہ یہ چیز یں کام نہیں کریں گی۔ یقین کیجئے کہ میں نے جادو گروں اور جادو گرنیوں کو بیگانہ زبانیں

بولتے اور رقص کرتے دیکھاہے۔ ایک پینسل لیں اور اس بیگا نہ زبان کو تحریر کریں اور کوئی اس کا ترجمہ کرے۔(یہ درست ہے) اور حقیقت بتانا ہے ۔ ٹھیک جو اس نے لکھا یہ اسی طریقے سے تھا۔

میں نے دیکھا ہے کہ کچھ اپنے سر میں راکھ ڈالتے ہیں اور اپنے آ پکو چاقو سے کاٹ کر جنگلی جانور یا کسی اور خون کو اپنے اوپر لگاتے ہیں اور پھر ابلیس کو پکارتے ہیں ۔ پس آپ دیکھیں کہ بیگانہ زبانوں میں باتیں کرنے سے کام نہیں بنتا ۔

اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تومجھے کچھ فائدہ نہیں گو، میں ایسا کرسکتا ہوں تو بھی ان باتو ں کاقطعی یہ مطلب نہیں کہ آپ کے پاس روح القدس ہے۔لیکن جب وہ مسیح کا غیر فانی روح آپ کا شخصی نجات دہندہ بنتا ہے اور آپ کو تبدیل کرتا اور آپ کے نظریات کو کلوری پر کلام کے اندر پھینکتا ہے تو کچھ ہوتا ہے ۔ جی جناب ۔کچھ وقوع ہوا ہے اس کی ضرورت نہیں کہ کوئی اس کے متعلق آپ کو بتائے ۔ جب یہ وقوع میں آئے گا تو آپ جان جائیں گے۔

33 نئی مے ۔جب یہ مکاشفہ لاتی ہے تو ظاہر ہو جاتی ہے ۔ پینتیکوست کے دن ایسے ہی تھا۔ وہ جانتے تھے ان کے اوپر روح القدس نازل ہو گا۔ اور جب تک ایسا نہیں ہو گیا انہوں نے اس کا انتظار کیا۔ جب مکاشفہ کی تائید ہو گئی تو ان پر ایک جوش طاری تھا۔ یقیناًوہ جوش سے بھر گئے تھے۔ اور وہ قوت سے بھی پھر گئے۔ اور جس گلی کوچوں میں وہ دوڑتے تھے اور اپنے دروازوں کو بند کئے ہوئے تھے اور لوگوں کے سامنے انجیل کی منادی کرنے سے گھبراتے تھے۔وہ ان ہی کے سامنے گلی کوچوں میں باہر نکل آئے۔ یہ درست بات ہے ۔کچھ ہو چکا تھا۔ کیونکہ وعدے کے سچے کلام کی تائید ہوچکی تھی۔ اب آئیے تھوڑی دیر کے لیے یہاں رکیں۔۔۔۔؟۔۔۔

34 5-290اس بات نے ان لوگوں پر ایسا مثبت اثر ڈالا کہ ان میں سے تقریباً ہر ایک نے اپنی گواہی پر اپنے خون کی مہر ثبت کی۔ اس کی پرواہ نہیں۔۔۔ کہ آگے کیا ہو گا۔ جب تک وہ زندہ رہے، کوئی ان پر حاوی نہ ہو سکا چونکہ یہ تائید شدہ وعدہ کا سچا کلام تھا اس لیے یہ وہاں قائم رہا۔ مکاشفہ کی تائید ہو گئی اور وہ اپنی گواہی پر اپنے خون کی مہر لگا کر موت کی آغو ش میں چلے گئے۔

اب آپ آخری وقت کے وعدہ کو دیکھیں ۔یہاں ہم اس کو اپنے سامنے پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں ۔ پا ک روح کا موجودہ نزول اور وہ کام جو وہ ہمار ے لیے کرنے کا پابند ہے ۔ ان کو ٹھیک ہم اپنے درمیان پاتے ہیں ۔ ہم ان کو کس طرح سن سکتے ہیں ؟ دوستو ! میں آپ کو بتاتا ہوں کہ کچھ واقع ہوا ہے ۔ جب حقیقی سچے وفادار ازل سے چنے ہوئے ایماندار پر وہ روشنی چمکتی ہے ۔ تو کوئی چیزنئی زندگی کے لیے پھوٹ نکلتی ہے۔

35 جب کنوئیں پر ایک معمولی عورت تھی، تو ان فاضل کاہنوں نے کہا کہ بجا طور پر وہ ایک ابلیس ہے ۔ وہ قسمت کے حال بتانے والا ہے ۔ وہ ان لوگوں کو صرف ان کی قسمت کے حال بتا رہا ہے ۔ اور وہ ابلیس ہے ۔ آپ سوچتے ہیں کہ یہ سچائی نہیں ۔

لیکن یسوع نے کہا۔ کہ کوئی میرے پا س نہیں آسکتا جب تک باپ کی طرف سے اسے یہ توفیق نہ دی جائے اور جنہیں باپ نے مجھے دیا ہے وہ سب میرے پاس آئیں گے۔ لیکن مخالفِ مسیح کی روح جن کا مطالعہ ہم کلیسیا ئی نظام میں کر رہے ہیں اور ثابت کیا ہے کہ کلیسیائی نظام مخالفِ مسیح کا نظام ہے ۔

36 اب، آپ دیانت دار بنیں ۔ اگر کوئی شخص یہاں سے جونہی اٹھکر چلا جائے او وہ سوچے کہ کلیسیائی نظام مخالفِ مسیح نہیں تو اس میں کچھ خرابی ہے حالانکہ اس بات کو تاریخ اور باقی باتوں کے ذریعے مکمل طور پرثا بت کیا جا چکا ہے ۔ خدا کی بائبل کے ذریعے اس کی پیمایش کی گئی ہے کہ یہ مخالف مسیح ہے او ر روم اس کا صدر مقام ہے ۔ جب کہ اسکی بیٹی کلیسیائیں اس کی تقلید کر رہی ہیں اور وہ دونوں جہنم میں ڈالی جائیں گی۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

پس ہم مخالفِ مسیح کی روح کو دیکھتے ہیں اور اس زمانے کو بھی کہ کیوں اسے ایک ایسی خوشی لانی چاہیے جو وہاں سے باہر اور جلال سے بھری ہوئی ہو۔ اس معمولی سی عورت کو دیکھیں ۔ جب وہ اس کے ساتھ ٹکرایا ۔تو بیج پھوٹ نکلا ۔

37 یاد رکھیں کہ بائبل نے کہا ہے کہ آخری دنوں میں مخالف مسیح پوری دنیا کو گمراہ کرے گا۔ بہت کم لوگ ایسے ہونگے جن کے نام بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے جا چکے ہیں۔ اور جب خدا کے کلام کی منکشف سچائی کی حقیقی تصدیق اس دل کے ساتھ ٹکراتی ہے ۔ تو وہاں سے روح القدس کا پانی اس زور سے بہہ نکلتا ہے کہ آپ اسے بہنے سے روک نہیں سکتے ۔اس لیے کہ اس میں سے نئی زندگی پھوٹ پڑتی ہے۔

38 1-292تھوڑا عرصہ ہو اکہ میں ایک شخص کے ساتھ بات کر رہا تھا۔ وہ میرے ساتھ گفتگو کر کے یہ کہنے کی کوشش کر رہا تھاکہ آپ کو یہ کہتے ہوئے شرم نہیں آتی کہ خدا نے زمین اور آسمان کو چھ دنوں میں خلق کیا ؟ میں نے جواب دیا کہ یہ وہ بات ہے جو بائبل کہتی ہے ۔ اس نے کہا کہ ہمارے پاس اس کا ثبوت ہے اور اس کو ثابت کر سکتے ہیں کہ دنیا ہزاروں سال پرانی ہے ۔ میں نے جواب دیا کہ مجھے اس سے کوئی واسطہ نہیں پیدائش کے پہلے باب کی پہلی آیت میں لکھا ہے کہ ابتدا میں خدانے زمین اور آسمان کو پیدا کیا اور زمین ویران اور سنسان تھی ۔ میں نے کہا کہ کسی اور تہذیب کا

ہر بیج وہاں موجود تھا اور جونہی زمین سے پانی الگ ہوا۔ اور اس پر روشنی پڑی تو درخت اور دوسری تمام چیزیں اگ آئیں۔

یہی بات بنی نوع انسان کی بھی ہے ۔ یہ گویا ایک مثال ہے ۔ جب تمام کُہرچھٹ جاتی ہے تو اس حقیقی بیج کو جو وہاں پڑا ہوتا ہے ۔ منکشف سچائی اگاتی ہے اور خوش خبری کی روشنی حقیقی کلام کی تصدیق کے ساتھ اس سے ٹکراتی ہے تو یہ اپنے اندر زندگی حاصل کرتا ہے ۔ اس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا ۔ اس میں از خود کوئی زندگی نہیں ہوتی۔

39 جن لوگوں کے نام بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے گئے ہیں وہ یقینی طور پر باہر نکلیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع وہاں درمیانی کی جگہ پر بیٹھا اس وقت تک انتظار کر رہا ہے جب تک کہ آخری بیج اندر داخل نہیں ہو جاتا۔ وہ جانتا ہے کہ اسے ٹھیک کس وقت ختم کرنا ہے۔

جیسا کہ ڈاکٹر لی ۔ ویل ۔(میر اخیال ہے کہ وہ یہاں موجود ہیں ۔ میں نے ان کو کافی عرصہ سے نہیں دیکھا ۔ لیکن وہ یہاں موجود ہیں) انہوں نے ایک دن آر ینیس کے ایک بیان کے بارے میں مجھے ایک رقعہ بھیجا کہ اس نے کیا کیا تھا۔ میں آر ینیس کو کافی عرصہ سے ایک زمانے کا فرشتہ بتاتا چلا آرہا ہوں اس نے کہا تھا کہ کہ جب بدن کا آخری حصہ اس آخری زمانے کے بدن میں شامل ہوجائیگا تو اس وقت یہ باتیں منکشف ہو ں گی اور یہاں پر بالکل درست ہو رہا ہے ۔کیا آپ سمجھے ؟ ہم اس دن میں ہیں۔

40 6-292ٹھیک ہے ۔ پھر پینتی کاسٹل لوگوں نے بے حد خوشی حاصل کی ۔ ان میں واقعی ایک تحریک پیدا ہوئی ۔ میرا خیال ہے کہ یہ کسی میں بھی ہو سکتی ہے۔ آئیے ذرا داؤد کی مثال لیں ۔ اس کے اندر بھی جوش پیدا ہوا۔ اس نے کہا کہ " میر ا پیالہ لبریز ہے۔میر ا مطلب ہے کہ اس کی زندگی میں ایک حقیقی موقع آیا ۔ وہ کیا چیز تھی۔ جس نے اسے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا؟ جب وہ روح ہی تھا(کیونکر وہ ایک ہی تھا ۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ نبی تھا ۔ بائبل اسکو نبی کہتی ہے) وہ نبی تھا اور روح سے معمور تھا۔ اس لیے اس نے روح میں قیامت کو دیکھا ۔ اگر آپ پڑھنا چاہیں تو یہ بات زبور 16 آیت11تا 12میں مرقوم ہے ۔ اس نے کہا کہ اسی سبب سے میرا دل خو ش اور میری روح شادمان ہے ۔ میرا جسم بھی امن و امان میں رہے گا۔ کیو نکہ تو نہ میری جان کو پاتال میں رہنے دے گااور نہ ہی اپنے مقدس کوسڑنے دے گا۔ میں آپ کو کہتا ہوں کہ اس کا پیالہ لبریز تھا۔ کیونکہ اس نے اسے دیکھا تھا۔ اس کی کچھ پرواہ نہیں کہ یہ کیا تھا۔ جب اس نے قیامت کو دیکھا تو اس کا پیالہ لبریز ہونے لگا۔

41 2-293دوسرے سیموئیل میں داؤد کا ایک اور پیالہ بھی لبریز تھا۔ (جن کے پاس پنسلیں ہیں وہ ان کو نکال لیں) 2سیموایل باب 6آیت 14۔ وہاں ایک خشک موسم رہا ۔ وہ صندوق کو چھین کر لے گئے۔ دشمن نے اندر آکر خداوند کے صندوق کو چھین لیا تھا اور انہوں نے اسے لے جا کردجون کے آگے رکھ دیا ۔ لیکن دجون اسکے سامنے اوندھے منہ گر پڑا ۔ پھر وہ اسے ایک او ر شہر میں لے گئے۔ لیکن وہاں وبا پھوٹ پڑی۔

یہ ایک سخت ترین چیز تھی جو اُن کے ہاتھوں میں کبھی آئی۔چونکہ وہ اپنی ٹھیک جگہ پر نہ تھی۔ اس لیے وہ اس سے چھٹکارا حاصل نہ کرسکتے تھے۔ لیکن جب انہوں نے اسے گاڑی کے اوپر رکھا اور اس کو واپس لانے لگے ۔ اور جب داؤد نے صندوق کو آتے دیکھا تو آپ کو معلوم ہے کہ اس نے کیا کیاْ وہ اس قدر لبریز ہو گیا اور اس کا پیالہ تحریک سے لبریز ہونے لگا ۔ جب اس نے دیکھا کہ اسرائیل پرکلام دوبارہ منکشف ہو رہا ہے تو وہ چاروں طرف روح میں ناچنے لگا۔ ہاں اسکا پیالہ چھلک رہا تھا۔ کیا آپ سمجھے ؟ بھلا کیوں ؟ اس نے کلام کو واپس آتے دیکھا۔

42 5-293میں سوچتا ہوں کہ یہ بات کسی کے اندر بھی تھوڑا بہت جوش پیدا کر سکتی ہے جب وہ ان تمام سالوں کی طرف نظر دوڑائے کہ وہ وعدے کے مطابق سچا کلام واپس لایا اور ثابت کیاجا رہا ہے کہ یہ کیسا وقت ہے۔ کیا خوب وقت ہے ۔ آئیے اب اس کو پڑھیں ۔ اگر میں اسی طرح بولتا رہا تو میں اپنے مضمون کو نہ پکڑ سکونگا۔ اور میں آپ سب کو ساڑھے دس بجے تک یہاں بٹھائے رکھوں گا۔ گذشتہ رات میں نے آپ کو جلدی باہر بھیج دیا ۔ اس لیے آج رات مجھے آپکو کافی دیر بٹھانا پڑے گا۔ نہیں۔ ایسا نہیں ہو گا۔ میں فقط آپ کو تنگ کر رہا تھا۔ ہم ویسے ہی کریں گے ۔ جیسے خدا وند ہماری رہنمائی کرے گا۔

43 اور جب اس نے چوتھی مہر کھولی ۔ تو میں نے چوتھے جاندار کو یہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھ ۔ جب برّے نے چوتھی مہر کھولی ! آئیے اس چوتھی مہر پر ذرا رکیں ۔ اس کو کس نے کھولا ؟ برّے نے کیا کوئی اور شخص اس لائق تھا؟ کوئی دوسرا یہ کر ہی نہیں کر سکتا تھا ۔ نہیں برّے نے چوتھی مہر کھولی تو چوتھے جاندار نے جو عقاب کی مانند تھا یوحنا سے کہا کہ آ اورمخلصی کے منصوبے کے چوتھے بھید کو جو اس کتاب میں چھپا ہوا ہے۔ دیکھ ۔ (کیونکہ برّہ اس کو کھولنے والا تھا) دوسرے الفاظ میں یہ وہ بات تھی جو وہ کہہ رہا تھا۔ یہاں چوتھابھید ہے ۔ میں نے آپ کو مثالوں سے سمجھایا ہے۔ اب یوحنا ۔ (مجھے علم نہیں کہ آپ اسے سمجھ سکے ہیں یا نہیں) اس نے جو کچھ دیکھا وہی لکھ دیا ۔ مگر یہ ایک بھید تھا۔ تو بھی جو کچھ اس نے دیکھا وہ لکھوادیا ۔ برّہ مہر کو کھول رہا تھا ۔ اور ذرا ابھی اس کو عیاں کرنا نہیں چاہتا تھا۔ یہ آخری دنوں کے لیے چھوڑ دی گئی تھی۔

44 1-294ابھی ہم نے مثالیں دیکھیں اوران کی چھان بین کی اور بعض اوقات بہت ہی اچھا کیا۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ یہ آگیچلتی رہی ہیں ۔ مگر اب ان آخری دنوں میں ہم پیچھے مڑ کر دیکھ سکتے ہیں کہ یہ کہا ں تھیں۔ اور یہی وہ بات ہے

جو کلیسیائی زمانوں کے خاتمے پر اٹھا ئے جانے سے ذرا پہلے کی جانی چاہیے ۔ میں نہیں جانتا کہ کوئی شخص جلا لی کلیسیا کو مصیبتوں میں سے لے کر گذرے گا؟ یہاں میری مراد کلیسیا نہیں ۔ کلیسیا مصیبتوں میں سے گذرے گی۔ لیکن میں دلہن کی بابت کہہ رہا ہوں۔

دلہن کے خلا ف کوئی گناہ نہیں ہے۔ ان کو صاف کر دیا گیا ہے ۔ یہاں تک کہ اب انکا شا ئبہ تک بھی باقی نہیں رہا۔ خدا کی نظر میں وہ کامل ہیں ۔ ان کو پاک کرنے کے لیے مصیبتوں کی ضرورت نہ ہو گی ۔ لیکن باقی لوگوں کو ہو گی ۔ کلیسیا مصیبتوں میں سے گذرے گی۔ لیکن دلہن نہیں ۔ ہم نے ان باتوں کو ہر طرح کی تمثیلوں سے سیکھا ہے ۔ اب نوح کلیسیا کی مثال ہے جو گناہ میں گرا۔ اب اس میں شک نہیں کہ وہ بھی اوپر گیا۔ لیکن حنوک پہلے گیا۔ اور یہ ان نشانیو ں کی نمائندگی کرتا ہے ۔ جو مصینبتوں سے پہلے اوپر اٹھا ئے جائیں گے۔

45 294-5اب ہم نے معلوم کیا کہ اس برّے نے مہر کو کھولا ۔ اگر آپ نے غور کیا ہو تو آپ کو علم ہو گا کہ پہلا جاندار شیر ببر تھا اسے ہم نے کلیسیائی زمانوں کی کتاب کے اندر دیکھا پھر دوسرا جاندار ۔میر اخیال ہے کہ اس کا چہرہ بیل یا بچھڑے کی مانند تھا۔ ہم نے ان کو ٹھیک اسی ترتیب سے گھومتے دیکھا ہے ۔ اور اسی ترتیب کے ساتھ ہی انہیں کتاب کے اندر رکھا گیا ہے۔

46 295-1ایک دفعہ فلوریڈا میں ایک عظیم استا د سکھا رہا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا کہ اعمال کی کتاب کلیسیا کے لیے محض ایک باڑ کا کام کر رہی ہے ۔ کلیسیا چار انجیلوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن ہم اس کو اس کے برعکس دیکھتے ہیں کہ چاروں اناجیل اعمال کی کتاب کی نگرانی کر رہی ہیں ۔ اعمال کی کتاب چاروں انا جیل میں سے لکھی گئی ہے ۔ یہ رسولوں میں روح القدس کے کاموں کی کتاب ہے۔ ہم کتاب میں دیکھتے ہیں ۔ کہ وہ نگہبان وہاں بیٹھ کر مشرق ، شمال ، مغرب اورجنوب کی طرف دیکھ رہے ہیں ۔ یاد رکھیں کہ اس کی ہم نے کس طرح تصویر بنائی تھی۔ یہ کسی خوب صورتی اور کاملیت کے ساتھ ٹھکا نے پر بیٹھی ہے؟

47 اب میں چاہتا ہوں کہ آپ غور۔۔ کریں کہ اس نے کہا کہ یوحنا آ۔۔ اور دیکھ ، لیکن اس سے پہلے میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے دوبارہ لکھیں کہ یہ آخری سوار ہے جو مخالف مسیح کے کاموں کو ظاہر کر رہا ہے ۔ (کل رات ان روحوں کو دیکھیں گے جو قربانگاہ کے نیچے ہیں) اس سے اگلی رات عدالت ۔ اس سے اگلی رات زمانے کا خاتمہ ، جب دلہن کو اٹھالیا جائے گاتو یہ سب چیزوں کے خاتمے کا وقت ہو گا۔ ساتویں مہر کے اندر پیالوں اور باقی ہر چیز کو انڈیلا جائیگا۔ وہ کیا ہیں۔ میں نہیں جانتا ۔

48 اب یہاں غور فرمائیں کہ کہ جاندار ایک عقاب ہے۔ دوسرے الفاظ میں اس کے چار مختلف زمانے ہیں ۔ ایک زمانہ شیر کا تھا۔ اور ہم نے دیکھا کہ اس چوتھے زمانے میں اس نے کہا کہ " آ اور مخلصی کی کتاب کے چوتھے بھید کو جو اس کتاب میں پنہاں ہے دیکھ " جب یوحنا دیکھنے کے لیے آگے بڑھا تو اس نے ایک زرد گھوڑے اور اس پر اسی سوار کو دیکھا ۔ اب اس کا ایک نام ہے جو موت کہلاتا ہے ۔

49 295-5ذرا غور کریں کہ کسی اور گھڑ سوار کا کوئی نام نہ تھا۔ لیکن اب اس کا نام مو ت کہلایا ۔ پہلے تو اس کو کوئی ذکر نہ تھا۔ لیکن اب اس کو ظاہر کیا گیا کہ وہ کیا ہے ۔ وہ موت ہے ۔ ہم وعظ کرنے کے لیے اس پر کتنی دیر تک بول سکتے ہیں ۔ اس بات کو حقیقی طور پر صاف کرنے کے لیے اس پر کتنی دیر تک بول سکتے ہیں ۔ اس بات کو حقیقی طور پر صاف کرنے کے لیے میں یہ کہوں گا۔ کہ ہر چیز جو مخالف ہے۔ اور جو اصلی کے برعکس ہے وہ موت ہے ۔ کیونکہ صرف دوہی مضمون ہیں اور وہ ہیں زندگی اور موت ۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس وقت کے لیے روح القدس کا مکاشفہ بالکل درست ہے مخالف ، موت ہے ۔ کیونکہ کلام (جیسا کہ ہم بعد میں دیکھیں گے) زندگی ہے ۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں ؟ لیکن اس شخص کو یہاں موت سمجھا گیا ہے۔

50 296-1دیگر زمانوں میں اس سوا ر کے متعلق کچھ نہیں بتایا گیا تھا۔ لیکن اب بتا یا گیا ہے کہ اس کا نام موت کہلاتا ہے ۔

اب غور کریں کہ شیر ببر کے مکاشفہ کے تحت ۔ میں اس کو بڑی صفائی کے ساتھ پڑھنا چاہتا ہوں کہ مجھے اس کا پورا یقین ہو جائے ۔(یہاں کھڑے ہو نے کے لیے یہ کسی جگہ لکھا گیا ہے) اس کو شیر ببر یا پہلے زمانے میں عیاں نہیں کیا گیا ۔ اس سے اگلا زمانہ بچھڑے کا زمانہ تھا ۔ جسے تاریک زمانہ کہا جا سکتا ہے ۔ اور وہ درمیانی زمانہ تھا۔ لیکن اس زمانے میں اس کی خصوصیات ظاہر نہ کی گئیں کہ وہ کیا ہے۔ نہ ہی انسان کی مانند حکمت والا ۔ جاندار جو لوتھر اور ویسلی جیسے اصلا ح کاروں کی نمائندگی کرتا ہے عیاں کیا گیا ۔ مگر عقابی زمانے میں یعنی آخری زمانے میں جو انبیانہ زمانہ ہے ۔ اور جس میں انبیا نہ زبان بولی جائے گی ۔ اور جس پر راز ہمیشہ کرتا ہے ظاہر ہوگا۔

51 اب یہی وہ جگہ ہے ۔ جہاں آج را ت ہم کچھ وقت لیں گے۔ تاکہ آپ اچھی طرح سمجھ سکیں ۔ میں صرف جماعت سے ہی نہیں کہہ رہا ۔ یہ ٹیب ہر جگہ جاتے ہیں ۔ اس لیے مجھے ضرور یہ بات صاف کرنی چاہیئے ۔ کیونکہ اگر کو ئی شخص صرف ایک ٹیپ حاصل کر پاتا ہے ۔ اوروہ باقی ٹیپ حاصل نہیں کرتا تو وہ بالکل لٹکا رہے گا۔

خدا نے اس کا وعدہ اس وقت کے لیے کیا ہے کیونکہ ان تمام مختلف چیزوں کاجو پہلے گذر چکی ہیں اور ان کو آپس

میں ملایا جا رہا ہے ۔ خاتمہ ہے ۔ وقت آگیا ہے ۔ ہمارے پاس ایلیاہ کا لبا س ہے ۔ ہمارے پاس ایلیا ہ کا چوغہ بھی تھا۔ کچھ ایسے لوگ گذرے ہیں جیسے کہ جان الیگزنڈرڈٹی ۔ اسے ایک چو غے میں لپیٹ کر دفن کیا گیا تھا۔ اس نے کہا تھا کہ وہ ایلیا ہ ہے اور ہمارے پا س اس قسم کی تمام چیزیں ہیں ۔ کہ ہم یہ کیا ہے ؟ یہ محض پیش کی جانے والی سچا ئی کو وا پس لینا ہے۔

52 5-296یسوع سے قبل ان کے درمیان جھوٹے مسیح تھے۔وہ ہمیشہ ایسا کرتے ہیں ۔یہ شیطان ہے جو اصلی چیز کے منظر عام پر آنے سے پیشتر نقلی چیزوں کو پیش کرکے لوگوں کے ذہنوں او ر ایمانوں کو پریشان کر دیتا ہے۔ کیا گملی ایل نے اپنے زمانے کے یہودیوں کو یہی بات نہ کہی ؟ کیا اس سے پہلے اس قسم کے ایک شخص نے کھڑے ہو کر یہی دعو یٰ نہ کیا تھا اور اپنے پیچھے چارسو آدمیوں کو لگا لیا کہ وہ ہلا ک ہوں ۔یسوع نے کہا کہ " جو پودا میرے باپ کی طرف سے نہیں لگایا گیا وہ جڑ سے اکھاڑ ا جائے گا " گملی ایل نے کہا کہ ان آدمیوں سے کنارہ کرو اور ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ کیونکہ اگر یہ کام خدا کی طرف سے ہے تو تم ان لوگوں کو مغلوب نہ کر سکو گے ۔ اور اگر یہ آدمیوں کی طرف سے ہے تو آ پ ہی برباد ہو جائے گا۔ لیکن اگر یہ خدا کی طرف سے ہے تو ایسا نہ ہو کہ تم خدا سے لڑنے والے ٹھہرو ۔ اس شخص نے حکمت کو استعمال کیا ۔ وہ ایک استاد تھا۔

53 1-297ان تمام بھیدوں کو باہم مربوط کرنے کے لیے خدا نے وعدہ کیاہے کہ ایک اعلیٰ نبی کھڑا ہو گا۔ اس روح سے منع کیا ہوا کوئی شخص جو یہ ظاہر کرے گا یہ وعدہ اس نے ملاکی چوتھے باب کے اندر کیا ہے۔

مجھے کچھ خطوط موصول ہوئے ہیں ۔ جن میں کہا گیا ہے کہ یہ اس طرح نہیں ہے ۔ میں اس شخص سے بات کرنا چاہوں گا۔ کیو ں ۔ آپ اس سے انکار نہیں کر سکتے ۔ کوئی بھی شخص جو حقیقی طور پر علم الٰہیات کا ماہر ہو اور اس بات کی جستجو میں ہو جانتا ہے کہ یہ سچائی ہے۔ لیکن یہ اسی طرح ہو گا جس طرح مسیح کا پہلا پیشرو یوحنا آیا۔چونکہ اس کے بارے میں بڑی بڑی پیشنگوئیاں کی جاچکی تھیں۔ اس لیے وہ اسے پہچان نہ سکے ۔ کیوں وہ سب اونچی جگہوں کو نیچے اور نیچی جگہوں کو اوپر اور اونچی جگہوں کو ہموار کرنے والا تھا۔ یسعیاہ نے اس کی پیدائش سے سات سو بارہ سال قبل اور ملاکی نے اس کی آمد سے چار سو سال قبل اس کے متعلق پیشنگوئی کی تھی۔ اور اس کی توقع تھی کہ آسمان کا کوئی دروازہ نیچے کیا جائے گااور یہ نبی اپنے ہاتھ میں خدا کا عصا لیے ہوئے آ وارد ہو گا۔

54 4-297اور کیا ہوا؟ بیا بان میں رہنے والاایک شخص اپنا ر فاقتی کارڈ یا ایک سند تک نہ دکھا سکتا تھا اور اس کے پاس عام تعلیم بھی نہ تھی۔ تاریخ دان ہمیں بتاتے ہیں کہ وہ اپنے ماں باپ کی وفات کے بعد نو سال کی عمر میں ہی بیابان میں نکل گیا اور وہیں پرورش پائی۔ اس کا کام مذہبی سکول میں غلط ملط ہونے سے کہیں زیادہ تھا۔ اس نے مسیح کا اعلان کرنا تھا۔

وہ ایسے شخص کو استعمال نہیں کر سکتا ۔ جو محض علم الٰہیات سے ہی بھرا ہواہو ۔ چونکہ ایسا شخص اپنے حاصل کردہ علم کی پٹری ہوئی ہے۔ اس لیے وہ واپس اسی کی طرف جائے گا۔ جب وہ کچھ دیکھنے کے لیے آگے بڑھتا ہے تو وہ واپسی ان باتوں کی طرف مڑنے کی کوشش کرتا ہے جو اس کے استادوں نے اسے سکھائی ہیں۔ اچھا ہوتا کہ وہ اپنے آپ کو ان باتوں سے دور رکھتا اور فقط خدا پر ایمان رکھتا۔

ہم دیکھتے ہیں کہ انہوں نے اسے کھو دیا۔ یہاں تک جو رسول وہاں کھڑے تھے۔ انہوں نے بھی اسے کھودیا ۔ انہوں نے کہا کہ یہ فقہیہ کیو ں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ۔۔۔ اس نے جواب دیا کہ وہ تو آچکا ہے اور آپ اسے پہچان بھی نہ سکے۔

یہی وہ مقام ہے جہاں میں نے جی اٹھنے یا اٹھائے جانے کی تشبہہ دی ہے۔ یہ گزر جائیگا۔ لیکن وہ ۔۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ یہ عجیب سا معلوم ہوتا ہے ۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ آج رات کے بعد آپ کو اس کے متعلق کچھ زیادہ واقفیت حاصل ہو جائے بشرطیکہ یہ خداوند کومنظور ہو کہ یہ کس طرح ہو گا یہ اس قدر پوشیدگی میں ہو گا کہ مشکل سے ہی کسی کو اس کا علم ہو گا۔ دنیا ہمیشہ کی طرح اسی طرح ہی چلتی رہے گی۔ یہی طریقہ ہے کہ اس نے ہمیشہ ایسے ہی کیا ہے۔

55 2-298مجھے شبہ ہے کہ جب یسوع مسیح اس زمین پر تھاتو نوے فیصد لوگ بھی جانتے ہو ں کہ وہ یہاں موجود ہے ۔ اور آ پ کومعلوم ہے کہ جب ایلیاہ نے پیشنگوئی کی تو مجھے شک ہے کہ وہاں شا ئدکوئی ایسا ہو جو اس پیشنگوئی کے بارے میں جانتا ہو ۔ وہ صرف یہ جانتے تھے کہ وہاں ایک کوڑ مغز آدمی ہے کوئی بڈھا جنونی ۔ وہ اس سے نفرت کرتے تھے۔ یقیناًجسے وہ بے ربط کہتے تھے۔

میں سمجھتا ہوں کہ کوئی بھی مسیحی جو نئے سرے سے پیدا ہو چکا ہے ۔ دنیا کی نظر میں ایک طرح سے نالا ئق شخص ہوتا ہے۔ اس لیے آپ کو تبدیل کیا جا چکا ہے ۔ آپ دوسری دنیا کے ہیں۔ آپ کی روح گڑھے کی دوسری طرف ہے اور یہ چیزیں یہاں موجود ہیں اس قدر غلط ملط ہو چکی ہیں کہ اگر آپ مختلف نہیں تو کچھ نقص ہے۔ آپ بھی ابھی تک زمین کے ساتھ ہی بندھے ہوئے ہیں۔ آپ کو آسمانی ذہن کا ہونا چاہیے۔ آسمان

56 4-298اب ہم نے غور کیا کہ یہ بڑی چیز وقوع میں آئی۔ہمار اایمان ہے کہ ایلیاہ کی یہی روح آئے گی ۔ اس کی

پیشنگوئی کی گئی ہے اور ایسا ہو کر رہے گا ۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ یہ اپنے وقت پر یہاں ضرور ہو گاہو سکتا ہے کہ ہم اس کی بنیاد رکھ رہے ہوں ۔ یہ کوئی تنظیم نہ ہو گی۔

اس بات میں ۔ میں اپنے ایک اچھے دوست کے ساتھ مقفق نہیں ۔ وہ کہتا ہے کہ یہ لوگوں کا ایک گروہ ہو گا۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ بات مجھے کلام کے اندر دکھائیں ۔ لا تبدیل خدا اپنے منصوبوں کو کبھی نہیں بدلتا ۔ اور اگر وہ ایسا کرتا ہے تو وہ خدا نہیں (یہ درست بات ہے) چونکہ اسطر ح وہ فانی ہوتا ۔ اس لیے وہ بی اتنا ہی جانتا جتنا کہ میں اور پھر وہ بھی غلطیاں کرنے والا خدا ہوتا ۔ خدانے باغ عدن سے لیکر اب تک اپنے منصوبوں کو کبھی تبدیل نہیں کیا ۔ اس نے مخلصی کا ایک منصوبہ بنایا اور وہ بذریعہ خون تھا۔

57 6-298ہم نے تعلیم کو آزمایا ہے ۔ ہم نے آمریت کو آزمایا ہے ہم نے نفسیات کو آزمایا ہے ۔ ہم نے فرقہ پرستی کو آزمایا ہے۔ ہم نے ہر ایک کو آگے دیکھنے اور مل کر پیار کرنے اور ہر طرح کی دیگر باتوں کو آزمانے کی کوشش کی ہے ۔ مگر خون کے لیے رفاقت کی اور کوئی جگہ نہیں یہ ایک ہی بنیاد ہے۔ جس پر خدا انسان کے ساتھ ملا قات کرتا ہے ۔

خدا ہمیشہ انفرادی طور پر کام کرتا ہے۔ دو شخصوں کے دو خیالا ت ہونگے۔ روئے زمین پر کبھی بھی دو بڑے نبیوں نے ایک وقت نبوت نہیں کی۔ پیچھے مڑ کر دیکھیں اور معلوم کریں کہ ایسے ہوا ہے یا نہیں ۔ نہیں جناب ۔ اس میں بہت زیادہ احتیاط برتی گئی ہے۔وہ ایک ایسے شخص کو لیتا ہے جس نے اپنے آپ کو پورے طور پر اس کے تابع کیا ہو تا کہ وہ اسے استعمال کر سکے۔ وہ اس قسم کے ایسے شخص کی تلاش میں رہتا ہے۔ لیکن بعض اوقات صرف ایک ہی شخص ہو گا جو اس کا ایک ایک لفظ پوراکر سکے گا۔

58 2-299مجھے اس بات کی کچھ پرواہ نہیں کہ باقی لوگ کیا کہتے ہیں ۔ وہ اس میں سے ہل نہیں سکتے اور یہ درست ہے ۔ وہ " خداوند یوں فرماتاہے " کا بیا ن کر تا ہے۔ انتظار کریں اور اس کی درست طور پر تصدیق ہو گی۔ اس کے لوگ اس سے نفرت کریں گے۔ لیکن برگزیدہ نسل ، پہلے مقرر کی ہوئی نسل یسوع کے زمانے کی طرح جب ان پر روشنی چمکتی ہے، تو روح اس طرح اگتا ہے ۔ آپ اسے جان جائیں گے ۔ آپ اسے سمجھ لیں گے ۔ اس کے بارے میں آپ کو ایک لفظ بھی کہنے کی ضرورت نہ پڑے گی۔

اس عورت نے کہا ۔ جناب ! مجھے ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے تو بنی ہے ۔ میں جانتی ہوں ۔ کہ جب مسیح آئے گاتو وہ یہ باتیں ۔۔۔ اس نے کہا کہ " وہ میں ہی ہوں " بس یہی کافی تھا۔اس کو ساری رات اور اگلی رات تک انتظار نہ کرنا پڑا ۔ اس نے اس وقت حاصل کرلیا۔ وہ اپنے راستے پر تھی۔ وہ اس بارے میں ان کو بتا رہی تھی۔

59 4-299اب یاد رکھیں کہ پہلا زمانہ شیر ببر کا زمانہ تھا۔ مسیح یہوداہ کے قبیلے کا ببر تھا۔ اس سارے زمانے پر اس کی اپنی زندگی کااثر چھا یا رہا۔ وہ پہلا جاندار تھا جس کا مطلب ہے ایک طاقت نے انسانی آواز میں جواب دیا۔

اگلا زمانہ بچھڑے کا زمانہ تھا یا کالے گھوڑے کے سوار کا زمانہ ۔ اب پہلے زمانے کا سفیدگھو ڑا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ۔۔۔ جس طرح کہ میں نے ہمیشہ سنا کہ لوگ کہتے ہیں کہ پہلا سوار کلیسیا کی طاقت ہے۔ جو فتح کرتی ہوئی نکلی اور ہم نے معلوم کیا کہ اس کو ایک تاج دیا گیا۔ اس لیے وہ یہی تھا لیکن وہ کس طرف گیا؟ وہ روم کی طرف گیا۔ یہ وہ کلام ہے جہاں اس نے تاج حاصل کیا ۔ اب درمیانہ زمانہ لال گھوڑے کے سوار کا زمانہ تھا جو کہ تاریک زمانہ تھا۔ لیکن اس سے اگلا زمانہ انسان کا زمانہ تھا جو کہ کالے گھوڑے کا سوار تھااور وہ اصلاح کا روں کا زمانہ تھا۔ وہ آواز جس نے اس زمانے میں کلام کیا اس نے انسان کے طور پر نمائندگی کی۔ یہ حکمت ، ہوشیاری اور چا لاکی ہے اور وہ اس کو سمجھ نہ سکے ۔ انہوں نے اس کو کوئی نام نہ دیا۔ انہوں نے صرف یہ کہا کہ وہ نکلا ۔

60 لیکن جب عقابی زمانہ آیا ۔ یہ وہ ہے جس سے خدا نے اپنے نبیوں کو تشبیہ دی ہے ۔ وہ اپنے آپ کو عقاب کہتاہے ۔ عقاب اس قدر بلندی پر جاتا ہے کہ اس کو کوئی بھی چھو نہیں سکتا ۔ وہ صرف بلندی پر ہی نہیں ہوتا بلکہ اس کی بناوٹ ہی اس طرح کی ہے ۔ جب وہ وہاں اوپر جاتا ہے تو وہ دیکھ سکتا ہے کہ وہ کہاں ہے ۔ کچھ لوگ اوپر جاتے ہیں اور وہ دیکھ نہیں سکتے کہ وہ کہاں ہیں۔ اس لیے ان کا وہاں جانا کوئی فائدہ مند نہیں ہو تا۔ آپ ایک کوے کو ایک عقاب کیساتھ اڑنے دیں۔ وہ ایک دوسرے سے علیٰحدہ ہو جائیں گے۔ جہاں وہ جار ہا ہے۔ اس جگہ جانے کے لیے اسے ہوا کے دباؤ کی ضرورت ہے ۔

61 2-300آج یہی شکایت ہے ۔ ہم میں سے بعض ہوا کا دباؤ حاصل نہیں کرتے ۔ جب ہم وہاں اکیلے ہیں تو بہت جلدی پھٹ جاتے ہیں۔ ہمیں ہوا کے دباؤ کی ضرورت ہے۔جب ہم وہاں پہنچتے ہیں تو یہ جاننے کے لیے کہ کیا درپیش آنے والا ہے اور کیا کرنا چاہیے ،یہ دیکھنے کے لیے عقاب کی تیز نظرحاصل کرتے ہیں۔ اب عقابی زمانے نے اسے ظاہر کیا ہے۔ ہم نے معلوم کیا ہے کہ مکاشفہ باب 10-7 ملاکی باب 1 آیت 4میں عقابی زمانے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ جو آخری دنوں میں ہو گا ۔ یہ درست ہے کہ وہ یہاں ہو گا ۔ ٹھیک اب دیکھیں ۔

62 3-300ہم نے معلوم کیا ہے کہ وہ زرد گھوڑے پر سوار ہے۔ ا اب دیکھیں ۔ جس طرح کہ ہم نے روم کی تاریخ شہدا سمیکرزکی" جلا لی اصلاح" کے اندر دیکھا ۔ کہ پندرہ سومیں (میرا خیال ہے کہ یہ ایسے ہی تھا یا اٹھارہ سو ، مجھے درست طور پر یاد نہیں۔) لیکن پہلی رومن کیتھولک کلیسیا کے خلاف احتجاج کرنے کی وجہ سے ایک کروڑ اسی لاکھ غیر

کیتھولک کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔

اس میں عجب نہیں کہ وہ بھیس بدل کر ایک ایسے شخص کے نام سے کہلائے جس کا نام موت ہے ۔یقیناً وہ تھا۔ صرف خدا ہی جانتا ہے کہ اس نے اپنی مخالف بائبل کی تعلیم سے کتنے لوگوں کو قتل کیا۔ لیکن ایک کروڑاسی لاکھ وہ ہیں جنکو اس نے تلوار سے قتل کرایا۔اور اربوں کے حساب سے لوگ اس کی غلط تعلیم کے سبب روحانی اعتبار سے مر گئے۔ اس لیے اس میں تعجب کی بات نہیں کہ وہ موت کا نام اپنالے۔

63 300-5کیا آپ نے اس سوار کو دیکھا؟ پہلے وہ مخالف مسیح تھا۔ جب اس نے شروع کیا وہ موت تھا لیکن اس وقت وہ بڑا معصوم تھا۔ ا س کے بعد اس نے ایک تاج حاصل کیا (تین منزلہ تاج) اور جب اس نے تاج حاصل کر لیا تو شیطان نے اس کی کلیسیا اور ریاست کو متحد کر دیا۔ کیوں کہ اس وقت وہ ان دونوں پر حکمران تھا۔ مخالفِ مسیح انسانی صورت میں شیطان تھا۔

اسکے بعد مقدس متی کی انجیل میں، میرا خیال ہے کہ چوتھا باب ہمیں بتاتا ہے کہ شیطان نے ہمارے خداوند یسوع کو اونچے پر لیجا کر دنیا کی تمام سلطنتیں ایک پل میں دکھائیں اور اس کو پیشکش کی اور یہ کہ وہ اس کی ہیں۔پس آپ دیکھ لیں کہ اگر وہ اس کی ریاست اور کلیسیا کو متحد کر سکتا ہے تو لال گھوڑے کا سوار اچھے طریقے سے سوار ی کر سکتا ہے۔

64 301-3اس کے بعد ہم ا س کے بھید کو کلیسیا اور ریاست کے اندر دیکھتے ہیں۔ اپنی خدمت کے چوتھے مرحلے میں وہ حیوان کہلایا ۔ پہلے وہ مخالف مسیح کہلایا۔ اسکے بعد وہ جھوٹا نبی کہلایا۔ اور اب وہ ایک حیوان کہلارہا ہے۔ یہاں ہم اس کو حیوان کہلواتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

اب میں چاہتا ہوں کہ آپ اس بات کو خوب غور سے دیکھیں کہ پہلا گھوڑا سفید تھا۔ اس کے بعد لال اور اس کے بعد کالا لیکن چوتھے گھوڑے میں پہلے تینوں نمائندگی کر رہے ہیں ۔ کیوں کہ زرّد، لال اور سفید ملا ہوا ہے۔ سمجھے ؟ یہ سب اس چوتھے گھوڑے میں ملے ہوئے ہیں اور یوں وہ چار بن گئے یا اصل میں ایک میں تین اور وہ سب اس ایک میں شامل ہیں۔

65 301-5اب میں چاہتا ہوں کہ آپ ان چاروں کو دیکھیں اور روحانی حسا ب کی کتاب کے چوتھے مکمل ہندسے پر غور کریں۔ خدا کا عدد تین ہے ۔ لیکن یہ چار ہیں، یہاں وہ چار میں ہے۔ پہلے سفید، مخالفِ مسیح ۔ ، لال جھوٹا بنی اور تیسرے نمبر پر کالا۔ آسمان اور زمین اور برزخ کا ذکر (قاتم مقام) چوتھے نمبر پرحیوان، زرّد گھوڑا ۔ شیطان آسمان سے پھینکا ہوا۔ کیا آپ اس کو پڑھنا چاہتے ہیں؟ مکاشفہ 12:12میں شیطان کو آسمان سے پھینک دیا۔

اس کے بعد مکاشفہ باب 13 آیت ا یک تا چار میں وہ حیوان کی شخصیت میں مجسم ہوتا ہے۔ پہلے وہ مخالف مسیح ہے۔ صرف ایک تعلیم جس کو نیکلیوں کی تعلیم کہہ کر پکارا گیا۔ پھر اس سے وہ جھوٹا بنی بنا۔ اگر وہ مخالف مسیح ہے ۔ تو مخالف مسیح کا مطلب ہے مسیح کا خلاف ۔ کوئی بھی چیز جو خدا کے کلام کے خلاف ہے وہ خدا کے خلا ف ہے ۔ کیوں کہ کلام خدا ہے " ابتدا میں کلام تھا اورکلام خدا کے ساتھ تھا ، کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا" اور اب وہ کلام کے خلاف ہے ۔ اس لیے وہ مخالف مسیح ہو گا۔ لیکن ایک روح کو تاج نہیں پہنایا جا سکتا ۔ یہی وجہ ہے کہ وہ تا ج حاصل نہ کر سکا ماسوائے ایک کمان کے جس کے ساتھ تیر بھی نہ تھا۔

66 اسکے بعد وہ تاج پوشی کے مرحلہ تک پہنچا تو وہ اپنی مخالفِ مسیح تعلیم کا جھوٹا نبی بن گیا۔ کیا آپ اس بات کو سمجھ رہے ہیں؟ پھر وہ اپنی تلوار کو حاصل کرتا ہے۔ کیوں کہ وہ اپنی قوت کو باہم متحد کرتاہے۔ اس لیے پھر اسے کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ وہ ریاست کا گورنر ہے۔ اور وہ آسمان کا بھی گورنر ہے۔ وہ ایک تین منزلہ تاج حاصل کر کے اپنا ایک ایسا نظریہ بناتا ہے جسے برزخ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جہاں اگر ان کا کوئی مرا ہوا شخص ہے ۔ اور ان کے پاس کچھ پیسہ ہے اور وہ اس کے مرے ہوئے شخص کو نکا لنے کے لیے ادا کرسکتے ہیں ۔ اس لیے وہ اس کے پاس ایسا کرنے اختیار ہے وہ ایک وِکر ، قائم مقام ہے یقیناًوہ ہے ۔ وہ زمین پر خدا کے درجہ کو حاصل کیے ہوئے ہے کیا یہ بات صاف نہیں ہے۔

ہم نے اسے بائبل میں سے نکالاہے۔ اس کے عدد اور باقی ہر چیز کا شمار کریں۔ اس کو واپس چار کے عدد میں لائیں۔ تین نہیں چار۔

67 302-2اب آپ مکاشفہ کے بارہویں باب کو نکالیں۔ چونکہ ہمارے پاس پڑھنے کا وقت ہو گا۔ اس لیے ذرا اس کو پڑھیں ۔ مکاشفہ باب12:13 پھر اسی وقت ایک بڑا بھونچال ۔(میں نے غلط جگہ سے پڑھا ہے)

مکا شفہ بارہ باب۔"اور جب اژ دہا نے دیکھا کہ میں زمین پر گرا دیا گیاہوں تو اس عورت کو ستایا جو بیٹا جنی تھی "

68 اب آپ دیکھیں کہ جب وہ زمین پر گرا دیا گیا۔ تو وہ اس طرح مجسم ہو ا۔ جس طرح مخالف مسیح کی روح ۔ ایک انسان میں جاتی ہے ۔ وہ شخص ایک حیثیت سے دوسری میں تبدیل ہوتا ہے۔ اور مخالف مسیح روح سے جھوٹا نبی بنتا ہے۔ اس کے بعد اس میں سماتا ہے۔

اس کی کلیسیا " بھی مخالف مسیح سے جھوٹے نبی تک پہنچی اور اس کے بعد آنے والے عظیم زمانے میں حیوان جو کھڑا ہو گا۔ اسی طرح کلیسیا بھی راستبازی تقدیس اور روح لقدس کے بپتسمے کے ذریعے جیسے مسیح لوگوں کے اندر ہوتا ہے۔ وہاں اس کا نمونہ ہے۔ وہ ٹھیک طور پر وہاں ہے ۔ یہ وہی ہے جسے آسمان سے دھکے مار کر نکال دیا گیا ہے۔

69 اب ہم مکاشفہ باب تیرہ آیت ایک تا آٹھ میں یوں دیکھتے ہیں۔

" اور سمندر کی ریت پر جا کھڑا ہوا۔ (یہ بارہواں باب ہے جس میں اسکو دھکے مارکرنکال دیا گیاہے۔)

اب غور کریں اور میں نے ایک حیوان کو سمندر میں سے نکلتے ہوئے دیکھا ۔ اس کے دس سینگ اور سات سر تھے۔ اور اس کے سینگوں پر دس تاج اور اس کے سروں پر کفر کے نام لکھے ہوئے تھے۔ اور جو حیوان میں نے دیکھا اس کی شکل تیندوے کی سی تھی۔ اور پاؤں ریچھ کے سے اور سر ببر کا سا اور اس اژدہا نے اپنی قدرت اور اپنا تخت اور بڑا اختیار اسے دے دیا ۔

(کاش) اس وقت ہمارے پاس وقت ہوتا تو باقی رات ہم ان مثالوں پر غور کرتے اور اس بات کو ٹھیک اسی پر لاتے ۔ آپ میں سے تقریباً سب ہی پہلے اسباق سے واقف ہیں۔ یہ شیطان کا مجسم ہے ۔ اور میں نے اس کے سروں میں سے ایک پر گیا زخم کاری لگا ہوا دیکھا۔ (اسی طرح یہ آگے چلتا ہے ۔

70 1-303جب آپ کو موقع ملے اس سے آگے پڑھ لیں۔ لیکن نہیں۔ آئیے ۔ تھوڑا سا اور پڑھتے ہیں ۔ اور میں نے اس کے سر میں سے ایک پر گویا زخم کاری لگا ہوا دیکھا۔ مگر اسکا زخم کاری اچھا ہو گیا۔ او رساری دنیا تعجب کرتی ہوئی اس حیوان کے پیچھے پیچھے ہولی۔ (اب آپ اس کی طرف دیکھیں ۔ آپ کو کیمو نزم و اشتراکیت کیطرف دیکھنے کی ضرورت نہیں۔ یہ خدا کے ہاتھ میں ایک اوزار سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتے کہ خون کا بدلہ لینے کے لیے آپ کی مدد کریں۔ کل رات ہم اس پرغور کریں گے اور چونکہ اس اژدہا نے اپنا اختیار ا س حیوان کو دے دیا تھا۔ اس لیے اس نے اژدہا کی پرستش کی اور اس حیوان کی بھی یہ کہہ کر پرستش کی کہ اس حیوان کی مانند کون تھا؟ کون اس سے لڑ سکتا ہے۔ اور یہ اژدہا کون تھا؟ شیطان۔ کیا یہ درست ہے ؟ لال اژدہا ۔ بہت اچھا) یہ اپنا اختیار کہا ں سے حاصل کرتا ہے ؟ ذرا اس پر غور کریں

اور بڑے بول بولنے اور کفر کے لیے اسے ایک منہ دیا گیا۔ (یہ رہے آپ) اور اسے بیالیس مہینے تک کام کرنے کا اختیار دیا گیا۔ اور اس نے خدا کی نسبت کفر بکنے کے لیے منہ کھولا کہ اس کے نام اور اس کے اور اسکے خیمہ یعنی آسمان کے رہنے والوں کی نسبت کفر بکے ۔ نام کی جگہ لقب اور اس کا خیمہ (جو روح القدس کے رہنے کہ جگہ ہے لیکن اسے روم میں و یٹیکن شہر بنا دیا گیا۔ آپ اسی طرح اس کو دیکھنے آجائیں۔ آسمان کے رہنے والوں کی نسبت یہ کہہ کر کفر بکا کر وہ شفاعت کرنے والے تھے ۔)

71 2-303اور اسے یہ اختیار دیا گیا کہ مقدسوں سے لڑے ---(اور وہ لڑا)--- اور ان پر غالب آئے--- او ر اس نے ایسا کیا ۔ (ان کو لکڑیوں پر رکھ کر جلا یا گیا۔ شیروں کے آگے ڈالا گیا اور جس طرح بھی ہو سکا ان کو قتل کیا گیا۔) --- اور اسے ہر قبیلہ اور امت اور اہل زمین اور رقو م کا اختیار دیا گیا۔ (روم میں ایسا نہیں ہو سکا ۔ جب تک کہ بت پرست روم نے پا پا ئی روم کی صورت اختیار نہ کی) اور زمین کے وہ سب رہنے والے جن کے نام برّہ کی کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے جو بنائے عالم سے ذبح ہو اہے ۔ (تیل اور مے کا نقصان نہ کر) اس حیوان کی پرستش کریں گے۔

جن کے کان ہو ں سنے ۔ جس کو قید ہونے والی ہے وہ قید میں پڑے گا۔ جو کوئی تلوار سے قتل کرے گاوہ ضرور تلوار سے قتل کیا جائے گا۔ مقدسوں کے صبر ا ور ایمان کا موقع ہے ۔

72 1-304گذشتہ رات ہم نے اسے قتل کرنے کے لیے ایک بڑی تلوار کے ساتھ آتے دیکھا۔ پھر ہم نے دیکھا کہ وہ خودہی کلام کی تلوار سے قتل ہوا ہے ۔ خدا کا کلام جو تیز اور دو دھاری تلوار ہے۔ اس کو قتل کر کے نیچے گراتا ہے۔ (اس کا صرف اس وقت تک انتظار کریں۔جب تک وہ سات گرج کی آوازیں اس گروہ کے اوپر گر ی ہیں جو خدا کے کلام کو لیکر ان کے سپرد نہیں کرتے ؟ خدا ان کو قتل کرکے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ وہ آسمان کو بند کر سکتے ہیں۔ اور یہ کچھ یا وہ کچھ کر سکتے ہیں۔

وہ اس تلوار سے ہلاک ہو گا۔ جو اس کے منہ سے نکلتی ہے جو دو دھاری تلوار سے زیاہ تیز ہے۔ اگر وہ چاہیں تو وہ کروڑوں کی تعداد سے مکھیوں کو بلا سکتے ہیں ۔ آمین ۔ چونکہ ان کے منہ سے خدا کو کلام نکلتا ہے اس لیے جو کچھ وہ کہیں گے وہ ہو کر رہے گا۔ خدا اپنے کلام کے لیے ہمیشہ انسان کو استعمال کرتا ہے ۔ خدا ملک مصر میں مچھروں کو براہ راست بلا سکتا تھا۔ لیکن اس نے کہا کہ " موسیٰ یہ تیرا کام ہے۔ میں تجھے بتاؤں گا کہ کیا کرنا ہے اور تو ویسے کرنا ۔ اس نے پورے طور پر ویسے ہی کیا ۔ وہ ان کو بلانے کے لیے سورج یا چاند کا انتخاب کر سکتا تھا۔ وہ ہوا کا انتخاب کر سکتا تھا۔ لیکن اس نے اپنے بندے سے کہا۔

73 4-304اب ہم نے دیکھا کہ اس شیطان نے آسمان سے گرائے جانے کے بعد اپنے آپ کو حیوان مجسم کیا اور یوں اب وہ حیوان ہے ۔ مخالف مسیح ۔ جھوٹا نبی ۔ اور اب حیوان اور موت کے نام سے پکارا گیا۔ اور عالم ارواح اسکے پیچھے پیچھے ہے۔ پورے طورپر شیطان اپنے تخت پر زمین پر وہ پورے طور پر شیطان کی نمائندگی کرتا ہے۔ اور اب وہی اس دنیا کی

ان سلطنتوں کا سربراہ ہے ۔ جو اس نے متی کے چوتھے باب میں یسوع کو پیش کی تھیں۔ اب شیطان ان کا بادشاہ بن گیا۔ لیکن یہ بعد میں ہوتا ہے ۔ اب وہ جھوٹا نبی ہے ۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد جب وہ یہودیوں سے اپنیعہد کو توڑے گا تو وہ حیوان بن جائیے گا۔

74 اب دیکھیں کہ اس وقت اسے حیوان کا دل دے دیا جائیے گا۔ اور شیطان اپنے آپ کو مجسم کر ے گا۔ کیونکہ جب کلیسیا اوپر اٹھائی جائیے گی۔ تو شیطان نیچے گرا دیا جائیے گا۔ کیا آپ سمجھے ؟

اس وقت اس کی ساری الزام تراشی ختم ہو کر رہ جائیگی۔ دیکھیں جب تک شفاعت کرنے والا تخت پر موجود ہے ۔ شیطان یوں کھڑا ہو کر مجرم ٹھہرا سکتا ہے کیونکہ وہ دوسرے حصے کا مختا رہے۔ وہ مسیح کا مخالف ہے ۔ اور مخالف دنو کھڑا ہو کر کہہ رہا ہے کہ " ذرا ٹھہریے، آدم گر گیا ہے، میں نے اسے مغلوب کیا۔ میں نے اسکی بیو ی کو جھو ٹ پر یقین کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔اورتو نے یہ کیا، اس کی وجہ سے لعنتی ہو گئی ہے۔ میں نے اس کو حاصل کیا ہے۔

لیکن وہاں پر شفا عتی مو جو د ہے۔ (آمین) وہ لہو لیے کھڑا ہے جو گنہگا روں کے پا پی دل کو لیکر اسے تبدیل کر دیتا ہے۔ شفا عتی تخت نشین ہے۔ جی جنا ب۔

شیطا ن نے کہا ،"لیکن وہ مجر م ہیں۔"

یسو ع نے فر ما یا۔

75 305-5رنگ کا ٹ جو داغ اور سیاہی میں سے رنگ کو اتارنے کے لیے ایجاد کیا گیا۔ انہوں نے اسے پا لیا ہے۔یہ رنگ اور دانوں کو اس حد تک ختم کر دے گا کہ آپ اسے دوبارہ دیکھ بھی نہ سکیں گے۔ یہ واپس ہوا ئیے بسیط میں منتقل ہر کر کائنات کی روشنی اور گذشتہ ایٹمی ذرات اور باقی تمام چیزوں میں داخل ہر کر اپنی اسی صورت کوا ختیار کر لیتا ہے جن میں سے وہ نکالا گیا ہے اگر یہ مخلوق ہے تو اسے خالق میں سے نکلنا پڑے گا۔ لیکن وہ تمام کیمیائی اشیاء جن کو تیار کر باہم ملایا گیا تھا۔ ریزہ ریزہ ہو گئے ۔ اور اس کا سب کچھ یہی ہے۔ اس کے علاوہ وہ مزید کچھ نہیں ۔ حتیٰ کہ اسی پانی کا جو ہر اس کو اسی رنگ کاٹ میں جو خاک ہے ملا دیتا ہے۔ آمین ۔ خدا کو جلال ملے یہ صاف بات ہے۔

یہ وہ کلام ہے جو یسوع مسیح کا خون حقیقی فرزند کے ساتھ کرتا ہے۔ جب وہ اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہے۔ اور اس کے رحم کے باعث راستباز ہو کر کھڑا ہوتا ہے ۔ مگر یہ اس قدر عظیم ہوتا ہے کہ خدا کہتا ہے کہ " میں اسے مزید یاد نہیں رکھ سکتا ۔ وہ پورے طور پر میرا بیٹا ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم اس پہاڑ سے کہو کہ یہاں سے ہٹ جا اور اپنے دل میں شک نہ کریں ۔ بلکہ جو کچھ آپ کہتے ہیں اس پر یقین کریں تو یہ ہو کر رہے گا۔ جو کچھ آپ نے کہا ہے آپ اسے حاصل کر سکتے ہیں ۔ آپ چھڑائے ہوئے فرزند ہیں ۔ آمین ۔ میں جانتا ہو ں کہ یہ سچ ہے۔

76 میں نے وہاں چھ مختلف مواقع پر گلہریوں کو ظاہر ہوتے دیکھا ہے۔ میں اس بات کو جانتا تھا۔ جو کہ یہاں بیٹھی ہوئی تھی ان میں سے ایک نہیں۔ وہ گلہریوں کو اسی طرح خلق کر سکتا ہے جس طرح کہ وہ مکھیوں اور مینڈکوں یا کسی اور چیز کو خلق کر سکتا ہے ۔ وہ خدائے خالق ہے۔ وہ فانی انسان نہیں۔ لیکن جب اس فانی انسان کے گناہ کا اقرار کیا جاتا ہے تو اسے یسوع مسیح کے صاف کرنے والے رنگ کاٹ پرپھینک لیا جاتا ہے۔ وہ تمام گناہ کو صاف کر دیتا ہے۔ وہ بالکل بے گناہ اور خالصتاًبے میل ہے۔

جو خدا سے پیدا ہوا ہے ۔ وہ گنا ہ نہیں کرتا کیونکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا ۔ صاف کرنے والی چیز خدا اور اس کے درمیان کھڑ ا رہتی ہے۔ یہ کس طرح وہاں داخل ہو سکتا ہے ۔ یہ منقطع کر کے اسے اسی کے پاس بھیجتا ہے۔ جس نے اسے بدلا ہے۔ آمین ۔ میں اپنے اندر مذہبی جوش محسوس کر رہا ہوں ۔ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ جونہی یہ بات عیاں ہونی شروع ہوئی۔ میں نے اپنے اندر ایک ہیجان محسوس کیا۔

77 306-4دیکھیں شیطان پورے طور پر اپنے تختوں پر ہے ۔ اس نے یہ تخت ہمارے خداوند کو بھی پیش کیا ۔ اب وہاں وہ اپنے حیوانی دل کے ساتھ بیٹھا ہے ۔وہ شخص حیوان ۔ مجسم شیطان ہے۔ وہ زمین پر اپنے آپ کواںٰ کے کیساتھ ظاہر کر رہاہے۔اوہ میرے خدا ۔ اصلی کلام کے جھوٹے دعویٰ کے تحت وہ اپنے آپ کو کلام کو شریک بناتا ہے ۔

اس نے بالکل ویسے ہی کیا جیسے کہ اسی طرح کے ایک شخص یہوداہ نے دو ہزار سال ہوئے کیا۔ اس نے کیا کیا ؟ یہوداہ شروع سے شیطان تھا۔ لیکن وہ ایماندار بن گیا۔ وہ ہلاکت کا فرزند پیدا ہوا تھا۔ چونکہ یسوع اسے شروع ہی سے جانتا تھا اس لیے وہ اس میں سے کچھ نہیں کھینچ سکا۔ اس لیے کہ وہ کلام تھا۔

78 306-6بہت اچھا! یاد رکھیں کہ یہوداہ نے خزانچی کا عہدہ حاصل کیا او ر پیسے کی وجہ سے گر گیا اسی طرح آج کی کلیسیا ہے۔ کیتھولک کلیسیا نے جیسا کہ ہم نے گذشتہ رات دیکھا ۔ لوگوں سے نو مریدی دعاؤں اورہر چیز کی قیمت حاصل کی۔ اور اب کیتھولک کلیسیا کی بیٹیا ں یعنی پروٹسٹنٹ بھی اسی چیز پر گر گئی ہیں۔ ہر کوئی دولت میں پڑ ا ہوا ہے۔ یہ وہ چیز ہے جس پر یہوداہ گرا۔اور اسی چیز پر پروٹسٹنٹ گر گئے ہیں۔

دیکھیں جب وہ آخری سوار ی کر کے سامنے آتا ہے۔ تو وہ پہلے گھوڑے پر سوار ہو کر آتا ہے۔اب وہ آخری سواری کرتا ہے ۔ یہ بات ہمارے دنوں کیساتھ تعلق نہیں رکھتی اس کا واسطہ آنے والے وقت کیساتھ ہے یہ مہر ہے جو قبل از وقت

بیان کی گئی ہے ۔ کیونکہ جب وہ وقوع میں آئے گا۔ توکلیسیا یہاں سے اوپرجاچکی ہو گی۔

79 2-307جب مسیح زمین پرظاہر ہوگا تو یہ شخص بھی ظاہر ہو گا۔ اور مکمل طور پر شیطان بن جائے گا۔ مخالف مسیح سے جھوٹا نبی پھر حیوان ۔ شیطان یہ بہ نفس نفیس ہو گا۔اور وہ زرّد گھوڑ ے پر سوار ہے ۔ وہ پورے طور پر رنگا ہوا ۔ چونکہ اس میں سب قسم کے رنگ ملے ہوئے ہیں۔ اس لیے ان رنگوں نے اسے زرّد اور موت بنا ڈالا ہے۔

لیکن جب ہمارا خداوند زمین پر ظاہر ہو گا تو وہ سفید گھوڑے پر سوار ہو کر آئے گا۔ اور وہ مکمل طور پر عمانوایل، خدا کا کلام ہو گا جو ایک انسان پر مجسم ہو گا۔ دیکھا اس میں کتنا فرق ہے ۔ اس کا یہی فرق ہے۔

80 اب دیکھیں یہ مخالفِ مسیح زرّد گھوڑے یعنی ملے جلے رنگوں میں ہے ۔گھوڑا ایک ایسا جانور ہے جو قوّت کو عیا ں کرتا ہے ۔ اس کی سب قوت گھلی ملی ہے۔ کیوں ؟ یہ سیاست ہے۔ یہ قومی قوتیں، یہ مذہبی قوتیں اور شیطانی قوتیں ہیں ۔ یہ سب طرح کی قوتیں ہیں جو ایک دوسری میں ملی ہوئی ہیں اور یہ زرّدرنگ کا گھوڑا تھا۔ اس کے پاس ہر قسم کی قوت ہے۔

لیکن جب یسوع آتا ہے تو وہ ایک ہی مضبوط رنگ کے گھوڑے یعنی کلام پر ہے ۔ آمین ۔ یہ اپنے لال ۔ سفید اور کالے رنگوں کو ملاتا ہے ۔ تین رنگ ایک ہی نمائندگی کر رہے ہیں ۔ ایک ہی قوت تین قوتوں کی تمائندگی کررہی ہے۔ یعنی سفید گھوڑا ۔ کالا گھوڑا ۔ لال گھوڑا ۔ ایک کے اندر تاج ۔کیا آپ سمجھے؟ یقیناًیہ ایسے ہی ہے۔

81 میں نے تاج کو بذات خود دیکھا ہوا ہے ۔ میں نے اس کے قریب کھڑے ہو کر دیکھا ہے۔ چونکہ اس کے ارد گرد شیشہ ہے ۔ اس لیے انہوں نے مجھے اس کے قریب نہ پہنچنے دیا۔ چنانچہ یہ وہاں پر موجود ہے۔ اس تین منزلہ تاج کو تالے میں بند کیا ہوا ہے۔ بدیں وجہ میں جانتا ہوں مگر یہ سچ ہے ۔ چنانچہ یہ تین منزلہ تاج وہاں پر موجود ہے ۔ آسمان پر برزخ اور زمین پر خدا کا قائم مقام ہے ۔

دیکھیں ۔ تین قوتیں آپس میں ملی ہوئی ہیں۔ یہ سب پیلے رنگ میں ملی ہوئی ہیں ۔ ساری بات میں موت بول رہی ہے ۔ سیاسی مذہبی اور شیطانی طاقتیں آپس میں ملی ہوئی ہیں۔ اگر آپ سیاست کو لیں تو وہ سیاست کا بادشاہ ہے یہ شیطان ہے۔ بڑا چست ۔ یقیناً۔ اسے ذہانت سے مغلوب کرنے کی کوشش نہ کریں۔ صر ف خداوند پر بھروسہ کریں۔

جیسا کہ میں نے پہلے ذکر کیا ہے۔ تمام چالاکی ، علم اور اس قسم کی چیزیں غلط طرف سے آئی ہیں ۔ اگر آپ اسے کلام کے اندر دیکھیں گے تو اسے درست پائیں گے ۔ قائن کی نسل کا سراغ لگائیں اور دیکھیں کہ وہ کیا ۔ اس کے بعد سیت کی نسل کودیکھیں اور معلوم کریں کہ وہ کیا تھی۔

82 1-308یہ نہیں کہ میں جہالت اور لاعلمی کی حمایت کر رہا ہوں نہیں جناب ۔ لیکن اگر آ پ بائبل کا مطالعہ کریں تو وہاں مشکل سے ہی کسی اہم شخص کو پائیں گے ۔ صرف پولس ہی ایک ایسا شخص تھا جو بڑا ہوشیار اور قابل تھا۔ مگر اس نے کہا کہ مسیح کو جاننے کی خاطر سب چیزوں کو بھلانا پڑا ۔ اس نے کہا کہ " میں تمہارے پاس حکمت کی لبھانے والی باتیں لے کر نہیں آیا۔ بلکہ مسیح کی جی اٹھنے والی قوت کو ساتھ لیکر۔

یہ درست ہے ۔ روح القدس کی قوت ۔دوسروں کی طرف دیکھیں۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اپنے دائیں اور بائیں میں امتیاز نہیں کر سکتے ۔ نبیوں کے زمانے کی طرف دیکھیں کہ وہ کہاں سے آئے ۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے؟ یہ دانائی اور ہوشیاری ہے اور یہی وہ چیز ہے جو آپ کو خدا سے دور ہٹاتی ہے۔

83 اسکے پا س تین طر ح کی قو تیں ہیں،ز مین، آسمان اور بر زخ، اس کو تین حلقوں پر اختیار تھا اور وہ تثلیث پر ہی حکمران ہے۔ اس کی قوت بھی تثلیث یعنی تین حلقوں پر ہے۔ اس کا تاج بھی تثلیث یعنی تین منزلہ ہے۔ اس کا گھوڑا بھی تثلیث ہے۔ وہ یہی کچھ ہے۔ وہ یہی کچھ ہے۔ ایک تثلیث ۔ تثلیث کی ایک قوت ۔ تثلیث کا ایک تاج ۔ تیسرے گھوڑے پر سواری ۔ یہ اس کے عہدے ہیں ۔ دوبارہ چار۔ دیکھا ایک بار پھر چار ہیں ۔

بہت اچھا۔ اس کی خدمت کی تین منزلیں اس کو ایک شخص بناتی ہیں ۔ شیطان اپنی خدمت کی تین منزلوں میں مجسم ہوا۔ مخالف مسیح ،جھوٹا نبی اور حیوان ۔ وہ تینوں انہی کی مماثلت ہیں۔ دیکھیں یہاں تین نمونے ہیں ۔

(خدا بھی اپنے آپ کو ہی تین میں عیاں کرتا ہے ۔ پانی ۔ خون اور روح ایک مسیحی کو خدا کے کلام کے ذریعے خدا کا بیٹا بناتے ہیں ۔) اور تین قوتیں مل کر اسے انہیں بناتی ہیں ۔ یہاں پانی خون اور روح ہیں۔ لیکن سیاست ، مذہب اور شیطانی قوت آپس میں مل کر اسے شیطان بناتی ہیں ۔ مسیح کی پہلی آمد لافانی ہے۔ وہ تین مرتبہ ملاتا ہے ۔ مسیح تین میں ہے ۔ لیکن دیکھیں کہ وہ کس طرح آتا ہے ۔ وہ چارمیں ہے۔

84 5-308مسیح کی پہلی آمد کو دیکھیئے۔ وہ خون بہانے اور مرنے کے لیے فانی بدن لیکر آیا۔ کیا یہ درست ہے ؟ وہ اس کی پہلی آمد تھی۔ دوسری آمد اوپر اٹھایا جانا ہے۔ہم غیر فانی بن کراس سے بادلوں میں ملیں گے۔ اپنی تیسری آمد میں وہ خدا ئے مجسم ہو گا۔ آمیں ۔ زمین پر راج کرنے کے لیے خدا عمانوایل ہو گا۔ یہ درست بات ہے۔ صرف تین۔

گھڑ سوار کی چار منزلیں دیکھیں ۔ اس گھڑ سوار کی چوتھی منزل کو موت کہا گیا ہے۔ موت کا مطلب ہے خدا سے ابدی جدائی ۔ موت کا یہی مطلب ہے ۔ خدا سے ابد تک جدا ہو جانا۔

اب ہم نے بائبل میں سے دیکھا ہے کہ یہ شخص کون ہے حتیٰ کہ ہم نے پہاڑوں اور جگہ کی ٹھیک نشاندہی کی ہے اور اب عقاب نے اسے موت کے نام سے پکار ا ۔ وہ اسے اسی نام سے پکارتا ہے۔

85 309-3دیکھیے ! موت ابدی جدائی ہے۔ اس بات کو یاد رکھیں کہ مقدس لوگ نہیں مرتے ۔ وہ سوتے ہیں ۔ جو میرے کلام کو سن کر میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتاہے ۔ اس کے پاس ابدی زندگی ہے " یہ درست ہے کہ اس پر سزا کا حکم نہ ہو گا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گا۔ " قیامت اور زندگی میں ہوں " یسوع نے کہا ۔ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے وہ کبھی نہ مرے گا۔

کیا لعزر مر گیا ؟ وہ سو رہا تھا ۔ گھبراؤ نہیں ۔ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے ۔ وہ اس پر ہنسنے لگے ۔ کیا درست ہے ؟ مقدسین مرتے ہیں ۔ خدا سے جدائی موت ہے ۔ ابدی موت ۔ لیکن یہاں اس شخص کو موت کہا گیا ہے۔ اس لیے اس سے دور رہیے ۔

86 وہ کیا ہے ؟ ایک تنظیمی نظام ۔ جو پہلی کلیسیا تھی۔ جس نے اپنے آپ کو منظور کیا اور اس نے نائیسا کو نسل میں کانسٹنسٹائن کے خیال کو اپنایا۔ آپ کو یاد ہو گا کہ گزشتہ رات میں ان عورتوں کا ذکر کرتے ہوئے دکھا رہا تھا کہ کس طرح دلہن، حوا عدن میں اپنے شوہر کے پاس جانے سے پیشتر ہی خدا کے کلام پر یقین نہ کرنے کی وجہ سے گر گئی۔ روحانی دلہن جو پینتکست کے دن مسیح میں سے پیدا ہوئے پیشتر اسکے کہ وہ اس کے پا س جاتی اس کے ساتھ کیا ہوا؟ وہ روم میں گر گئی۔ کیا وہ مذہبی عقیدے کی خاطرکلا م کی خوبیوں سے محروم ہو گئی۔ آمین ۔

اس بات کو سوچ کر میں اپنے دل میں ایک ہیجان سا محسوس کرتا ہوں ۔ میں دیوانوں جیسی حرکات نہیں کرناچاہتا ۔ لیکن آپ یہ نہیں سمجھ سکتے کہ یہ میرے لیے کتنی معنی خیز بات ہے۔ میں گذشتہ چار دنوں سے یہی باتیں کہتا چلا آرہا ہوں ۔ اس سے مجھے کچھ ایسی باتیں کہی ہیں جو مجھے انسان ہونے کا احساس دلائیں۔

آپ اس طرح کی باتیں کرنی شروع کریں تو ہر طرف رویا دکھائی دینے لگے گی۔ سمجھے ۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات میں اپنے آپ کو واپس لانے کے لیے کچھ ایسی باتیں کرتا ہوں ۔ سمجھے؟

87 کیا آپ نے کبھی مجھے روحوں کے امتیاز کی نعمت کو استعمال کرتے وقت دیکھا ہے ؟

بعض اوقات میں کوئی ایسی بات کروں گا کہ لوگ ہنسنا شروع کر دیتے ہیں ۔ پھر میں کوئی ایسی بات کہو ں گا جو لوگوں کو چلاّنے پر مجبور کر دے۔ پھر میں کوئی ایسی بات کروں گا جس سے لوگ ناراض ہوجاتے ہیں ۔ مجھے کسی بات کی نشاندہی کرنی ہوتی ہے۔ اس لیے میں کوئی ایسی بات کروں گا جس میں سے دیکھ سکوں کہ یہ کس طرح ہے۔ پھر میں دیکھوں گا کہ ان پر کس قسم کی روشنی ہے ۔ اور کیا وقوع میںآئے گا۔ اس کے بعد میں سمجھ جاتا ہوں کہ یہ کہاں سے ہے ۔ اور میں جانتا ہوں کہ یہ کہاں سے بلا رہاہے۔ اگر یہ نہیں تو کیایہ حقیقی ایمان دار پر آکر ٹھہر جاتا ہے یا نہیں ۔

آپ ان کو جانیں اور کہیں کہ وہ فلاں فلاں اور جب وہ نیچے آتا ہے اور مسح کرنا شروع کر تا ہے تو آپ میرے چاروں طرف سے روشنیاں چمکتی دیکھنا شروع کرتے ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات میں کوئی ایسی بات کرتا ہوں ۔ جیسے نئے سرے سے شروع کر رہا ہوں ۔ گذشتہ اتوار میں فقط کمرے کے اندر بیٹھ کر مسح کے نیچے دعا کرتا رہا ۔ اور بس۔ میں جانتا ہوں کہ یہ درست ہے کیا آپ خدا پر یقین رکھتے ہیں؟ میں جانتا ہوں کہ آپ رکھتے ہیں ۔ آپ صرف ہفتے کے آخر میں دیکھیں ۔ ٹھیک ہے۔ سمجھے؟

88 موت کا مطلب ہے ۔ خد ا سے ابدی جدائی کیا آپ کو یاد ہے کہ مقدس لوگ نہیں مرتے ۔ یاد رکھیں کہ اس کی دلہن کو پیلا گھوڑا ۔۔ میرا مطلب ہے اس گھڑ سوار کو زرّد گھوڑا دیا گیا کہ آگے بڑھے ۔ اور وہ موت کے اس زرّد گھوڑے پر سوار ہوا۔ اب ہم جانتے ہیں کہ وہ کیا تھا۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ کونسی کلیسیا تھی۔

یا د کریں ۔ گذشتہ رات میں نے کہاکہ وہ محض کسبی ہی نہیں بلکہ کسبیوں کی ماں تھی۔ اورہم نے معلوم کیا کہ کس چیز نے اسے کسبی یعنی اس قسم کی صورت بنایا ۔ اس ملے جُلے لوگو ں کے اجتماع میں یہ لفظ استعمال کرنا نازیبا ہے ۔ لیکن بائبل اسی طرح کہتی ہے۔

چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ یہ ایک ایسی عورت ہے جو اپنے شوہر کے ساتھ کئے ہوئے عہدوپیماں پر قائم نہیں رہتی ۔ اور کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ اپنے آپ کو آسمان کی ملکہ کہلوانے کی حقدار سمجھتی ہے ۔ اور وہ خدا کی دلہن ہو گی۔ خدا مسیح ہے۔ اور ہم نے دیکھا ہے کہ وہ حرام کاری کر رہی ہے اور وہ زمین کے بادشاہوں کو حرام کاری کرنا سکھاتی ہے۔ اور سب امیر ااور بڑے بڑے لوگ اور تمام دنیا اس کے پیچھے ہو لی۔ کیا آپ سمجھے ؟ پھر ہم نے دیکھا کہ اس نے کچھ بیٹیاں بھی پیدا کیں۔ اور وہ کسبیاں تھیں۔

89 310-5کسبی کیا ہے ۔ ؟ ایک فاحشہ ؟ یہی کام حرام کار کرنا ہے۔حرام کاری ،بدی، زنا کاری۔ انہوں نے کیا کیا ہے ؟ اسے منظم کیا ہے۔ایک نظام حاصل کیاہے ۔ اور انسانی نظام سکھایا ہے اور یہی پینتی کاسٹل اور تمام لوگوں نے کیا ہے۔ پینتیکوست اپنے ضمیر کو اپنی جیبوں میں نہ پڑا رہنے دیں ۔ مجھے کچھ بتانے دیجئے ۔ آئیے ہم ٹھیک چہرے پر دیکھیں ۔ اب ہم سڑ ک کے اس موڑ پر پہنچ چکے ہیں جہاں ہم سچائی چھپا نہیں سکتے

یہاں دیکھئیے ہم اور نیکیائی زمانے میں زندگی گزار رہے ہیں ۔ اور یہ سب کلیسیائی زمانوں سے زیادہ بیہودہ زمانہ ہے۔نیم گرم کلیسیائی جس میں مسیح باہر کھڑا ہے اور اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے ۔ اور پینتی کاسٹل پیغام تھا جو باہر جا رہا ہے ۔ اس نے کہا کہ " میں دولت مند ہوں " دیکھا ۔ پہلے تو تو غریب تھا لیکن اب دولت مند بن گیا ہے اور تجھے اب کسی چیز کی ضرورت نہیں؟ لیکن تو پہلے کیا تھا۔ ا س نے کہا کہ تو جانتا نہیں کہ تو ننگا ۔ خوار ۔ اندھا ۔ غریب اور کم بخت ہے۔

اب اگرکوئی شخص سڑک پر ننگا ہو اور وہ اس بات کو جانتا ہو تو وہ اپنے آپ کو ڈھانپنے کی کوشش کرے گا۔ لیکن جب وہ اس بات کو جانتا ہی نہیں اور آپ انہیں بتا بھی نہیں سکتے۔ تو یہ بہت بڑی تب وہ بُری حا لت میں ہے۔خدا اس پر رحم کر ے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

90 311-3غور کریں کہ اس مخالفِ مسیح کو بذات خود ایک انسان ہونے حیثیت سے اور اس میں دلہن کو جو اس کی کلیسیا ہے تو بہ کرنے کی مہلت دی گئی لیکن اس نے تھوا تھیرہ کے کلیسیائی زمانے میں توبہ نہ کی۔کیا یہ آپ کو یاد ہے؟

آئیے ذرا ایک منٹ کے لیے پیچھے چلیں ۔ اگر چہ ایک منٹ کے لیے پیچھے جائیں تو اس سے ہمار ا کوئی نقصان نہ ہو گا۔ آئیے ایک منٹ کے لیے واپس دوسرے باب میں چلیں آہ ہم تقریباً ختم کرنے والے وقت کے قر یب ہیں لیکن ابھی اپنے مضمون کوشروع بھی نہیں کر پائے۔

91 311-5اب تھو ا تیرہ پر غور کریں۔ یہ مکا شفہ کے دوسرے باب کی اٹھارہویں آیت سے شروع ہوتا ہے ۔

اور تھوا تیرہ کے فرشتے یعنی پیغمبر کو یہ لکھ کہ خدا کا بیٹا جس کی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند اور پاؤں خالص پیتل کی مانند ہیں۔ یہ فرماتا ہے کہ میں تیرے کاموں اور محبت اور ایمان اور خدمت اور صبر کو تو جانتا ہوں اور یہ بھی کہ تیرے پچھلے کام پہلے کاموں سے زیادہ ہیں ۔ مجھے تجھ سے باہمی شکایت ہے کہ تو نے اس عورت ایزبل کو رہنے دیاہے۔

92 جو اپنے آپ کو نبیہ کہتی ہے ۔ اور جھوٹے نبی کی بیوی جسے خدا کا حقیقی نبی سمجھا جارہاہے۔ یہ درست ہے کہ اصلی نبی اور اس کی بیوی ایزبل لیکن وہ حرام زادہ تھا۔ (کیا آپ اس بات کو جانتے ہیں) کیونکہ اس کی بیوی اسے جہاں چاہتی ا سی

طرف لیے جاتی تھی۔

ہم نے دیکھا ہے کہ ایزبل اپنے پیسے کو لے کر ان لوگوں کی جس طرح وہ چلنا چاہتے تھے ۔ اسی طرف رہنمائی کرتی تھی جو اپنے آپ کو نبیہ کہتی ہے۔ (اس بات کو پکڑ لیں) اور میرے بندوں کوورغلائی اور سیکھاتی ہے۔ دیکھیں کی ایزبل کی تعلیم نے تمام ملک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے) میرے بندوں کو حرام کاری کرنے اوربتو ں کی قربانیاں کھانے کی تعلیم دے کر گمراہ کرتی ہے ۔میں نے اسے توبہ کرنے کی مہلت دی۔ مگر وہ اپنی حرام کاری سے توبہ کرنا نہیں چاہتی اب اگلی آیت کو ملا خطہ فرمائیں) اور اس کے فرزندوں یعنی کسی کے فرزندوں کو جان سے ماروں گا۔

روحانی موت ! کیا آپ اس پر یقین رکھتے ہیں ؟ یہ کلام ہے۔ میں ان کو جان سے ماروں گا۔ اور اگر وہ مارے گئے گو یہ ان کی ابدی جدائی ہو گی۔

93 یادرکھیں کہ اس نے اسے توبہ کرنے کی مہلت دی ۔ تھواتیرہ کا زمانہ تاریک زمانہ تھا۔ جب عشائے ربانی،۔ دعاؤں اور ہر چیز کی قیمت ادا کرنا پڑتی تھی۔ یہ وہ زمانہ ہے جس میں کالے گھوڑے کا سوار ہو کر آیا ۔ اس لیے کالے گھوڑے کو دیکھئیے۔ جب اس نے تھواتیرہ میں توبہ کرنے سے انکار کیا تو (غورکریں) اور کالے گھوڑے تبدیل کر کے زرّد گھوڑے پر سوار ہوتاہے ۔ موت۔ آخری خدمت کے لیے ۔

94 اب ہو سکتا ہے کہ میں یہاں پر آپ کو شخصی طور پر کچھ جھنجھوڑوں ۔ بعض اوقات خدا کو قبول نہ کرنے کے لیے آپ کا آخری موقع ہوتا ہے ۔ اور جس طرح اس کلیسیا نے کیا۔ پھر یہ موقع ضائع ہو گیا۔ خدا کا صبر انسان کے ساتھ ہمیشہ مزاحمت نہ کرتا رہے گا۔ جب اس نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیاتو اس نے اسے تبدیل کیا۔ اب اس کا ایک نام ہے جو موت کہلاتا ہے ۔جدائی۔

خدا نے کہا کہ میں اس کے فرزندوں یعنی پروٹسٹنٹ لوگوں اور ان میں سے ہر ایک کو ابدی جدائی سے ہلا ک کر دوں گا۔

یہ رہے آپ ۔ تھوا تیرہ کا زمانہ تاریک زمانہ ہے ۔ کالا گھوڑا اب اپنی آخری خدمت کے لیے موت کی صورت اختیار کرلیتا ہے ۔۔ دیکھیں کہ کلیسیائی زمانے کس طرح کامل طور پر مہروں کے ساتھ کس طرح گھل مل جا تے ہیں ۔ پھر ہم جانتے ہیں کہ یہ درست ہے۔ روح القدس کوئی غلطی نہیں کرتا ۔ آپ جانتے ہیں کہ جب ہم کلیسیائی زمانوں کا مطالعہ کررہے تھے تو اس نے ایک بڑی تصدیق کی۔

خدا کے پیار بھرے تحمل کو دیکھئیے پیشتر اس کے کہ وہ اس کو سزادے ۔ اس نے اسے توبہ کرنے کی مہلت دی ۔ اور میں خداوند کے نام سے یہ بات کہتا ہوں کہ اس نے پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کو بھی اسی طرح کا موقعہ یا لیکن انہوں نے

بھی توبہ نہ کی۔ اگر چہ ان پیغاموں نے ہر طرف ہلچل مچا دی ہے ۔ لیکن وہ توبہ نہ کرے گی۔ وہ اپنی رسموں اور عقیدوں کو دل میں رکھنا چاہتی ہے۔وہ کہتی ہے کہ مجھے اس بات کی کچھ پرواہ نہیں ۔ خواہ آ پ اسے کتنا بیان کریں۔

95 313-2جس طرح اگلے دن میں شگاگو میں خادموں کی میٹنگ میں گیا ۔ ان کی تعداد اس جماعت سے بھی زیادہ تھی۔ وہاں انہوں نے مجھے سانپ کی نسل اور باقی باتوں کے متعلق پھنسانے کی کوشش تو میں نے کہا کہ " کوئی شخص اپنی بائبل لیکر یہاں آئے ۔ اور میرے ساتھ کھڑا ہو۔ لیکن کسی نے ایک لفظ بھی منہ سے نہ نکالا۔

ٹامی ہینکس نے کہا۔ بھائی برہنیم !میں نے پہلے کبھی ایسا نہیں سنا۔ ' میں ان ٹیپوں tapesمیں سے تین سو لینا چاہتا ہوں۔ میں ان کو اپنے تمام خادم بھا ئیوں کے پاس بھیجنا چاہتا ہوں"۔

ان میں سے پچاس یا پچھتر خادموں نے کہا۔ " میں آپکے پاس دوبارہ بپتسمہ لینے کے لیے آرہا ہوں ۔ کیا وہ آئے ۔ ان میں سے ایک بھی نہیں آیا۔ کیوں؟ اس نے انکو تو بہ کر نے کی مہلت دی۔ وہ تمہا ر ے فر ز ند وں کو جا ن سے ما رے گا۔ ر و حا نی مو ت۔ خدا و ند نے چا ہا تو ہم اسی با ت کو یعنی آفتو ں کو جا ننے والے ہیں۔ کل را ت یا ہفتہ کی را ت کو دیکھیں گے۔(دیکھیں کہ کیا ہو تا ہے)۔

96 313-4جس را ت اس نے مصر کو مو قع دیا۔۔ اس نے مصر کو تو بہ کر نے کا موقع دیا۔ وہ آخر ی آفت تھی۔ یہ مو ت تھی۔

مو ت آخر ی آفت ہے۔ اس نے پینتی کا سٹل کلیسیا کو آ پکڑا ہے۔ یہ روحا نی مو ت ہے، وہ مر چکی ہے۔ یہ خدا و ند کے نا م سے ہے۔ وہ ر و حا نی طو ر پر مر چکی ہے۔ اس نے اسے تو بہ کر نے کی مہلت دی لیکن اس نے اسے رّد کر دیا۔ اب وہ مر چکی ہے۔ وہ دو با رہ کبھی نہ اُٹھ سکے گی۔

اور باہر وہ لوگ ہیں جو اسقفیٰ لوگو ں کو اور کاہنوں کو بیچ لانے کی کو شش کر رہے ہیں اور ان کو منادوں کو (Father) باپ فلاں فلا ں کہہ کر پکارتے ہیں ۔ انہیں اپنے آپ پر شرم کیوں‌آنی چاہئے ۔

انسان کس قدر کو تاہ ہو سکتا ہے۔ کیا یسوع نے ان کو سونے والی کنواریوں کے بارے میں جب وہ تیل لینے کے لیے آئیں یہ نہیں کہا کہ وہ اسے حاصل نہ کر سکیں ۔

97 آپ لوگوں کو یہ کہتے سن رہے ہیں کہ " میں نے روح القدس پایا ہے "۔ میں نے بیگانہ زبانوں میں یہ باتیں کی ہیں َ لیکن وہ اس قسم کی کلیسیا کے نزدیک کبھی نہیں بھگتنا چاہتے ۔ وہ کہیں گے کہ " آپ جانتے ہیں کہ وہ ایسی جگہوں پر جانا پسند نہیں کرتا " پھر آپ کہیں کہ آپ نے روح القدس پا لیاہے لیکن آپ اسے اپنی شان و شوکت کے مطابق چاہتے ہیں ۔ آپ بابل میں بھی رہنا چاہتے ہیں اور آسمانی برکات سے بھی لطف اندوز ہو سکتے ہیں ۔

آپ کواپنا انتخاب کرنا پڑے گا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ دنیا میں بھی رہیں اور خدا کی بھی خدمت کریں ۔ یسوع نے فرمایا کہ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے ۔ چنا نچہ اگر آپ حقیقی معنوں میں نجات یا فتہ ہیں تو آپ عبادت کا لطف ایسی جگہ اٹھائیں گے جہاں روح القدس اپنے آپ کو ظاہر کرتا اور دکھاتا ہے کہ خدا کا کلام اسی طرح ہے ۔

98 کسی نے کہا کہ لوگ بہت زیادہ شور مچاتے ہیں اور ہر بات مجھے پریشان کر دیتی ہے۔جب آپ آصمان پر جائیں گے تو آپ پریشان ہونگے ۔ ذرا سوچیں کہ جب وہ سب وہاں ہونگے تو پھر اس کا کیا ہو گا؟

آہ ۔ خدا کس طرح نوح کے دنوں کی طرح برداشت کر رہا ہے اس نے بہت محنت کی۔ اس نے ایک سو بیس سال تک برداشت کی کہ وہ توبہ کر لیں۔ لیکن انہوں نے توبہ نہ کی۔

مصر کے دنوں میں اس نے آفتیں نا زل کیں ۔ انہوں نے توبہ کی ۔ اس نے یوحنا کو بھیجا ۔ لیکن وہ واپس نہ مڑے ۔ اس نے یسوع کو ان لوگوں کے لیے جو اس کے کلام کو سنیں گے مرنے اور بچانے کے بھیجا ۔

99 اور اب آخری دنوں میں اس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو باہر نکالنے اور اصلی کلام اور انسان کی طرف بحالی کے لیے ایک پیغام بھیجے گا اور وہ اسے قبول نہ کریں گے۔ وہ سوچتے ہیں کہ کوئی فرشتہ چل کر آئے گا تو یقین کریں گے ۔ لیکن خدا ایسا نہیں کر تا ۔ وہ نا واقف اور بیوقوف شخص کو پکڑتا ہے۔ ایک ایسی شخصیت کو جو مشکل سے آپ کی الف ۔ ب۔ پے ۔ کو جانتا ہے وہ اسی قسم کے شخص کو پکرتا ہے کیونکہ وہ کسی بے وجود کر لے کر اس کو ذریعے کام کرتا ہے ۔ جب کوئی یہ سمجھتا ہے کہ وہ کچھ ہے تو وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا ۔ اس نے ہمیشہ ایسا ہی کیا ہے۔ آپ کو خدا کے حضورمیں کچھ بننے کے لیے اپنے آپ کو مٹا نا پڑے گا۔

100 اوہ میر ے خدا۔ غو ر کر یں ۔ اس نے اسے توبہ کی مہلت دی۔ لیکن اس نے توبہ نہ کی۔ اس نے دوبارہ ویسا ہی کیا ہے۔ لیکن وہ پھر توبہ نہ کرے گی۔ اس کا رّد کرنے کا طریقہ شیطان کو اس کے پاس آنے اور مجسم ہونے کی بہترین راستہ فراہم کرے گا۔

چونکہ اس نے کلام کو قبول نہیں کیا۔ اس لیے وہ ٹھیک طور پر اس کے اندر مجسم ہو گا ۔ اور ا ب ٹھیک اسی بات

نے پینتی کاسٹل کلیسیا کو کسی بنا کر رکھ دیا ہے ۔ کیونکہ جس نے خدا کے کلام کی تصدیق شدہ سچائی کر رّد کیا ہے اور اس بات نے شیطان کو موقع فراہم کیا ہے کہ وہ ٹھیک ان کے درمیان آکر اپنے آپ کو مجسم کرے اور وہ حیوان کے لیے ایک بت تیارکرے ۔ جہاں وہ ایک دوسرے سے الحاق کریں اور جس طرح وہ کہے ٹھیک وہ اسی کے مطابق کریں'' یہ درست ہے ۔ آمین ۔ اگر میرے پا س علم ہوتا تو میں اس کو پیش کر سکتا ۔ لیکن میری کوئی تعلیم نہیں ۔ میں روح القدس پھر بھروسہ کرتا ہوں کہ وہ ان باتوں کو آپ پر ظاہر کرے یہ درست ہے کہ وہ کرے گا۔

101 دیکھیں اور غور کریں کہ اس نے یہاں کیا کیا ہے ۔ ان نے توبہ کرنے کے لیے خدا کے کلام کو قبول نہ کیا ۔ اس نے مخالف مسیح کے طور پرکام شروع کر دیا اور وہ یہی کچھ تھا۔ وہ جھوٹی نبیہ بن بیٹھی ۔ مجسم شیطان اور جب اس نے اسے جھوٹی تعلیم دی تو ان سب کے ساتھ اس نے اس کو واپس لانے کے لیے توبہ کرنے کی مہلت دی۔

دیکھا یہ کتنی بڑی برداشت تھی۔ یہ کس قدر عجیب پیار ہے اسی طرح کا کوئی پیار نہیں ۔ ذرا ان لوگوں کی طرف دیکھتے جو اس کے چہرے پر تھوکتے اور اس قسم کی حرکتیں کرتے تھے۔ لیکن اس نے ان سب کو معاف کیا۔ یہ خدا ہے سمجھے ۔ خدا کے پیغام کو رّد نہ کریں ۔

دیکھیں اس کو تو بہ کرنے کے لیے کہا گیا کہ وہ جہاں سے گری ہے وہیں پر واپس جائے اور کہاں سے گری ؟ کلام پر سے ۔ حو ا کہاں سے گری تھی ؟ جو اب ہے کلام سے ۔تنظیمیں کہا سے گر پڑی ہیں ؟ جواب ۔ کلام سے

یہ رہے آپ ۔ اس کے علا وہ اور کوئی راستہ نہیں ۔ ہمیشہ آپ کو کلام کے پاس لانے کی بجائے دور لے کر جا رہاہے۔ غور کریں کہ اس کو توبہ کرنے کی مہلت دی گئی کہ وہ واپس جائے ۔ توبہ کا مطلب ہے واپس جانا۔ اپنا رُخ پھیرنا ۔ توبہ کریں ۔ واپس جائیں ۔ اس کو واپس اسی مقام پر جانے کی مہلت دی گئی ۔ جہاں سے وہ گری تھی۔

102 اب یاد رکھیں کہ وہ اصلی پینتی کا سٹل کلیسیا تھی۔ جس پر پینتکست کے دن روح القدس نا زل کیا گیا۔ بائبل کے کتنے طالب علم اس بات کو جانتے ہیں ؟ یقیناًوہ تھی۔ دیکھیں کہ وہ کہاں سے گر گئی۔ وہ کلام سے گر گئی ۔ اور اس نے رسومات کو گلے لگایا ۔ اور وہ پاک روح کی جگہ پاک اور مقدس جگہ سے ڈاکڑ ایل ۔ ای ۔ پی ۔ ایچ ۔ کیو۔ یو کی طلبگار ہوئی اور بالاخر اس کو پوپ بنا ڈالا ۔ یقیناً۔ لیکن وہ یہی چاہتی تھی کہ کوئی اس کی جگہ دعا کرے ۔ کوئی ایسا شخص ہوکہ وہ اسے پیسہ دے سکے ۔ اور بس اسے یہی کچھ کرنا پڑے ۔

اب یہی بات آج کل ہے ۔ جب تک ان کے بیٹھنے کے لیے گدے والی نشست ملتی ہے ۔ اور چندے کی پلیٹ میں خاطرخواہ رقم ڈال سکتے ہیں ۔ تو یہ کافی ہے ۔ وہ اس کلیسیا کے ممبر ہیں ۔ ان کو اس کے متعلق کچھ نہ بتائیں ۔ وہ جانتا نہیں چاہتے ۔ یہ اس کی بیٹیاں ہیں ۔

اب وہ کہاں سے گرگئی؟ رسولوں اور نبیوں کے اصلی کلام سے ۔ یہ وہ چیز ہے جہاں سے وہ گری۔ یہی وہ چیز ہے جہاں وہ پروٹسٹنٹ گر گئے۔ تو بہ کریں اور واپس مڑیں ۔ پیشتر اس کے بہت دیر ہو جائے واپس مڑئیے۔ ان دنوں میں سے ایک دن برّہ اپنی جگہ کو بھی چھوڑ دے گا۔ اس کے بعد سب کچھ ختم ہوجائے گا۔ اسی طرح ا س کی بیٹیو ں کو بھی کہا جا رہا ہے کہ پیشتر اس کے کہ اس کی عدالت ہو اس کے ساتھ وہ واپس مڑ جائیں

103 اب آخری پیغام جو وہ حاصل کریں گے ۔ یہ اس وقت ہو گا جب یہ نبی جس کا میں ذکر کرتا چلاآرہا ہوں اور جس کے متعلق میں نے بہت سے کتا بیں پڑی ہیں اور میں جانتا ہوں کہ ایک حقیقی با شعور روحانی شخص اس بات کو جانتا ہے کہ وہ آرہا ہے ۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ وہ کہتے رہتے ہیں کہ ہمیں ا س کی ضرورت ہے ۔

ایسا ہو کر رہے گا۔ لیکن جب وہ آئے گا تو وہ اس قدر عظیم ہو گا کہ جس طرح انہوں نے پہلی بار اسے نہ پہنچایا شاید پھر بھی نہ پہچان سکیں ۔ لوگ اس کے بارے میں بہت کچھ لکھیں اور کہیں اور کہیں گے۔ کہ ہاں " اس کی ضرورت ہے " لیکن ذرا اس کو ان کے سامنے لائیں تو وہ یونہی چلتے رہیں گے ۔ سمجھے ؟ انہوں نے ہمیشہ ایسے ہی کیا ہے ۔

104 اب غور کریں ۔ اس کو توبہ کر کے اصلی کلام کی طرف واپس جانا پڑے گا۔ اسی طرح ا سکی بیٹیاں ہیں ۔ جن کو مجبور کرنے کے لیے کہا گیا ہے ۔ ان کی عدالت کر کے ان کو اسی بستر پر ڈال کر اس کے ساتھ موت کے گھاٹ اتار دیا جائے گا۔ ان کو اصلی کلام کی طرف لوٹنے کے لیے کہا گیا ۔ رسولی تعلیم کی طرف ۔ لیکن وہ اپنی رسومات کے ساتھ اس طرح بندھے ہوئے ہیں کہ وہ ایسا نہ کریں گے ۔ وہ صر ف اس کا مضحکہ اڑاتے ہیں۔ اس کے بعد وہ کیا کرتے ہیں ؟ بالآخر وہ حیوان کے لیے ایک بت بنا تے ہیں َ ۔ ایک دوسری قوت اور جس طرح اس نے مکا شفہ باب 13 آیت 14میں کیا ہے ۔ برّے کی دلہن کے لیے کام کرے گی ۔ یہ وہ کام ہے جو وہ کریں گے۔ فقط دکھ دیں گے۔

کلیسیا ئیں مسیح کی حقیقی دلہن کا اتنا مضحکہ اڑائیں گی جتنا کہ کبھی روم نے اڑایا ۔ غو ر کریں کہ ہم نے خدا کے وعدے کلام کے اندر دیکھتے ہیں کہ وہ ا سکے فرزندو ں تنظیموں اس کی بیٹیوں کو جان سے مارے گا یعنی روحانی موت سے (یہ مکا شفہ باب 4 آیت 22 ا سے مت بھولیں) مارنے کا مطلب ہے کہ موت کے گھاٹ اتار نا ۔ اور موت خدا کے حضوری سے ابدی جدائی ۔ دوستو! اس کے بارے میں سوچئے۔ انسان کے بنائے ہوئے عقائد پر مت سوچیں ۔ کوئی بھی چیز جو کلام کے بر عکس ہے اس سے دور رہیے۔

105 اب یہاں بائبل میں دیکھیں یہاں کیا کہا گیا ہے کہ اس کا نام موت ہے اورعالم ارواح اس کے پیچھے پیچھے جاتی ہے ۔ قدرتی طور پر عالم ارواح ہمیشہ موت کے پیچھے پیچھے جاتی ہے ۔ جب ایک نفسانی شخص مرتا ہے تو عالم ارواح اسکا پیچھا کرتی ہے ۔ وہ قبر یا پا تا ل ہے۔ سمجھے ۔ یہ فطرت کے مطابق ہے۔ لیکن روحانی طور پر ایک آگ کی جھیل ہے۔ سمجھے ؟ یہ ابدی جدائی ہے ۔ جہاں وہ جلتے رہیں گے ۔ ملا کی کا چوتھا با ب کہتا ہے کہ "وہ شاخ وبن کچھ نہ چھوڑے گا۔ یہ ہزار سالہ بادشاہت کے لیے دنیا کے پاک صاف ہونے کا طریقہ ہے۔

106 کیا آپ نے غور کی کیا ہے کہ یہ سوار ایک مرد ہے۔ ایک شخص جھوٹا نبی ۔ لیکن اس کی دلہن کلیسیا کہلاتی تھی ایک عورت ایزبل یہ بالکل درست ہے ۔ بیٹیاں عورتیں ہیں لیکن انہوں نے کبھی بھی اپنے آپ کو ایک شخص کے تابع نہیں کیا ۔ پرو ٹسٹنٹ ایسا کرتے ہیں َ تو بھی اپنی تعلیمی اور تنظیمی اصولوں کے مطابق کسبیاں ہیں یہ وہ ہے جو کہتی ہے یہ سب کچھ کس طرف آرہا ہے ۔

107 میر ا خیال ہے کہ ہمارے پا س صرف بارہ یا چودہ منٹ باقی رہ گئے ہیں َ دیکھیں یہ سب کس طرف آرہا ہے ۔ یہ کیا ہے ؟ یہ واپس اسی طرف جا رہے ہیں جدھر سے شروع ہو اتھا ۔یہ آسمان پر شروع ہوئی اور اب یہ آخری وقت کی جنگ پر ختم ہو گی۔

اصلی چیز جو آسمان پر ہوئی ایک جنگ تھی۔ لو سیفر کو دھکے مار کر گرایا گیا اور وہ زمین پر آگیا ۔ اس کے بعد اس نے عدن کو نا پاک کیا۔ اس وقت سے وہ ناپاک کر تا چلا آرہا ہے اور اب آسمان کی لڑائی زمین پر ہو گی او ریہ زمین پر آخری وقت میں لڑی جائے گی۔ اور اس کو جنگِ ہر مجدون کے نام سے پکارا گیا ہے۔ اس بات کو ہر ایک جانتا ہے کہ یہ لڑائی آسمان پر لڑی گئی۔ اور انہوں نے اسے دھکے مار کر باہر نکال دیا۔ میکائیل اور اس کے فرشتو ں نے اس کو نیچے گر ا دیا۔ اور جب ایسا ہوا تو ٹھیک عدن میں گرا دیا گیا ۔ اور اس نے یہاں نیچے لڑائی شروع کر دی۔

108 خدا نے اپنے فرزندوں کے گرد اپنے کلام کا قلعہ کھڑا کر رکھا ہے۔ حوا نے اپنی گردن باہر نکال کر کہا کہ " میرا خیال ہے کہ تو ٹھیک ہو "اور اب یہ ایسے ہی ہوتا چلا آرہا ہے ۔ لیکن پھر خدا ان کو چھڑا نے کے لیے نیچے اترا۔ جس طرح کہ میں کہا کہ " خدا ایک بہت بڑے ٹھیکدار کی مانند ہے پہلے وہ اپنا تمام سامان زمین پر جمع کرتاہے پھر وہ اپنی عمارت تیار کرتا ہے "۔

اب یار رکھیں کہ پیشتر اس کے زمین پر کسی بیج کا دانہ یا پیشتر اس کے زمین پر سورج کی روشنی چمکے آپ کا جسم زمین کے اندر تھا۔ کیونکہ آپ زمین کی خاک ہیں۔ خدا ٹھیکیدار ہے۔

109 اور جس طریقے سے وہ یہ کرے گاوہ ایسا ہی ہو گا۔ جیسا کہ اس نے آدم کے ساتھ کیا۔ اس نے تھوڑا سا چونا ۔گندھک اور کائنات کی روشنی کو لیا اور کہا کہ ہا ں میرا ایک اور بیٹا ہے ۔ سمجھے؟ پھر وہ کچھ اور اٹھا تا ہے اور وہاں ایک اور ہوتا ہے ۔ لیکن حوا نے کیا کیا ؟ اس نے ا س طریقے کو بگاڑ دیا۔ اور وہ جنسی تعلقات کے ذریعے لے کر آئی۔ اس کے بعد موت نے ان کو آزمایا۔

اب خدا کیا کر رہا ہے ؟ ا سکے پاس پہلے سے مقرر کیے ہوئے بہت سے بیج ہیں ۔ مقر رکیے ہوئے اتنے زیادہ ہیں کہ آخری وقت وہ یہ نہیں کہے گا کہ حوا آؤ اور ایک اور بچہ پیدا کر و۔ بلکہ وہ پکارنے گا اور میں جوا ب دونگا ۔ یہ نظریہ ہے ۔ جب وہ آخری بیج اندر داخل ہو چکے تھے تو سارا مسلیہ درست ہو جائے گا۔

110 یہ جنگ آسمان پر شروع ہوئی اور زمین پر ہر مجدون کی صورت میں ختم ہو گی۔اب آئیے ۔ اس کو کھلتے ہوئے دیکھیں ۔ شاید ہم اس کو کھول کر سکیں ۔ خدا ہماری مدد کرے کہ ہم ایسا کر سکیں اس کو کھلتے دیکھیں ۔

یہ پر اسرار سوار (دیکھیں اب یہ کیا ہوتا ہے) اس نے توبہ کرنے اور خون کے حقیقی کلام کے پاس واپس جانے سے انکار کر دیا۔ کلام خون اور گوشت بن گیا۔ اس نے اس کے پاس واپس جانے سے انکار کر دیا۔ وہ کلام کی حقیقی دلہن کا مخالف ہوا۔ وہ اپنی دلہن کو ساتھ لیتا ہے ۔(وہ حقیقی دلہن کی مخالفت کر تا ہے) اور وہ اپنی دلہن ساتھ لے جاتا ہے اور اسے اپنے پاس مذہب کی صورت میں لے جاتا ہے ۔ جسے ہم مسلک اور مذہبی عقائد کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اور اب ہم مقدس دلہن کو دیکھتے ہیں۔وہ اس کے بھی مخالف ہے۔ اور اپنی نئی دلہن بتاتا ہے جو مخالفِ مسیح کی تعلیمات کے ذریعے مخالفِ مسیح کہلاتی ہے ۔ جو مسیح کے خلاف ہے ۔ (دیکھیں کتنا چالا ک ہے) اور یہ کہ بجائے خون کے نیچے عبادت کے ذریعے محبت کا اتحاد قائم کرے۔ اس نے فرقے اور گروہ کو جنم دیا ہے ۔ کلام کی بجائے اس نے عقائد مسلک اور اس قسم کی دوسری چیزیں اختیار کی ہیں۔

111 اب جس طرح پروٹسٹنٹ فرقے کے لوگ مسیح کے شاگردوں کے عقائد کے نام لیتے ہیں ۔ میں آپ سے کہتا ہو ں کہ مجھے بائبل میں سے یہ لفظ نکال کر دکھائیں ۔ بائبل میں مسیح کے شاگردوں(رسولوں) کے عقا ئد نام کی چیز نہیں ۔ جیسا کہ میں نے یہاں کیا۔ کوئی زیادہ عر صہ نہیں ہو۔ اگر شاگردوں کا کوئی مسلک یا عقیدہ تھا توہ اعمال 2باب38آیت ہے" یہی ان کا مسلک تھا۔ میں تو یہی جانتا تھا۔ میں تو یہی جا نتا ہوں ۔ اور تمام لوگوں کو وہ اس کی پیروی کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔

جب اس نے ان میں سے کچھ لوگوں کو دیکھا جو ان کی طرح مسیحی دکھا ئی دیتے تھے " ۔ تو اس نے کہا " کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا ۔

"ہمیں علم نہیں کہ ایسا ہو اہے ۔ جو انہوں نے جواب دیا۔

تو پھر آپ نے بپتسمہ کیسے لے لیا ۔ اس نے استفسار کیا۔

اور اب یسوع کے نام پر بپتسمہ لینا درست ہے۔ لیکن یہ کافی نہیں۔ جنا ب ۔ آپ پچاس بار اس سے بپتسمہ لے سکتے ہیں۔ لیکن اس کا کچھ اثر نہیں ہوگا ۔ جب تک روح القدس کے ذریعے دل تبدیل نہیں ہوتا ۔ یہ سب کچھ یعنی بپتسمہ اور دل کی تبدیلی ایک ساتھ ہونا چاہیے۔

112 ذرا نوٹ کیجیے ۔ مخالفِ مسیح حقیقی دلہن کی تعلیم کر رّد کرتا ہے۔ اور عقیدے اور مسلک کے تحت اپنی دلہن کی تعمیر کرتا ہے اور وہ فرقے اور گروہ کو جنم دیتا ہے۔ اور جس طرح اس کے مقدس نو شتے میں لکھا ہے وہ دوسرے فرقوں کو جنم دیتی ہے اور وہ ہو بہو اپنی ماں کی طرح نفسانی دنیا دار گروہ اس روحانی دلہن کی مخالف کر رہی ہے۔

وہ یہ نہیں کہتے کہ وہ کلیسیا کے ساتھ تعلق نہیں رکھتے ۔ آپ کسی تنظیمی شخص کے ساتھ بات کریں تو وہ کہیں گے کہ "یقیناًمیں کلیسیا کے ساتھ تعلق رکھتا ہوں"۔

کیا آپ مسیحی ہیںْ ؟ میں کلیسیا کے ساتھ رکھتا ہوں ۔

113 اس بات کو مسیحی ہونے سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا کہ آپ کا تعلق ان لوگوں کے ساتھ ہو جو اپنے آپ کو کلیسیا کہتے ہیں ۔ لیکن وہ کلیسیا نہیں ہیں وہ کلیسیا میں نہیں بلکہ پنا ہ گاہیں ہیں۔ جہاں لوگ باہم اکھٹے ہوئے اور پردار پرندوں کی طرح خوراک کھاتے ہیں ۔ لیکن آپ صرف ایک ہی کلیسیا ہیں اور وہ مسیح کا بدن ہے۔ آپ اس میں شامل نہیں ہوتے بلکہ اس میں پیدا ہوتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ میں ترپن سال سے بر ینہم خاندان میں ہوں اور کبھی اس میں شامل نہیں ہوا۔ میں اس خاندان میں پیدا ہوا۔

114 غور کریں کہ اس کی خوبصورتی کے ساتھ مثال پیش کی گئی ہے۔ (میں نے یہاں ایک حوالہ لکھ دیا ہے ۔ لیکن میرے پا س وقت نہیں کہ ا س کو پڑھوں) جس طرح عیسو اور یعقوب ۔ عیسو مذہبی شخص تھا اس نے بے ایمان ہونے کا دعوٰی نہیں کیا۔ وہ اسی خدا پر یقین رکھتا تھا جس پر یعقوب اور اس کا باپ رکھتا تھا۔ لیکن وہ ایک وحشی طبعیت کا شخص تھا ۔ (مجھے اس جملے کے لیے معاف کریں ۔ لیکن وہ اچھا آدمی نہ تھا)

جہاں تک اخلا قی تعلق ہے وہ یعقوب سے بہتر اخلاق والا شخص تھا لیکن اس نے پہلو ٹھے کے حق کو کچھ نہ سمجھا ۔ وہ اس پہلو ٹھے کے حق کو یعقوب کے آگے بیچ ڈالا ۔

لیکن یعقوب کے پاس عیسو کی طرح کوئی بڑ ی چیز نہ تھی۔ اس کے پاس وہ وراثت نہ تھی ۔ عیسو کے پاس تھی۔ لیکن یعقو ب کے اندر ایک چیز کی خواہش تھی اور وہ تھی پہلوٹھے پن کی چاہت ۔ اسے اس بات کی کوئی پرواہ نہ تھی کہ وہ اسے کس طرح حاصل کریگا لیکن وہ کر کے رہے گا اور خدا نے اسکے جذبے کی قدرکی۔

پھر آج یہی حال نفسانی ذہنی ۔جسمانی اور دنیا وی خیال کے لوگوں کا ہے ۔ وہ کہتے ہیں کہ میں ریاستی کلیسیا کا ممبر ہوں ۔ " میں اس کلیسیا کا ممبر ہوں ۔ میں اس کلیسیا کا ممبر ہوں ۔ ان باتوں کا اس کے ساتھ دور کا بھی واسطہ نہیں۔

115 دیکھیں اب وہ ان کو ملے جلے رنگوں کے گھوڑے میں اکٹھا کر رہا ہے چونکہ اس کے پاس سیا سی قوت ہے ا سلیے کہ وہ ان کو ملے جلے رنگ کے گھوڑے میں اکٹھا کر رہا ہے۔ اگر آپ کو اس کی اس قوت کا یقین نہیں تو موجودہ صدر کس طرح آگیا ہے۔

وہ مذہبی آزادی کے لیے آیا ہے ۔ اور آپ ڈیمو کریٹک جو ا پنے پہلوٹھے پن کو سیا ست کے آگے ڈالیں گے۔ وہ دونوں سڑے ہوئے ہیں۔ (میں مسیحت کے بارے میں بات کر رہا ہوں) ۔ لیکن آپ اپنے پہلوٹھے پن کو ڈیمو کریٹک کے ٹکٹ کی خاطر بیچ رہے ہیں کہ اس قسم کے آدمی کو سامنے لائیں ۔ آپ کو شرم آنی چائیے۔

116 کیا آپ کو علم نہیں کہ اس قوم کا نمونہ ٹھیک طو پر اسرائیل کے ساتھ ملتا ہے اسرائیل نے کیا کیا ۔ وہ اجنبی سر زمین میں آئے اور انہوں نے مقامی لوگوں کو قتل کر کے ان کی زمین پر قبضہ کر لیا۔ یہی کام ہم نے کیا ۔ انڈین لوگ یہاں کے حقیقی امریکن ہیں۔ اور ہمارے امریکن دوست ہے۔ پھر انہو ں نے کیا کیا ۔ اسرائیل کے پاس چند عظیم شخص تھے۔ ان کے پاس داؤد جیسی ہستی تھی۔ ان کے پا س سلیمان جیسی شخصیت تھی۔ ان کے پاس عظیم شخص تھے۔ بالاخر انہو ں نے ایک تا ر کِ دین شخص اخی اب کو لے لیا جس نے بے ایمان ایزبل کے ساتھ شادی کر لی۔

ہم نے بھی وہی کیا ہے۔ ہمارے پا س وا شنگٹن اور لنکن جیسے شخص تھے۔ لیکن اب دیکھیں کہ ہم نے کس کو لے لیا ہے ۔ اس نے شادی کر کے اور نشے میں مدہوش ہو کر ایزبل کی اون کا رنگ چڑھا لیا ہے۔ وہ ایک اچھا شخص ہو سکتا ہے۔لیکن اس کا کا روبار وہ چلا جائے گی۔ اب اس وقت اسے دیکھ رہے ہیں۔ تمام خاندان اندر آرہا ہے۔

117 جو کچھ روح القدس نے مجھے پینتیس سال پہلے بتایا ۔ (آپ کے درمیان جو پرا نے لوگ ہیں وہ ان سات باتوں سے

واقف ہیں) جو آخری وقت سے پہلے وقوع میں آئیں یہ آخری بات سے پہلے وقوع میں آئیں گی۔ آخری بات سے پہلے واقع ہو گی۔ ہر بات ایک نکتے پر بیٹھ رہی ہے ۔ جنگ اور دیگر ہر قسم کی باتیں ۔

اب یہ ملک حکوت کرنے کے لیے ایک عورت ایزبل کے ہاتھ میں آچکا لیکن یاد رکھیں کہ ایزبل کے دنوں میں کسی نے ان پرانکے اصلی رنگ کو ظاہر کیا۔

118 اورملے جلے رنگ کے گھوڑے میں باہم جمع کر رہا ہے۔ وہ ان چیزوں کو اپنے عقائد، فرقوں انسان کی بنائی ہوئی تنظیموں میں شامل ہو کر جمع کر رہا ہے ۔ کیا یہ درست ہے ۔ یہ ملے جلے رنگ ہیں۔ دنیا کے پہلے اورموت کے ملے جلے رنگ ہیں۔ یہ درست ہے یا موت کا ملا جلا رنگ ۔ زرّد گھوڑے کی دنیا وی وضع کلام کا کوئی مقدس خون نہیں۔ دیکھیں کہ بائبل کہتی ہے کہ وہ ان کو زمین کے چاروں کو نو ں سے جمع کریں گے ۔ ان کوہرمجدوں میں جمع کریں گے ۔ میں حوا کو یاد کرنے کی کو شش کر رہا ہوں ۔ ہم نے ان کو یہاں لکھ رکھا ہے۔ میں نے دیکھا نہیں کہ وہ کہاں لکھے ہیں اور وہ کیا ہیں۔ وہ خدا وند کی لڑا ی کے عظیم دن کے لیے جمع ہو رہے ہیں۔ اس پر غور کریں۔

119 اس سے ملے جلے رنگ کے دنیاوی زرّد اور بیمار گھوڑے پر اس کے بارے میں سوچیں آپ جانتے ہیں کہ یہ بڑی بات ہے۔ اب دیکھیں کہ وہ زمین کے چاروں کو نوں جمع کر رہا ہے ۔ وہ مظاہرہ کرنے کے لیے اکھٹے ہو رہے ہیں ۔ کلام کے مطابق یہ گھوڑے گا یہ مظاہرہ ہرمجدون میں ہوگا اور اس کے سوار کے اوپر موت یعنی مخالف مسیح کا ہو گا۔ سنیں ۔ مخالف مسیح پہلا منظم گروہ ۔ وہ روح نہیں ہو سکتا ۔ ایزبل جو کلام کے اعتبار سے ایک کسبی ہے وہ ا پنی پروٹسٹنٹ بیٹیوں کو ۔۔۔۔ ان کے لیے جمع کر رہی ہے۔

کیا آپ نے سنا کہ اگلے دن بپٹسٹ لوگ کیا کہہ رہے تھے ؟ کہ ہم ان کے ساتھ دوستی رکھیں گے۔ ہم کو ان کی کلیسیا میں شامل نہیں ہونا پڑے گا۔ یہ رہے آپ ٹھیک جس طرح کلام کہتا ہے وہ پہلی پرانی کسبی ۔

120 اب یہاں وہ ایک دوسرے کے ساتھ الحاق کر رہے ہیں ۔ اور ہر مجدون میں مظاہر ہ کرنے کے لیے آرہے ہیں اور ملے جلے رنگوں کے گھوڑے پر سوار ہیں ۔ جس میں سے ایک سفید رنگ کا ، ایک گھوڑا لال رنگ کا اورایک کالے رنگ کا ۔ یہ تینوں مختلف سیاسی قوتیں ہیں ۔ روحانی قوت جس پر شیطانی قوت پر جو مخالف مسیح ہے ۔ قبضہ کئے ہوئے ہے اور ان سب کو ہلا رہی ہے ۔ اب غور کریں ۔ دیکھیں کہ وہ کس پر سوار ہے۔ یہ زرّد نظر آنے والا بھورے بالوں والا گھوڑا جو کالے لال اور سفید رنگوں سے مل کر بنا ہے جنگ میں آرہاہے ۔ اور آسمان کے نچے ہر ایک قوم میں سے اپنی رعایا جمع کر رہا ہے۔

کیا دانی ایل نے خواب کی تعبیر نہ کی اور لوہے کی اس لکیر کو روم کی ہر بادشاہت میں آتے نہ دیکھا ؟ یہاں وہ مل کر آرہی ہے ذرا اس کے خاتمے تک خاموشی کے ساتھ بیٹھتے رہیں اورخو ب غور کے ساتھ سنیے وہ اس کام کو کرنے کے لیے اب اکھٹے ہو رہے ہیں ۔ اپنی رعایا کو دنیا کے چاروں کونوں سے جمع کر رہے ہیں اور پیلے بیمار تین رنگوں والے گھوڑے پر سوار ہے ۔ یہ وہی شخص ہے۔

121 مکا شفہ کے انیسویں باب میں صرف وہی نہیں جو تیاری کر رہا ہے ۔ بلکہ مسیح بھی اس کا سامنا کرنے کے لیے تیاری کر رہا ہے ۔ یہ جنگ بہت زبردست اور بھاری ہو گی۔ مکا شفہ انیسویں باب میں مسیح اپنے لوگوں کو جمع کر رہا ہے۔ زمین کے چاروں کونوں سے نہیں ۔ کیونکہ یہ صرف تھو ڑا سا بقیہ ہو گا۔ وہ کیا کر رہا ہے ؟ وہ انکو آسمان کے چاروں کو نوں سے اکٹھا کر رہاہے۔ (جو روحیں مذبح کے نیچے ہیں ہم ان پر کل رات غور کریں گے۔ پھر آپ دیکھیں گے کہ یہ ٹھیک یا غلط) آسمان کے چاروں کو نوں سے سفیدگھوڑوں پر سوار ہو کر آئیں گے۔ ان کا بھی ایک نام ہے ۔ اور یہ نام موت نہیں بلکہ کلام خدا ہے۔ زندگی آمین ۔ یہ ٹھیک اس کی ران پرلکھا ہوا ہے۔ کلام خدا، یہی زندگی ہے کیونکہ صرف خد ا ہی ابدی زندگی کا وسیلہ ہے ۔ یہ ہے صےؤن ، کیا یہ درست ہے ؟

122 اس پر زندگی کا نام لکھا ہے اور سفید گھوڑے پر سوار ہے لیکن یہاں اس شخص کے پاس تین قوتیں ہیں اور اس کا نام موت کے نام سے پکارا گیا ہے۔ اور وہ اپنے زمینی نما ئندوں کو جمع کر رہا ہے۔ جبکہ مسیح اپنے آسمانی نمائندوں مقدسوں کا اکٹھا کر رہا ہے ۔ اس پر موت کا نام لکھا ہے ۔لیکن مسیح کے اوپر زندگی کا ۔ اور جو اس کے ساتھ ہیں ان کے پاس بھی سفید گھوڑے ہیں۔ اور ان کو بنائےِ عالم سے پیشتر چنے ہوئے لوگ کہا گیا ہے ؟ (آمین)اور وہ کلام کے وفادار ہیں۔ آمین ۔ میں اس کو پسند کرتا ہوں ان کو بنائے عالم سے پیشتر چنے ہوئے لوگ کیا گیا ہے ۔ پھر اپنے چناؤ کی وجہ سے وہ کلام کے وفا دار ہیں۔ وہ سب نئی مے اور تیل سے محرک ہو کرگھوڑوں پر سوار اس کو ملنے کے لیے آرہے ہیں ۔ وہ جانتے ہیں کہ گرج کی آوازیں ان چیزوں کو بہت جلد عیاں کریں گے۔

123 دیکھیں کہ وہ کس طرح کام کرتا ہے ؟ اگر وہ کلام ہے اور اس کا نام بھی کلام ہے تو کلام زندگی ہے۔ مخالف مسیح کیا ہے ؟ ہر چیز جو مقابلے میں ہے ۔ وہ مخالف ہے چونکہ مخالفِ مسیح کلام کے خلاف ہے۔ اس لیے یہ ایک عقیدہ یا فرقہ بن سکتا ہے ۔ جو کلام کے برخلاف ہو ۔

کیوں ! مجھے علم نہیں کہ آپ اسے کس طرح بھول رہے ہیں ۔ کیا آپ اس کو غلط سمجھ رہے ہیں ؟ آپ اسے کس طرح نظر انداز کر سکتے ہیں؟ میں جانتا ہوں کہ آپ ایسا کیوں رہے ہیں ۔ لیکن یہ سچ ہے کہ مقابلہ کرنے والا بر خلاف ہو

تاہے۔ کیا درست بات نہیں یہی کچھ ہے ۔ وہ ایک ملے جلے رنگوں والی گھوڑے پرسوار تھا۔ ہم اس کو ٹھیک کلام کے لیے دیکھ رہے ہیں ۔ ہم ان سات کلیسیائی زمانوں کے اندر دیکھ رہے ہیں اور جو باتیں کلیسیا زمانوں کے اندر وقوع ہیں ؟ یہاں مہریں کھول کر دوبارہ دکھایا جا رہا ہے ۔ مخالف مسیح کے بر خلاف ہے ۔ اس لیے کہ وہ کلام کے بر خلاف ہیں کیا آ پ کو سمجھ آئی ؟

124 یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ زندگی اور موت اپنی آخری جدو جہد کر رہی ہیں ۔ راستی کا سفید گھوڑ ااور ملے جلے عقائد کا پیلا گھوڑا ۔ آپ دیکھیں کہ یہ دونوں چیزیں سب حقیقی مظاہر ہ کرنے کی نوبت تک پہنچ چکی ہیں ۔

یہاں میں کچھ کہنا چاہتا ہوں ۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اس کا یقین نہ کریں ۔ لیکن نے اسے اسی طرح دیکھا گیاہے کہ صرف ایک ہی رنگ جو اصلی ہے۔ اور وہ سفید ہے ہیں ۔ جو اس بات کو جانتے ہیں ؟ صرف ایک ہی اصلی رنگ ہے باقی سب ملا وٹ ہے۔

مسیح یسوع ہی ہے جو ایک مضبوط اور سچا کلام ہے۔ آمین اگر لوگوں کے کیمیائی چیز نہ ڈالی جائے تو وہ سب سفید ہو نگے۔ آمین ۔ اگر کلیسیاؤں کے اندر عقائد پرستی کو شامل نہ کیا جائے ۔ تو ان میں سے ہر ایک خدا کے کلام کی۔ رسولی تعلیم پرکھڑی ہو گی خد ا ا س کی توفیق کرے گا۔ بھائی عیون میں آپ بہتر سمجھتا ہوں۔ میں جناب ۔ صرف اصلی ہے اور ہے سفید ۔ یہ کبھی بھی فرقوں یا عقائد کے ساتھ نہیں ملے گ۔

125 اور یاد رکھیں کہ اس کے مقدسین میں ہے بھی سفید جامے پہنے ہوئے ہیں ۔ ان کے لباس عقائد اور فرقوں کی آمیزش نہیں ہے ۔ یہاں آپ ملے جلے رنگ پاتے ہیں ۔ لیکن جس اندر ڈبویا گیا ہے ۔ جس نے ان کے جاموں کو صاف کر کے ان کے رنگوں کو نکال پھینکا ۔ دیکھا یہ سچ ہے ۔

126 جو لوگ آپس میں مل جل گئے وہ پہلے پڑگئے اور موت میں داخل ہو گئے ۔کسی کی سفید رنگ میں ملا نا الٹا کام ہے۔ اس طرح آپ اصلی رنگ کو تبدیل کرتے ہیں۔ کہ درست ہے ۔ ؟ اگر اصلی رنگ ملا پ کے تبدیل کر تے ہیں ۔ آمین ۔ اور اگر وہ سفید گھوڑا ہے اور ہے تو اس کے اند کسی چیز کی آمیزش کرنا مثلا اسی قسم کے عقیدے کو یا اس کے اندر ایک لفظ بڑھانے یا اس میں ایک لفظ شامل کر نے سے اس کی ساری چیز تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ میرے خدایا مجھے ہمیشہ کلام کے ساتھ قائم کر۔

سچائی اور جھوٹ ۔ کوئی بات نہیں کہ وہ کتنے ہیں اچھے کیوں نہ ہوں ان کو آپس میں ملایا نہیں جا سکتا ۔ یا یہ خدا وند یوں فرماتا ہے ۔ یا پھر جھوٹ ہے۔ اس کی پرواہ نہ کریں کہ بات مقدس فاد ر مقدسین فیس یا آرچ بشپ آف کنٹربر ی نے ہی کیوں نہ کہی ہو۔ جانتا کہ یہ کس نے کہی ہے ۔ اگر یہ کلام کے خلاف ہے تو یہ الٹی بات ہے ۔ یہ اس کے ساتھ نہیں کرے گی۔

127 لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے ایسا کیوں کیا ہے۔ مجھے اس بات کی کوئی پرواہ کہ اس نے کیا کیا ہے۔ یا وہ کس قدر چالاک یا اس قسم کی کوئی چیز کیوں نہ ہو ۔ یہی ایک سچ ہے۔ جو ہمارے پاس ہے اگر کوئی کلیسیا یا عقیدہ اس کے باہر ہے تو اس کے اندر کوئی سچائی آپ مجھے ایک ہی بنی دکھائیں جس کے اندر سچائی ہے۔ میں چاہوں گا کہ آپ مجھے دکھائیں میں بائبل میں سے ایک صفحہ نکالوں گا اور آپ کو دکھاؤں گا ۔ صرف ایک کا نام آپ کہیں گے کہ پینٹی کا سٹل ۔

میں نے ابھی یہ خیال کسی سے لیا ہے بہتر ہے کہ میں اس وقت اسے چھوڑ وکیو نکہ میں نے دیکھا ہے کہ اس نے ایک پھوڑا بننا شروع کر دیا ۔ میں آپ کو ٹھوکر نہیں چاہتا ۔ لیکن میں آپ کو صرف یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جو کچھ آپ سوچ رہے ہیں میں اس کے بارے میں جانتا ہوں۔

128 انہو ں نے ملا وٹ کی انہوں نے مخالف مسیح کو موت میں تبدیل کر کے جب آپ کسی اصلی چیزمیں آمیز ش کرتے ہیں تو آپ اس کا موت کے رنگ میں تبدیل دیتے ہیں ۔وہ بات ہےء جو مسیح نے رائی کے دانے کی بابت کہی کہ یہ تمام بیجوں میں سے چھوٹا ہے تو بھی اسکو کس کے ساتھ ملا یا نہیں جا سکتا ۔ رائی کو کس کے ساتھ نہیں ملا یا جا سکتا اصلی رائی ہے ۔ اس لیے اگر آپ رائی کے دانے کی برابر ایمان ہے تو اسے تھا ہیںَ ۔

غور کریں زندگی اس سوار کا تعاقب کر رہی ہے جو صرف سفید گھوڑے پر ہے کلام تھ جسے اسنے اپنے جی اٹھنے والے مقدسوں کے ذریعے ثابت کیا ہے ۔ جو اس کے ساتھ ہیں ۔ اب یہ جنگ کیسے لڑی گئیَ ؟ یسوع نے کہا کہ " جو مجھ پر ایمان لاتاہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے اورمجھ پر ایمان رکھتا ہے۔ وہ کبھی نہ مرے گا ۔ پھر اس نے کہا کہ جو کوئی اس پر ایما ن لائے گا وہ اسے ابدی زندگی دے گا۔ اور وہ اسے آخری دن پھر زندہ کریگا۔ یہ اس کے وعدہ کا کلام ہے۔

129 جہاں شیطان زمین کے چاروں کونوں سے اپنے پروٹسٹنٹ اور کیتھولک لوگ جمع کر کے جنگ مجدونن کی طرف لا رہا ہے ۔ اور یہاں یسوع نے آسمان سے اپنے اٹھنے والے تصدیق شدہ کلام کے مقدسین کے ساتھ آرہاہے ۔

130 غور کریں کہ وہ اپنے جی اٹھنے والے مقدسوں کے ساتھ آرہا ہے ۔ اور ثابت کر تا ہے کہ اس کا کلام سچا

ہے۔شیطان جانتا ہے کہ اس کے لیے اتھا ہ گھڑا تیار ہے۔ جب کہ موت پیلے گھوڑے ملے جلے عقائد اور فرقوں پر سوار لو کر ا پنی ہلا کت تک اس کا پیچھا کر رہی ہے ۔ لیکن مسیح قیامت کے روز اپنی کلیسیا کو جلال پر سوار کے کے لائے گا۔

131 اب جونہی اس مضمون کو ہم ختم کرنے والے ہیں تو آپ آٹھویں آیت کے آخری حصے کو دیکھیں لکھا ہے کہ ان کو اختیار دیا گیا۔ کہ کون ہیں جن کو یہ اختیار دیا گیا ہےَ ؟کیا آپ سمجھے ہیں ؟ مخالف مسیح کو موت کہا گیا ہے۔ جن کے پیچھے پیچھے عالم ارواح لگی ہوئی ہے اس کی چار ترکیبوں کو دیکھیں ۔

مخالفِ مسیح ، سفید گھوڑا یہ روح سے قتل کر رہا ہے۔ مخالف مسیح ہونے کی حیثیت سے روحانی موت کا سبب ہے۔

لال گھوڑا ۔ یہ تلوار سے ہلا ک کر رہا ہے۔ یہ سیاسی قوت ہے جب کلیسیا اور ریاست کو ایک دوست کے ساتھ ملا دیا گیا۔

کالا گھوڑا ۔ جب اس نے اپنی تعلیم دی تو وہ بیچنے لگا۔ اس کسی نے یہ اپنی زبان کے ساتھ کیا۔ اور وہ خورا ک کو تول تول کر دینے لگا جو کچھ وہ خورا ک کے لیے دیے رہے تھے ۔ وہ ترازو اور دینار کے ذریعے دے رہے تھے ۔

چوتھا ایک پیلا گھوڑا۔ خدا سے اپنی جدائی کو(ایک بار پھر چار)اوہ میرے خدایا ۔ خدا کی تعریف ہو۔

132 اب آخر میں اس کو ختم کرنے سے پہلے ۔ کیا آپ کس بات کو سمجھ چکے ہیںْ ؟ میں قدیم خیال کا آدمی ہوں۔ کیا آپ مجھے مزید دس منٹ دیں گے ؟ آج مجھے بہت سے لوگوں نے پوچھا ہے کہ میں یہاں بول رہا ہوں کہ نہیں ۔ ایلیاہ کے متعلق بہت سے دیوانگی کی باتیں ہونے لگی ہیں۔ اس پر موت کا کیل ٹھونکا جا رہا ہے۔ خدا میری مدد کرے کہ میں آپ کو دکھا سکوں کہ میں کیا دیکھ رہا ہوں ۔ کیا آپ مجھے وقت دیں گے؟ ذرا اسے دیکھنے کی کو شش کریں۔

یہاں اس کو ختم کرنے سے پیشتر میں ان لوگوں سے بات کر نا چاہتا ہوں جو اس بات کو نہیں مانتے ۔ کہ کلیسیائی زمانوں کا آخری پیغمبر ایلیاہ بنی ہو گا۔ ایک ایسا شخص کو وہ مسح کیا گیا ہے۔ اب دیکھیں کہ اس آخری کلیسیائی زمانے کی موت کے بعد کیا ہو گا ۔ موت کے بعد اس کے بدن جنگلی درندوں کے ذریعے ہلا ک کئے جائیں گے ۔ آپ اس کو جانتے ہیں ۔ یہ سچ ہے ۔ ایزبل ان ہی کی طرح کا ایک نمونہ ہے ۔

133 اب مکا شفہ با ب 2آیت 18تا20کو پڑھیں ۔ میرا ٰخیال ہے کہ ہم ابھی چند منٹ پہلے ہی اس کو پڑھا ہے۔ میں نے یہاں اس کو اخلاقی برائی کا وقت لکھا ہے۔ وہ ایسا ہی زمانہ تھ۔ غور کریں کہ ایزبل کس طرح ان میں داخل ہوئی تھی۔ ایزبل کلیسیا ہے ۔ یہ دلہن نہیں بلکہ ماڈرن کلیسیا ہے۔ اور یہ پرانے عہد نامے میں مکا شفہ باب 2آیت ۔ 18تا20کے مطابق کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے۔ " تو نے اس عورت ایزبل کر رہنے دیا ہے جو اپنے آپ کو بنیہ کہتی ہے ۔ ۔۔۔۔۔۔۔"کیا یہ درست ہے ؟ یہ مکمل طور پر ایزبل کے ساتھ بہت مشابہ رکھتی ہے۔

134 ہم آپ کو حو ا لے کر بنا سکتے ہیں کہ آخری زمانہ کلیسیا کے لیے انبیا نہ پیغام کا زمانہ سے جو ان کو اصلی کلام کی طرس واپس لا رہا ہے۔

اب غور کریں ،کیا یہ درست ہے ۔ ملا کی چوتھا باب اور مکا شفہ دس باب آیت سات اور اس کے نیچے یسوع نے خود پیشنگوئی کی ہے کہ " جس طرح لوط کے دنوں میں ہوا۔ وغیرہ سی طرح یہ پیچھے کی طرف آتا چلا جا رہاہے۔

135 چونکہ کیتھولک اور پروٹسٹنٹ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر چکے ہیں اس لیے ایزبل آج کل کی ماڈرن کلیسیا کی نما ئندگی کرتی ہے ۔ اس کے ارد گرد پھرنے والی کوئی بات نہیں ۔ وہ دونوں تنظیموں ہیں۔ اس لیے فقط ماں اور بہن ہے اور بس ۔۔۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بحث و تمیص کرتی ہیں ۔ لیکن دونو ں ایک ہی چیز میں یعنی کسبیاں یہ بات میں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا بلکہ یہ خداوند یوں فرماتا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ اس کو خدا کے حکم سے ہلا ک کیا گیا ۔ ایزبل اس لیے دی گئی کی خدا کے ہاتھ میں یا ہو نام ایک شخص تھا کہ وہاں جا کر اس کی کھڑکی میں سے نیچے گرائے اور مار ڈالے اور کتے اس کا گوشت کھائیں ۔ کیا یہ درست ہے ؟ یہ حقیقی ایزبل تھی اور ااخی اب اس کا بادشاہ اور جس طرح پہلے ایلیاہ نے پیشنگوئی کی تھی اس کو خون کتوں نے پڑا۔

136 دیکھیں ہم کس طرف جا رہے ہیں ۔ کیا آپ دیکھ سکتے ہیں ؟ کیوں ہیلیلویاہ کلیسیا ؤں کا رد کیا ہو اشخص تھا۔ اور انہی اور ایزبل ان کلیسیاؤں کے سر براہ تھے۔ کلیسیا اور ریاست کے سب ملے ہوئے ہیں۔ ایلیہا ہ ۔ اخی اب کا گنا اس پر ظاہر کیا ۔ اور ساری کلیسیا کا حکم دیا کہ وہ سچے کلام کی طرف واپس مڑے ۔کیا دوسرا ایلیاہ جب کلیسیا کے پاس آئے گا تو وہ یہی کام کریگا کہ ان کے اصلی ایمان کی طرف واپس بحال کریگا۔ میں نہیں جانتا کہ آپ اس میں سے کچھ نکال سکتے ہیں۔ بہتر ۔ خدا کے سچے کلام کی طرف واپس مڑیں ۔ یہ درست ہے۔

137 اب اگر آپ انکے جسم دیکھنا چاہتے ہیں تو مکا شفہ 19ویں باب کو دیکھیں جہاں کلام ان کو ہلا ک کرتاہے۔ کلام ان کو ہلا ک کرے گا۔ آپ اس بات سے واقف ہیں ۔ آپ صرف دیکھیں اور غور کریں کہ جب وہ مکا شفہ کے

انیسویں باب میں آتا ہے تو کیا ہوتا ہے سترویں آیت سے شروع کریں۔

پھر میں نے ایک فرشتے کو آفتاب پر کھڑے ہوئے دیکھا"۔ یہ بعد کی بات ہے ------یہاں اوپر دیکھیے ۔ وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے۔ --۔ اور اس کا نام بادشاہوں میں بادشاہ اور خداوند وں کا خدا وند ہے تیرھویں آیت میں وہ کلام خدا وند کہلا تا ہے ۔ اور یہاں (اب دیکھیں ۔ وہ آگے بڑھتا ہے)اس کے منہ سے ایک تلوار نکلتی ہے تا کہ وہ اس کے ذریعے قوموں کو مارے ۔ (اسکے منہ سے جس طرح کہ خد اکے منہ سے موسٰی کے منہ ہیں) اور وہ لوہے کی عصا سے ان پر حکومت کرے گا۔ اور قادرِ مطلق خد ا کے سخت غضب کی مے کے عوض میں انگور روندے گا اور اس کی پوشاک اور ان پر یہ نام لکھا ہوا ہے۔ با دشاہوں کا با دشاہ اور خداوند ں کا خدا وند ۔

پھر میں نے ایک فرشتہ کو اب دیکھیں کہ وہ ان کو مارتا چلا آرہا ہے ۔ وہ کن کو مار رہا ہے ؟ ایزبل اور اخی اب کو جھوٹے بنی کو پھر میں نے ایک اور فرشتہ کو آفتاب پر کھڑے ہوئے دیکھا اور اس نے بڑی آواز سے چلا کر آسمان میں کے سب اڑنے والے پرندوں سے کہا آؤ ۔ خدا کی بڑی ضیافت میں شریک ہونے کے لیے جمع ہو جاؤ۔

138 وہ جانوروں اور پر ندوں کے گوشت سے سیر کرتا ہے ۔ اب مکا شفہ کے اگلے باب میں دیکھئے (صرف ایک منٹ صبر کیجئے) اور باقی اس گھوڑے کے سوار کی تلوار سے جو ا سکے منہ سے نکلتی ہ تھی قتل کیے گئے اور سب پر ندے ان کا گوشت سے سیر ہو گئے دیکھا ۔ یہ ایزبل کلیسیا ہے۔ اس کا بدن ہو اکے پرندے اور زمین کے جانور کھائیں گے ۔ بالکل جیسے کہ اخی اب اور ایزبل کے بدن کے ساتھ ہوا ویسے ہی روحانی دلہن کی کلیسیا کے ساتھ ہو گا۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے ؟ بہت اچھا -----

139 ایلییا ہ حقیقی اخی اب اور ایزبل کے دنوں میں ایک بنی تھا۔ اور اس کے ساتھی وعدہ کیا گیا ہے کہ ویسے ہی وہ موجو دہ ایزبل کے ساتھ خدا یوں فرماتا ہے کہ مطابق کلام کر یگا اپنی روحانی خدمت کے تحت ۔

دیکھیں کو ایلیاہ کی خدمت کی پورے طورپر تصدیق ہو چکی تھی تو بھی وہ لوگ کلام کی طرف واپس نہ لا سکا ۔ کیا یہ درست ہے؟ گو ایلیاہ نے ہر طرح سے کو شش کی نے سب کچھ کیا۔ اس نے ان کو نشان اور عجیب کام بھی دکھائے تو بھی انہوں نے اسے ٹھٹھوں میں اڑایا ۔ یہی بات وہ روحانی ایلیاہ کے ساتھ بھی کریں گے ۔ وہ ان کو کلام کی طرف واپس نہ لا سکے گا۔

140 اب آپ میں سے جتنیز ذہنی پریشانی میں ہیں ۔ اس بات کی خوب غور سے ایلیاہ کے دنوں میں جب ایزبل اور اخی اب جو ا آج کے مخالف نمونے کے اصل تھے۔ اڑ میں راج کر رہے تھے۔ تو تمام دنیا میں سے صرف سات سو تھے جو ایلیاہ کی خدمت کے سے بچے تھے۔ کیا یہ درست ہےْ؟ بالکل

دیکھیں ۔ ایلیاہ کو ان میں سے ایک کا بھی علم نہیں تھا۔ کہ وہ کس طرح ہیں۔ سوچا کہ صرف وہی ایک ہے جو سچا ہے جب تک کہ خد نے مہروں میں سے ایک کو نہ کو اس کتاب کا بھید نہ دکھایا ۔ کہ اس کے پاس سات جو اشخاص ایسے ہیں جنھوں نے ان عقائد کے سامنے سر نہیں جھکا یا ۔ جب خد انے ایلیاہ پر اپنی کتاب کھولی تو اس نے کہا ۔ ذرا انتظار کر و۔ میرے پاس سات سے اشخاص ایسے ہیں جو وہاں سکڑ کر بیٹھے ہیں۔ ان نام بنائے عالم سے پیشتر کتاب پر ہیں ۔ وہ میرے ہیں۔

خدا نے مہر کھولی ۔ میں سوچتا ہوں کہ یہی وجہ ہے کہ اگلے رو ز یوحنا ساری رات مچاتا رہا ۔ اس نے ضرور اپنا نام وہاں وہیں دیکھا ہو گا۔

141 الیشبع اس نے منادی کی تھی اس نے سب کچھ کیا تھا۔ اس نے اپنے دل سے منادی کی تھی۔ اور جو کچھ وہ کر سکتا تھا۔ اس نے کیا ۔ تو بھی انہوں نے اس کا مضحکہ اڑایارکھنے والا ہے۔ تو ہی ان تمام مصیبتوں کو لے کر آیا ہے تو مجرم ہے اور اسی طرح کی دیگر باتیں انہوں نے اسے سب کچھ کیا۔ ایزبل نے اس کا سر قلم کرنے اور ہر طرح کی اذیت دینے کی دھمکی دے ۔ یہ درست ہے ۔ ہر ایک اس کے مخالف تھا۔

پھر ا س نے کہا کہ خدا وند جب میں نے وہ سب کچھ کیا ہے ۔ جو تو نے مجھے کرتے کو کہا میں تیرے کلام کے ساتھ ٹھیک طور پر کھڑا رہا ہوں ۔ جب تو نے مجھے کوئی بات بتائی تو جیں بے خوف رہا میں نے بادشاہوں کے پاس جا کر ان کے منہ پر سب باتیں کہیں کہ " خداوند یوں فرماتا ے ۔ تو نے مجھے کوئی ایسی بات نہیں بتائی جو میں نے آگے جر کر بتائی ہو اوروہ پوری نہ ہوئی ہو۔ اور اب یہاں میں اہی اکیلا چاہوں۔ صرف میں ہی اکیلا رہ گیا ہوں اور مجھے بھی نہ مارا دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

142 " خدا نے کہا کہ " میں ایک مہر کھول کر تمہیں کچھ بتانے لگا ہوَ اس نے کہا کہ تو جانتا ہے میں نے سات سو آدمیوں کو پیچھے بچاکر رکھا ہوا ہے۔ جنھوں اپنا گھٹنا نہں ٹپکا ۔ اور نہ ہی انہوں نے عقائد اور تنظیموں کو اختیار کیا ہے ان میں سے سا ت سو بیس جو اوپر اٹھا ئے جانے کے لیے تیار ہیں دیکھا ۔ یہ بات اس نے اپنی بنی کے ساتھ کی۔ دلہن پر وہ اپنے کلام کو ظاہر کرتا ہے ۔ جنھوں نے (گردنوں میں مجھے یہ بات کرنی چاہیے ۔تو اپنے گھٹنے کسی مذہبی تنظیم کے سامنے ٹیک کر ان کے عقیدوں کو قبول نہیں کیا۔

کیا آپ نے دیکھا کہ میرا کیا مطلب ہے تو پھر اسے ایسا ہونا چاہیے کہ اسی طرح ہوکر رہے گا اور یہ کلام کے مطابق ہے۔ جب یہ شخص منظر پر آئے گا۔ تو وہ ایک بنی ہو گا یہ بات ویسے ہی یقینی ہے جیسے کہ میں یہاں پر کھڑا ہوں اور وہ ٹھیک طو پر کلام کے ساتھ کھڑا ہو گا

143 وہ الیشیع اور یوحنا کی مانند ایک جنگل اور بیا بان میں رہنے والا آدمی ہو گا۔ وہ بد اخلا ق عورتوں سے نفرت کریگا۔ وہ بڑی دشواری سے ان کے پاس پہنچے گا ایلیاہ نے ایسا کیا اور ایسے ہی یوحنا نے بھی کیا اور وہ ٹھیک طور پر کلام کے ساتھ ہو گا وہ تنظیموں کے خلاف ہو گا ۔ تنظیموں کے اپنے دلو ں میں یہ نہ کہو کہ ہم ابر اہام کی نسل میں سے ہیں کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا ان پتھروں سے ابراہام کے لیے اولا د پیدا کر سکتاہے ۔ یقیناًاس نے ایسا ہی کیا ۔

دوستو! یہ ہیں آپ ۔ یہاں چوتھی مہر کھلی ہے ۔ اور جہاں تک میرے علم کا تعلق ہے چاروں گھڑ سواروں کو عیاں کرایا گیا ہے ۔ یہی کچھ ہے جو زمین پر وقوع میں آیا اگلی مہر کو ہم آسمان میں دیکھتے ہیں جہاں روحیں مذبح کے نیچے ہیں۔

144 اب بندکرنے سے پیشتر میں آپ کو چند باتیں بتانا چاہتا ہوں جو میں نے یہاں لکھ رکھی ہیں ۔ ہم نے ان چاروں مہروں سے چھلانگ لگانی ہے ۔ کل رات اسے ہم ان منظر کو تبدیل کریں گے ۔ اور ان کو زمین میں سے دیکھیں گے ۔ وہ یہاں اوپر دیکھتا ہے ۔ اور قربانی کے مذبح کے نیچے روحوں کو دیکھتا ہے ۔ پھر اس سے اگلی رات عدالت ٹوٹ پڑتی ہے ۔ اور چوتھی رات جو آخری رات ہے ۔ اتوار کی رات ۔ میں نہیں جانتا کہ باقی مہروں کا کیا مطلب ہے ۔ میں بھی آپ ہی طرح پڑھتا ہوں ۔ لیکن وہاں آدھ گھنٹے کی خاموشی ہے۔ وہاں کچھ ہے جووقوع میں آیا ہے میں خدا پر توقع رکھتاہوں کہ وہ اس کو کھولے گا۔ وہ کھولے گا میں اس بات سے مطمئن ہو ں وہ کرے گا۔

ہمیں کلام مقدس میں سے مکا شفہ انیسویں باب کے مختلف حوالوں میں سے گزرنا پڑیگا ۔ کہ آپ کو دکھا سکیں کہ مسیح کی آمد مخالف ۔۔۔۔وجہ ہے کہ میں مکا شفہ کے انیسویں با ب تک پہنچا کہ آپ کو دکھا سکوں کہ مخالف مسیح کا انجام ہلاکت ہو گا۔ جب مسیح آئے گا تو وہ مخالفِ مسیح کو ہلا ک کر دے گا۔

145 مکا شفہ کے دسویں با ب میں یہ دکھاؤں گا کہ ساتویں فرشتہ کاپیغام ان آخری دنوں میں ایک ایسا شخص ہو گا جو خدمت کے لیے خد ا کی طرف کی مسح کیا ہوا ہو گا۔ بالکل ایلیاہ بنی کی طرح (جس طرح کی ملا کی کے چوتھے با ب میں پیشنگوئی کی گئی ہے) کہ اس نسل میں اصلی خدا کے اصلی کلام کو عیاں کرے ۔ اس نسل میں خدا کے اصلی کلام کو جس طرح اس نے اصلی ایزبل کے ساتھ کیا اسی طرح یہ شخص روھانی ایزبل تنظیمی کلیسیاؤں کے ساتھ کریگا ۔ یہ ثابت کرنے کے لیے یہ بات درست ہے مجھے دسویں با ب کی پہلی سے ساتویں آیت اور ملاکی اور عاموس اور اس قسم کی کتابوں میں جانا پڑے گا۔

ایلیاہ ایک ایسا بنی تھا جس نے اس خاص نسل کے اندر ایزبل کے خلاف نبوت کی اور اس کو ٹھہرایا ایلیاہ کبھی نہیں مرا ۔ وہ یقیناًنہیں مر ا۔ وہ تقریبا آٹھ سو سال بعد یسوع کے ساتھ پہاڑ پر ظاہر ہو ۔ وہ مرنہیں ۔

146 اور اب ہم معلوم کرتے ہیں کہ خدا کے وعدے کے مطابق اس کی روح ایک شخص کو مسح کرے گی اور جو کچھ ایلیاہ نے پہلی ایزبل کے ساتھ کیا ویسا ہی ان آخری دنوں میں وہ روحانی ایزبل کے ساتھ کریگا۔

یہی وجہ ہے کہ میں نے بائبل کا اس حد تک مطالعہ کیا ہے کہ اس بات کو ثابت کر سکوں اور آپ کے زہنوں میں کوئی سال نہ رہ سکے۔ اگر کوئی ہے تو آ پ مجھے بتائیں مجھے خط لکھیں یا چھوٹا سا رقعہ ۔ یہ بات آپ میں یہاں تک مطابقت رکھتی ہے کہ جس طرح ان کے

147 جہاں تک تعلق میرے بہترین مکا شفے کا تعلق ہے خدا کی طرف سے ملا اورمجھے قبل از وقت بتایا گیا یہ یہ ایسے ہو گا۔ میرے عقل اور سمجھ کے مطابق یہ چار گھڑ سواروں کے مکا شفے کی سچائی ہے ۔ آپ یسوع کے بارے میں کیا سوچتے ہیں ؟

میں اس کو پیار کرتاہوں۔

کیونکہ اس نے پہلے مجھے پیا رکیا

اور صلیب پر میری نجات کو خریدا۔

148 اب یا ر رکھیں کہ میرے دل میں کسی شخص کے لیے خواہ وہ کسی بھی تنظیم کے ساتھ ہو کوئی برا ٰخیال نہیں کرے گا ۔ کیونکہ خدا کے فرزند کیتھولک نظام کے اندر بھی ہیں ۔ آج رات ان میں سے کتنے لو گ یہاں نما ئندگی کر رہے ہیں۔

جن پر روشنی پڑی اور وہ ان سے نکل آئے ؟ ہمیں اپنا ہاتھ دکھائیں۔

یا رکھیں کہ وہاں ان لوگوں کے درمیان بھی آپ کی طرح کے لوگ ہیں۔ لیکن یہ کلام جو ہلا ک کر رہا ہے۔ یہ مخالف مسیح کی روح ہے جو بالا خران کو یہ ایک ایسی جگہ پر لا کھڑا کرے گی ۔ جہاں وہ کوئی سچائی نہ بنین گے۔

149 گذشتہ رات ۔ جب میں سر بمہر کئے جانے کے بارے میں بات کر رہا تھا کہ کوئی شخص یو بلی کی بلاہٹ کو سنے

اور وہ آزاد ہونا پسند کرے گا۔ تو اسکی دہلیز پر لٹا کر اس کے کان میں کسی آلہ سے سوراخ کر دیا جائے ۔ کان وہ حصہ ہیں جس کے ذریعے آپ سنتے ہیں اور ایمان سننے سے پید ا ہوتا ہے ۔ اس لیے اگر وہ اس کو سنتا ہے اور اپنی آزادی کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے تو اسے اپنی باقی ماندہ تمام زندگی اپنے تنظیمی مالکوں کی خدمت میں گزارنی پڑے گی ۔ آمین۔ کیا یہ عجب نہیں ہے ؟

میں اسے پیار کر تاہوں (آئیے ذرا اپنے ہاتھو ں کو اوپر اٹھا کر اس کی پرستش کریں)

کیو نکہ پہلے اس نے مجھ سے محبت کی۔ (جلا ل)

اور میری نجا ت خر ید لی۔

ور صلیب پر میری نجات کو خریدا۔

اب سروں کو جھکا ئیں یونہی ہم گنگناتے رہے ہیں تو آئیے ہم اس کی پر ستش کریں۔

150 اے خداوند ہم کس قدر شکر گزار ہیں ۔ خداوند میں تیرا اور تیرے لوگوں کے لیے کتنا خوش ہوں کہ اے خداوند تونے ہماری نجات کو صلیب پر خریدا ہے۔ اے خداوند ہم اسے خوشی کے ساتھ قبول کرتے ہیں ۔ اور اب اسے خداوند ہمیں اپنی روح کے وسیلے جانچ ۔ اور اگر ہم میں سے کوئی بدی ہے کوئی کلام کے بے اعتقادی ہے۔ اے باپ! اگر یہاں کوئی ایسا شخص ہے جو خدا کے ہر وعدے پر آمین کا زور نہیں دیتا۔ تو ہزار پاک روح سفید گھوڑے کا سوار مسیح کا روح مخالف مسیح کے مقابلے میں میں نیچے آئے ۔۔۔ اور اپنے لوگوں کو بلائے۔

اے خدا ان کو باہر نکال ۔ ایسا کہ اب وہ توبہ کریں ۔ اور جلدی سے تیرے پاس آئیں او ر تیل اور مے سے بھر کر موت کے تنظیمی لبادے سے نکل کر ابدی زندگی کے اس سفید چوغے کو پہن لیں جو دلہا کی طرف سے دیا جائے گا۔ پھر وہ کسی دن قیامت کے تصدیق شدہ کلام میں شادی کی ضیافت میں شریک ہونگے۔ اے خداوند یہ عنایت کر اور جب لوگ تیرے منتظر ہوں تو تو دلوں کی جانچ ۔ یسوع کے نام کے وسیلہ سے۔

151 اب میرے بھائیو! بہنو اور دوستو اپنے دلوں کو جانچنے میں ایل لمبے عرصہ سے آپ کے ساتھ ہوں آپ تیئسیس سال کے قریب والے ہیں کیا میں نے کبھی آپ کو خداوند کے نام سے کوئی ایسی بات کہی ہے جو پورا نہ ہوئی ہو ؟ اب جب کہ موقع ہے مسیح کو تلا ش کریں ۔ شاید جلد ہی ایسا مو قع آجائے جہاں آپ کچھ نہ کر سکیں ۔ وہ شفاعت کی جگہ کسی بھی وقت چھوڑ سکتا ہے ۔ پھر آپ اپنے سارے دل سے چلا سکتے ہیں ۔ آپ زبانوں میں باتیں کر سکتے ہیں آپ فرش پر اوپر نیچے بھا گ سکتے ہیں ۔ آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں اور دنیا کے ہر کلیسیا میں شامل ہو سکتے ہیں لیکن آپ کے گناہوں کو معاف کرنے والی چیز پھر نہ ہو گی ۔ پھر آپ کیا ۔۔۔ تب آپ کے گناہ کہا ں ہیں؟

152 جب میں اپنے پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں کہ ابھی جگہ کھلی ہے ۔ میرا ایمان ہے کہ وہ ابھی تک خدا کے تخت پر ہے لیکن جلد ہی وہ وہیں سے اٹھ کھڑا ہو گا اور جو کچھ اس نے چھڑا یا ہے اس کا مطالبہ کرے گا۔ جونہی رات انتظار کر رہی ہے وہ چھڑا نے والے قرابتی کا کام کر رہا ہے ۔ لیکن آپ جانتے ہیں کہ جب بوعز نے قرابتی کا کام سر انجام دیا تو اس نے آکر اپنی ملکیت کا دعوٰی کیا۔ بائبل جس کام کا ذکر کرتی ہے ۔ وہ یہی ہے جو اس نے کیا ۔ اس نے آگے بڑھ کر کتاب کو لے لیا ۔ اس کے بعد شفاعت ختم ہو گی۔ وہ تخت پر سے اٹھ چکا ہے ۔ اس کے بعد رحم گاہ پر مزید خون نہیں۔ پھر یہ کیا ہے ؟ عدالت کی جگہ ۔

ان دنوں میں کسی دن پر کہنے کا موقع نہیں ملنا چاہیے۔ "میں نے سوچا کہ ہم اوپر اٹھائے جائیں گے" اور یہاں پیچھے سے آواز آئیگی کہ " یہ واقع ہو چکا " خدا آپ کی مدد کرے ۔ اب آئیے اپنے سروں کو جھکا ئیں ۔

بھائی نیول اس عبا دت کو ختم کرنے یا جو کچھ آپ کرنا چاہتے ہیں وہ کرنے کے لیے آئیں ۔ کل رات تک خدا آپ کو برکت بخشے ۔

پیا مبر
William Marrion Branham
اور سا تو یں فر شتہ کے آوا ز دینے کے زما نہ میں۔۔۔ مکا شفہ 10:7

www.messagehub.info